

نصیحت نامہ

پست نامہ مترجم

شیخ فرید الدین عطار

بہ تحشیہ مولانا قاضی سحاب حسین



پندنامہ


مترجم

شیخ فرید الدین عطار

بہ تحشیہ مولانا قاضی سجاد حسین




۱۶- اردو بازار، لاہور

جملہ حقوق کتابت، شرح و تخریج احادیث، بحق  محفوظ ہیں

نام کتاب پست نامہ ترجمہ

مصنف شیخ فرید الدین عطار

شراح برٹشیمولانا قاضی سحبت حسین

ناشر  ۱۱- اردو بازار، لاہور



۱۱- اردو بازار، لاہور

Ph : 042-7124656, 7223210

info@bookland.com.pk

www.bookland.com.pk

سٹی پلازا، کالج روڈ، راولپنڈی

Ph : 051-5773341, 5557926

شیخ برقی صاحب راجستہ کے ہاتھ لکھا ہوا نسخہ ہے۔ شیخ محمد علی صاحب

موسم راجستہ کے ہاتھ لکھا ہوا نسخہ ہے۔ شیخ محمد علی صاحب

تصنیف کیا شیخ مولیٰ الدی نے اس کتاب کو لکھا ہے۔ شیخ محمد علی صاحب

مقام پیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین
وآلہٖ الطیبین وعلیہم السلام
وہذا کتاب فی الطب
لکھا مولیٰ الدی
شیخ محمد علی صاحب
مقام پیر
موسم راجستہ کے ہاتھ لکھا ہوا نسخہ ہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

پیش لفظ

از:
جناب مولانا قاضی محمد حسین صاحب
صدر مدرس مدرسہ عالیہ عربیہ
مسجد فنجوری (دہلی)

شیخ فرید الدین عطار بھی مشرق کے ان علماء میں سے ہیں، جن کا شہرہ مشرق سے گذر کر مغرب تک پہنچا اور جن کے پند و نصائح سے مشرقی قوموں نے ہی نہیں بلکہ مغرب کے بسنے والوں نے بھی فائدہ حاصل کیا۔ شیخ کو حضرت حق نے اسی جادید زندگی عنایت فرمائی جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور زیادہ روشن ہوتی جاتی ہے، ان کا تعارف دنیا میں محض ایک ادیب اور شاعر کی حیثیت سے ہی نہیں بلکہ وہ علم تقصوف اور علم اخلاق کے ایسے نامور استاد مانے گئے، جن کے زیر احوال پر آج تک دنیا سروسروس رہی ہے اور انشاء اللہ دھنتی رہے گی۔

فرید الدین لقب ہے، ابو حامد اور ابو طالب کنیت ہے۔ پورا نام محمد بن ابوبکر ابراہیم ابن اسحاق ہے چونکہ آبائی پیشہ عطاری تھا، اس عطار اور فریختخلص کے طور پر پختے تھے۔ ۳۱۵ھ میں گدہ کن نامی قصبہ میں پیدا ہوئے جو نیشاپور کے علاقے میں واقع ہے۔ ان کے والد ابوبکر ابراہیم چونکہ مشہور عطار تھے، شیخ نے ابتدائی عمر میں اسی عطاری کی دکان پر کام کیا، اسی دوران میں طب بھی پڑھی اور بحیثیت ایک طبیب خدمت فلق کرنے لگے۔ فن طب شیخ نے کس سے حاصل کیا، یہ کچھ زیادہ واضح نہیں ہے، مگر حال شیخ کا بہت بڑا مطلب تھا اور اس میں کئی موزوں فیوض یومیہ دیکھتے تھے لہٰذا اس شغل کے دوران بھی شیخ تقصوف اور تصانیف کی طرف متوجہ رہے، پھر شیخ کی زندگی میں ایک موڑ آیا اور اپنا سب کچھ خیرات کر کے شیخ یاسیج کے لئے نکل کھڑے ہوئے، اس کا اصل سبب کیا تھا؟۔ مؤرخین اور ناقدین صمیم تسلیم کریں یا نہ کریں، لیکن شیخ جاتی نے نکھا ہے۔

ایک روز شیخ عطار اپنی دوکان کے کاروبار میں منہمک تھے، دکان کا مال سنبھال رہے تھے اور روپے کی الٹ پھیر میں مصروف تھے۔ اچانک ایک فقیر آیا اور اس نے "ہذا کے نام پر کچھ دو" کا نعرہ لگایا، شیخ اپنے کام میں منہمک تھے فقیر کی صدا پر کان نہ دھرا۔ اس فقیر نے جھجھک کر کہا کہ دنیا میں اس قدر انہماک ہے تو آخر کیسے مرے گا۔ شیخ عطار نے غصہ میں جواب دیا جس طرح تو مرے گا، اس نے کہا میں اس طرح مردل گا۔ لیٹ کر کاسہ گدائی کو سرمانے رکھا، کھلی اورھی اور اللہ کا ایک نمرو لگایا۔ دیکھا گیا کہ وہ فقیر جان بحق ہو گیا ہے اور اس دار فانی سے کوچ کر گیا ہے۔ شیخ عطار پر اس واقعہ کا گہرا اثر پڑا۔ فوراً ہی تمام دوکان کو خیرات کر ڈالا اور تاک الدنیا ہو کر نکل پڑے۔

شیخ جاتی نے عطار کو شیخ محمد الدین بغداد خوارزمی کے مریدوں میں شمار کیا ہے، شیخ عبدالدین شیخ نجم الدین کبریٰ کے مشہور خلیفہ ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ شیخ نے ابتدائی سلوک شیخ قطب عالم حیدر سے حاصل کیا ہے اور اسی دور میں "حیدری نامہ" تصنیف کیا۔ شیخ جلال الدین رومی جن کو مولانا نے دوم بھی کہا جاتا ہے اپنے چچن میں شیخ عطار کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں اور اسی وقت شیخ عطار نے اپنا رسالہ "اسرار نامہ" ان کو دیا ہے۔

شیخ عطار کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے زندگی کے ہر دور میں تالیف و تصنیف کو اپنا مشیوہ بنائے رکھا چنانچہ مشہور ہے کہ مثنویوں کے علاوہ شیخ نے تقریباً چالیس ہزار اشعار کہے ہیں اور شیخ کی جملہ تصانیف ۱۱۲ ہیں۔

اسرار نامہ، الہی نامہ، مصیبت نامہ، جواہر اللغات، وصیت نامہ، بلبل نامہ، حیدر نامہ، شتر نامہ، مختار نامہ، شہادت نامہ، منطق الطیر، شیخ عطار کی مشہور کتابیں ہیں۔ بعض کتابیں شیخ کی طرف اور بھی منسوب کی گئی ہیں، لیکن ان کے طرز بیان کی وجہ سے محققین کا خیال ہے کہ یہ کتابیں غلط طور پر منسوب کر دی گئی۔

شیخ عطار کی تاریخ وفات میں مختلف اقوال ملتے ہیں، شیخ جامی نے ۷۷۲ھ تحریر فرمایا ہے۔ مشہور ہے کہ چنگیزی فتنہ میں وہ ایک منحل کے ہتھوں شہید ہوئے، جب اس منحل کو ان کی بزرگی کا علم ہوا تو اپنی خطا پر نادام ہو کر اور مسلمان ہو کر ان ہی قبر پر مجاہدین گیا۔ شیخ عطار کا مقبرہ نیشاپور کے اطراف میں آج تک عوام و خواص کا مرجعِ زیارت ہے۔ تصوف میں شیخ عطار کے مرتبہ کا اندازہ اسی سے لگایا جاسکتا ہے کہ مولانا رومی جیسا شخص اپنے آپ کے ان کا پیرو قرار دیتا ہے۔ بعض صاحبان کا خیال ہے کہ شیخ عطار آخری عمر میں مذہب اہل سنت و الجماعت چھوڑ کر اثنا عشری شیعہ بن گئے تھے اور اپنے خیال کی تائید میں کتاب "مظہر البجائز" کو پیش کرتے ہیں۔ اصحاب ذوق مظہر البجائز کتاب کو شیخ عطار کی تصنیف کی طرح قرار دیتے کو تیار نہیں، ہر وہ شخص جس نے شیخ عطار کی کتب کا مطالعہ کیا ہے، بلا تامل کہہ سکتا ہے کہ مظہر البجائز جیسی بے مزہ کتاب کبھی شیخ کی تصنیف نہیں ہو سکتی وہ شیخ جس نے تمام عمر غفلت و راشدین کی مدح سرائی کی ہو اور چاروں خلفاء کو برحق کہا ہو، یہ تاریخ کا بہت بڑا غلط ہو گا کہ کسی کتاب کے غلط اقتباس سے اس کو اثنا عشری شیعہ قرار دیا جائے۔

سبحانِ حسین

۹ رجب المرجب ۱۳۵۹ھ

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۵۵	در بیان تقویٰ	۳۵	در بیان مذمت خشم و غضب	۵	در حمد باری تعالیٰ عز و اسمہ
۵۶	در بیان فوائد خدمت	۳۶	در بیان بی ثباتی چار چیز و پرہیز ازان	۷	در وقت میل المصلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
۵۷	در بیان صدقہ	۳۶	در بیان آنکہ چار چیز از چار چیز کمال می یابد	۸	در فضیلت آمدن دین مجتہدین
۵۸	در بیان تعظیم بہمان	۳۷	در بیان آنکہ با بزرگواران نیک آن حالت	۹	در احادیث جناب عجب الدعوات
۶۰	در بیان علامات احمق	۳۸	در بیان غنیمت دانستن نعم	۱۰	در بیان مخالفت نفس بارہ
۶۱	در بیان علامات فاسق	۳۸	در بیان خاموشی و سخاوت	۱۱	در بیان فوائد خاموشی
۶۲	در بیان علامات شقی	۳۹	در بیان چیزے کہ خواری آورد	۱۲	در بیان عمل خالص
۶۳	در بیان علامات بخیل	۳۹	در بیان آنچه آدمی را شگفت آورد	۱۳	در سیرت بملوک
۶۴	در بیان قساوت قلب	۴۰	در بیان صفت زمان و صبیان	۱۴	در بیان حسن خلق
۶۵	در بیان حاجت خواستی	۴۱	در بیان عطائے حق	۱۵	در بیان بہلکات
۶۶	در بیان قناعت	۴۱	در بیان آنکہ عمر زیادہ کند	۱۶	در بیان اہل سعادت
۶۷	در بیان نتائج سخا	۴۲	در بیان آنکہ عمر را بکاهد	۱۷	در بیان سبب عافیت
۶۸	در بیان کار بایستی شیطان	۴۲	در بیان باعث زوال سلطنت	۱۸	در بیان تواضع و محبت و درویشان
۶۹	در بیان علامات منافق	۴۳	در بیان آنکہ آبر و نریزد	۱۹	در بیان دلائل شقاوت
۷۰	در بیان علامات متقی	۴۳	در بیان آنکہ آبر و بیشتر آید	۲۰	در بیان برپا داشت
۷۱	در بیان علامات اہل رحمت	۴۴	در بیان علامات نادان	۲۱	در بیان عبادات نفس
۷۲	در بیان آنکہ در دنیا ازان خوش نباید بود	۴۴	در بیان صفت زندگانی	۲۲	در بیان فقر
۷۳	در بیان نفع و مصلحت دینی و دنیوی	۴۵	در بیان احتراز از دشمنان	۲۳	در بیان در یافتن حقیقت نفس بارہ
۷۴	در بیان فوائد صبر	۴۶	در بیان آنکہ خواری آورد	۲۴	در بیان ترک خود راوی و خود ستانی
۷۵	در بیان تجرید و تفرید	۴۷	در بیان زندگانی خوش	۲۵	در بیان آثار اہل ہماں
۷۶	در بیان کرامات الہی	۴۸	در بیان آنکہ اعتماد را نشاید	۲۶	در بیان عافیت
۷۷	در بیان آنکہ دوستی را نشاید	۴۹	در بیان نصیحت و خیر اندیشی	۲۷	در بیان عقل عاقلان
۷۸	در بیان غم خواری مردم	۵۰	در بیان تسلیم	۲۸	در بیان رستگاری
۷۹	در بیان صلہ رحم	۵۱	در بیان کرامات حق	۲۹	در بیان فضیلت ذکر
۸۰	در بیان قنوت	۵۲	در بیان فرد خوردن خشم	۳۰	در بیان عمل چار چیز
۸۱	در بیان فقر	۵۳	در بیان جهان فانی	۳۱	در بیان خصلت ذمیمہ
۸۲	در بیان امتیاز از غفلت	۵۴	در بیان معرفت اللہ	۳۲	در بیان سعادت و نصیحت
۸۳	خاتمہ	۵۵	در بیان مذمت دنیا	۳۳	در بیان علامات مدبران
۸۴	صدیق لقمان حکیم و صاحبزادہ ذوالاثرم و علی	۵۵	در بیان دروغ	۳۴	در بیان آنکہ چار چیز از حق ناپسند

فیصت نامہ

ترجمہ ادھر

پند نامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو ہے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے!

در سمد باری تعالیٰ عزّ اہمہ

پیدا کرنے والے (خدا) کی تعریف کا بیان جو بلند ہے جہاں نام با عزت ہے

۲ آنکہ ایماں داوشت خاک را

جس نے خاک کے پستے کو ایمان بخشا

۳ داد از طوفان نجات اذ نوح را

نوح علیہ السلام کو طوفان سے نجات بخشی

۴ تا سترائے کرد قوم عدا را

تو اس نے قوم عدا کو (قرارِ اقصیٰ) مزدی

۵ با غلبشش تار را گلزار کرد

اپنے خیل حضرت ابراہیم پر آگ کو گلزار کر دیا

۶ کرد قوم لوط را زیمہ و زبر

قوم لوط کو تہ و تاب دے کر دیا

حمد بے حد مر خدا ہے پاک را
بیشتر تعریف صرف اس خدا سے پاک کیآنکہ در آدم دمید اوروح را
جس نے حضرت آدم علیہ السلام میں روح پیوستیآنکہ فرماں کرد قہر ش باد را
جس کے قہر و غضب نے ہوا کو حکم فرمایاآنکہ لطف خویش را اظہار کرد
جس نے اپنی مہربانی کا اظہار کر کےآل خداوندے کہ ہنگام سحر
جس خدا تعالیٰ نے سحر کی وقت

در میں حمد تعریف باری پیدا کرنے والا تعالیٰ
بلند ہوا عزت با عزت ہوا اسم اس نام
۲۔ حمد تعریف یہ زیادہ تر خدا کی تعریف کے
لیے استعمال ہوتا ہے۔ حد۔ بیشتر کر کے مخصوص
معنی خاص خدا خود اسے کرک اللہ تعالیٰ را
گو کہ تاکہ جس نے کہ داد۔ با عزت خاک۔

مٹی کی مٹی نے حضرت آدم کو دیکھ کر اذکا پتا مٹی
سے بنایا گیا تھا ۳۔ آدم علیہ السلام
اس نے پیوستی طوفان سیلاب نجات رہا
نوح حضرت آدم کے لودہ سے میل اللہ پیوست
جہنم آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے ان پر ایمان
لانے والوں کے سوائے ان کی ساری قوم تک سحر
گر سیلاب میں غرق کر دی گئی ہم فوج سحر
کرد گیا قہر غضب و عصبہ باد۔ ہوا
تھا۔ یہاں تک کہ نہ آگے نہ پیچھے نہ دی قوم
عاد۔ ہود علیہ السلام کی قوم جو حضرت نوح
نوح کے درمیانی رگیاں میں رہتی تھی اور
نافذ کی وجہ سے ایک طوفانی طغیان کیا
تھا کہ کر دی گئی ۵۔ لطف مہربانی خویش
ایچہ۔ اظہار۔ ظاہر کرنا خلیل حضرت ابراہیم
علیہ السلام کا لقب نہیں دیکھی ہوئی جو
ڈالا گیا تو حکم خدا سے بھر گئی تہی آگ

گل و گلزار ہو گئی ۶۔ آں۔ وہ۔ خداوندہ اللہ تعالیٰ۔ ہنگام۔ وقت۔ سحر صبح صادق۔ قوم لوط حضرت لوط علیہ السلام کی قوم جو بحر مردار کے پاس سدوم
کے علاقے میں رہتی تھی اور افسلام ہادی کی وجہ سے ان کی بیٹیوں کو لٹے دیا گیا اور اوپر سے پتھروں کی بارش برسا کر انہیں نیست و نابود کر دیا گیا

۱۔ سوئے طرف اودہ حصہ
 سخن انداختہ ملا باقر پھر
 کار کام گفتاری کا ہی ہوا
 پر اساتذہ بنا دیا حصہ دشمن مراد
 بانی کا بادشاہ مزد ہے جو
 خدا کا دعویٰ کرتا تھا بلا قدر
 ایک چھوٹے ملک میں کھس کر اس
 کو ملک کر دیا ۲۔ اعتقاد
 کی بجز دشمن دشمنیدہ اندیشہ
 میں تو دنیا ناقہ اذیت آ
 سے جنگ خدا ایک سخت قسم کا
 چتر برکت ہے باہر کی بنا پر
 اور پیدا کیا دشمن سے مراد خیر
 اور اس کا نظریہ جوئی اس میں
 قاضی ہی تھے تو خدا نے جو قلام
 میں ان کا بیرونی کر دیا ناقہ سے
 حضرت صالح علیہ السلام کی اذیت مراد
 ہے جو صالح علیہ السلام کی دعا سے
 سبوا اظہر ایک چٹان سے پڑا پڑی
 ہو چکا جب عذرت میرا ناقہ
 قدرت والا قیوم تھا سے والا دولت
 خدا کی عفتی کر دیا ایک عفتی
 داد۔ ایک سبز جواں ادا مل کے
 علاوہ پیا پیا سے ہیں ان کے اظہر
 میں نے جو رکھا تھا کہ سخت
 ان کے اذیتوں میں جانا تھا آیتیں را
 ہم ملایں ایک سبز درختان بادشاہ
 جس کی حکومت ان میں جوں ادا لڑوں
 پر کیا تھی داد کی ملک حکومت
 سرتی سرتی شدہ ہوا میں مذکور
 قائم کا مٹی دیو میں پتہ پری
 ۵۔ حق جسم حاکم کر کے
 حضرت ابوبکر علیہ السلام کو آدھان کے
 جن کے جس اذیت نے کی ہے
 مثال تھے جو ہر ہر ہر ہر
 خبر ہے ہے ہم ہی رہا ایک
 پیغمبر کی ایک فرشتہ کی جس سے
 خدا نے انہیں ایک چھل کا لقب دیا

۱۔ سوئے اخصمے کہ تیر انداختہ
 ایک طرف جس دشمن نے تیر پیچھے
 ۲۔ آنکہ اعدا را بدریا درخشید
 جس نے دشمنوں کو دریا میں ڈبو دیا
 ۳۔ چوں عنایت قادر قیوم کرد
 قادر و قیوم خدا نے جب مہربانی کی
 ۴۔ با سلیمان داد ملک و سروری
 سلیمان علیہ السلام کو اس نے ایسی حکومت اور ایسی عظمت
 ۵۔ از بن صابر بکر ماں قوت داد
 حضرت ابوبکر جب سے اس نے کیڑوں کو روزی دی
 ۶۔ اس لیے را ازہ بر سر می کشد
 وہ ایک کے سر پر آدھان دیتا ہے
 ۷۔ اوست سلطان ہر چہ خواہاں کند
 اوست سلطان ہر چہ چاہے کر سکتا ہے
 ۸۔ بہت سلطانی مسلم مرورا
 بادشاہی خصوصاً اسی کی تسلیم شدہ ہے
 ۹۔ آن یکے را بچ و نعمت میدہد
 وہ ایک کو بچہ ازاد اور نعمت دیتا ہے
 ۱۰۔ اس کے رازر دوصد ہمایاں ہد
 وہ ایک کو دس سو قیدیوں کو سونا دیتا ہے
 ۱۱۔ اس کے بر تخت با صد مزد ناز
 وہ ایک کو عزت و دانے تخت پر بیٹھا ہے
 ۱۲۔ اس کے پوشیدہ سنجاب و مکر
 اس کے پوشیدہ سنجاب و مکر کی طرح کھائی پھرتی ہے
 ۱۳۔ اس کے بر سر تاج و رخ
 ایک توڑی میں پڑوں اور تاجوں پر (لیٹا ہوا)

پشتہ کارش کفایت ساختہ
 ایک پھرنے اس کا کام تمام کر دیا
 ۲۔ ناقہ را از سنگ خارا بر کشید
 اونٹنی کو سخت پتھر سے پیدا کر دیا
 ۳۔ در کف داؤد آہن موم کرد
 تو داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں آہن کو موم کر دیا
 ۴۔ شد مطیع خاتمش دیو و پری
 کہ جن اور پریاں بھی ان کی انگوٹھی کے تابع تھیں
 ۵۔ ہم ز یوسف لقمہ باہوت داد
 ایسے ہی یوسف علیہ السلام کو کھلی کا لقمہ بنا دیا
 ۶۔ دیگرے را ناج بر سر می کشد
 اور دوسرے کے سر پر تاج رکھ دیتا ہے
 ۷۔ علی را در دم ویران کند
 جہاں کو ایک دم میں ویران کر سکتا ہے
 ۸۔ نیست محس را ز ہر چہ چون و چرا
 کسی شخص کو مال مثل کا سو حل نہیں ہے
 ۹۔ دیگرے را رنج و زحمت میدہد
 تو دوسرے کو رنج اور تکلیف دیتا ہے
 ۱۰۔ دیگرے در حسرت ناں جاں ہد
 تو دوسرے کی حسرت میں جان دیتا ہے
 ۱۱۔ دیگرے کردہ دہاں از فادہ باز
 دوسرے فادے سے منہ کھولا ہوا
 ۱۲۔ دیگرے خفتہ بر منہ در تنور
 دوسرا نکلے بدن تنور پہ سرایا ہوا
 ۱۳۔ دیگرے بر خاک خواری بہتہ رخ
 دوسرا ذلت کے فرش پر برف کی طرح جامٹا ہوا

۱۔ تاہم وہ استغفار اللہ کیل جس سے معذرت ہے ۲۔ بکے ایک آدھان بر سر کے کش دیتا ہے ۳۔ دیگرے کے آدھان ہوتے کرتے کرتے اسلام کی طرف
 ہے جو کہ وہ اس سے حیرت لگاتا ۴۔ سلطان بادشاہ ہر طرح کے خواہ چلے قائم جہاں دے ایک دم ویران باد ۵۔ سلطان بادشاہی مسلم ان کی
 دنا میں اصل ہے اس کو کہ شخص دہرہ بوسل جوں جب پتا کریں مراد حضرت یوسف علیہ السلام کے ۶۔ لقمہ خوراد ہد ۷۔ یوسف علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام کو
 دوسرے دوسرے میناں کر کے ہاندہ والی لڑکی کی مثال دیتی ۸۔ تخت سے مراد بادشاہی حکومت ۹۔ تخت سے مراد بادشاہی حکومت ۱۰۔ تخت سے مراد بادشاہی حکومت
 ۱۱۔ تخت سے مراد بادشاہی حکومت ۱۲۔ تخت سے مراد بادشاہی حکومت ۱۳۔ تخت سے مراد بادشاہی حکومت

۱ طرفہ یعنی جہاں برس زند
آنکھ جھپکنے میں جہاں کو تباہ کر سکتا ہے

۲ آنکھ بامرغ ہوا ماہی و صد
جو ذرات کہ ہوا کے پر بندوں کو چھلی دیتی ہے

۳ بے پدر فرزند میسداؤ کند
بغیر باپ کے بیٹا وہ پیسدا کرتا ہے

۴ مرفہ صد سالہ راحی کند
سومالہ مرفے کو زندہ کر دیتا ہے

۵ صلانے کو زطیں سلاطیں می کند
ایسا کارگر جو سنی سے بادشاہ بنا دیتا ہے

۶ از زمین خشک و بیاندگیہ
خشک زمین سے گھاس اگھا دیتا ہے

۷ پیچ کس در ملک اوانیانے
کوئی شخص اس کی حکومت میں شریک نہیں

کس نمی آرد کہ آنجندام زند
کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ وہاں دم مارے

بندگاں را دولت و شاہی وہد
بندوں کو دولت اور بادشاہی عطا فرماتی ہے

طفل را در مہت گویاؤ کند
بچے کو گودا بچہ کے میں بڑھانے کے قابل وہ کرتا ہے

ایں بجز حق دیگرے کے می کند
یہ کام حق تعالیٰ کے سوا دوسرا کب کر سکتا ہے

نجم را رحم شیاطیں می کند
ستاروں کو شیطانوں کی (سزا) کیلئے رکھتا بنا دیتا ہے

آسمان را بے ستوں وارد لگا
آسمانوں کو ستاروں کے بغیر لگا رکھتا ہے

قول اور الحن نے آواز نے
اسی کے کلام کی نہ سنے ہو تو ہے نہ آواز

۱۔ اعلیٰ اللہ نے رحمت کی کھینچ ہے
فرزہ اعلیٰ، آنکھ جھپکا، برس زند تباہ
برا کرتا ہے، جو آواز، طاقت نہیں رکھتا
یہ حال نمی آرد کہ آنجندام سے بدل
کرتا ہے، دم زند، دم مارے۔

۲۔ امر مخرج پر بند، آبی، جھل، تہذیب
بندگان، ہندے کی حج، دولت، مال
۳۔ پدر باپ۔ فرزند۔ بیٹا۔ طفل بچہ
مہت۔ بچہ کو گودا یا گودا بچہ کو بڑھانے والا یا بڑھانے والا
اور الف سے بنا ہوا اسم فاعل ہے۔ ہے
باپ کے فرزند سے راجح حضرت علی علیہ السلام
میں جو باپ کے واسطے کے یزید حضرت
مرحوم نورانکے پیش سے پیلا ہوئے تھے۔
اور بچہ کے کلام میں اسی نے فرمایا تھا۔ یہ
آیت قرآنی (یٰٰحٰمٰدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لَکَ اَلْمَکَامُ شَاطِیْہِ
۴۔ مرفہ صد سالہ رسالہ کار ہوا
سے مراد حضرت عمر بن عبدالعزیز علیہ السلام ہیں جو خدا
تعالیٰ نے نبوت و کبریا علیہ السلام کو فرمادہ کیا تھا
زندہ بجز رسالت حق، اللہ تعالیٰ کے سوا
۵۔ مکتے، کارگر بچہ، کار کا مرکب
یعنی علی سلاطین سلطان کی حج۔ نجم جو
چیز چھپا کر کسی کو ماری جلتے۔ بچے
زندہ میں یہ چیز ہوتے تھے آج کل راکھ
۶۔ مرفہ، اگھا ہے بے ستوں ستاروں
کے بغیر۔ وارد۔ رکھتا ہے لگا۔ نظر
۷۔ پیچ کس کا۔ کسی شخص کی حکومت
۸۔ از زمین خشک، خشک زمین سے گھاس
۹۔ بیچ کس در ملک، کس کے ملک میں
۱۰۔ از زمین خشک، خشک زمین سے گھاس
۱۱۔ پیچ کس در ملک، کس کے ملک میں
۱۲۔ از زمین خشک، خشک زمین سے گھاس
۱۳۔ پیچ کس در ملک، کس کے ملک میں

در لغت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

رسولوں کے سرور صلی اللہ علیہ وسلم کی لغت

۹ بعد ازیں گوئیم نعت مصطفیٰ
اس کے بعد ہم محمد مصطفیٰ کی نعت کہتے ہیں

۱۰ سید کوئیں ختم المرسلین
و جہاں کے سرور رسولوں کے ختم کرنے والے

۱۱ آنکہ آمد نہ فلک معراج او
و آسمان جس کا معراج بظہر سے

۱۲ شد وجودش رحمتہ للعالمین
آپ کا وجود رحمت اللعالمین ہوا

۱۳ صد ہزاراں رحمت جاں فریں
جان پیدا کرنے والے کی لاکھوں رحمتیں ہوں

آنکہ عالم یافت از نورش صفا
وہ جن کے نور سے جہان نے صفائی حاصل کی

آخر آمد بود خیر الاولین
آپ نے تو آخرین تھے مگر پہلے کیلئے بھی پادشاہ تھے

انبیاء و اولیاء محتاج او
بنی اور دلی سب اس کے محتاج ہیں

مسجد او شد مہرے زمین
تمام زمین کو آپ کے لئے مسجد قرار دیا گیا

برے و برآں پاک طاہرین
آپ پر اور آپ کی پاک اولاد پر

۱۔ بعد ازیں گوئیم، ہم نے آپ کے بعد
۲۔ سید کوئیں، آپ کو کون سے
۳۔ آنکہ آمد نہ فلک معراج او، آسمان جس کا معراج بظہر سے
۴۔ شد وجودش رحمتہ للعالمین، آپ کا وجود رحمت اللعالمین ہوا
۵۔ صد ہزاراں رحمت جاں فریں، جان پیدا کرنے والے کی لاکھوں رحمتیں ہوں
۶۔ آنکہ عالم یافت از نورش صفا، وہ جن کے نور سے جہان نے صفائی حاصل کی
۷۔ آخر آمد بود خیر الاولین، آپ نے تو آخرین تھے مگر پہلے کیلئے بھی پادشاہ تھے
۸۔ انبیاء و اولیاء محتاج او، بنی اور دلی سب اس کے محتاج ہیں
۹۔ مسجد او شد مہرے زمین، تمام زمین کو آپ کے لئے مسجد قرار دیا گیا
۱۰۔ برے و برآں پاک طاہرین، آپ پر اور آپ کی پاک اولاد پر

۱۔ اعلیٰ اللہ نے رحمت کی کھینچ ہے
فرزہ اعلیٰ، آنکھ جھپکا، برس زند تباہ
برا کرتا ہے، جو آواز، طاقت نہیں رکھتا
یہ حال نمی آرد کہ آنجندام سے بدل
کرتا ہے، دم زند، دم مارے۔

۲۔ امر مخرج پر بند، آبی، جھل، تہذیب
بندگان، ہندے کی حج، دولت، مال
۳۔ پدر باپ۔ فرزند۔ بیٹا۔ طفل بچہ
مہت۔ بچہ کو گودا یا گودا بچہ کو بڑھانے والا یا بڑھانے والا
اور الف سے بنا ہوا اسم فاعل ہے۔ ہے
باپ کے فرزند سے راجح حضرت علی علیہ السلام
میں جو باپ کے واسطے کے یزید حضرت
مرحوم نورانکے پیش سے پیلا ہوئے تھے۔
اور بچہ کے کلام میں اسی نے فرمایا تھا۔ یہ
آیت قرآنی (یٰٰحٰمٰدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لَکَ اَلْمَکَامُ شَاطِیْہِ
۴۔ مرفہ صد سالہ رسالہ کار ہوا
سے مراد حضرت عمر بن عبدالعزیز علیہ السلام ہیں جو خدا
تعالیٰ نے نبوت و کبریا علیہ السلام کو فرمادہ کیا تھا
زندہ بجز رسالت حق، اللہ تعالیٰ کے سوا
۵۔ مکتے، کارگر بچہ، کار کا مرکب
یعنی علی سلاطین سلطان کی حج۔ نجم جو
چیز چھپا کر کسی کو ماری جلتے۔ بچے
زندہ میں یہ چیز ہوتے تھے آج کل راکھ
۶۔ مرفہ، اگھا ہے بے ستوں ستاروں
کے بغیر۔ وارد۔ رکھتا ہے لگا۔ نظر
۷۔ پیچ کس کا۔ کسی شخص کی حکومت
۸۔ از زمین خشک، خشک زمین سے گھاس
۹۔ بیچ کس در ملک، کس کے ملک میں
۱۰۔ از زمین خشک، خشک زمین سے گھاس
۱۱۔ پیچ کس در ملک، کس کے ملک میں
۱۲۔ از زمین خشک، خشک زمین سے گھاس
۱۳۔ پیچ کس در ملک، کس کے ملک میں

اور اگر کسی سے کہہ دوں کہ میں نے
حضرت کے خیر کے بعد کسی سے
کے لیے خیر نہیں ہے۔ راجح
الکلی کا سوا یہ اور حق و سچ
برگ۔ قرآن مجید و حق تعالیٰ
فوت شدہ سے بھی میں آپ نے
الکلی کا اشارہ کر کے جاندار کو
کو دیتا ہوں ۲۔ حق تعالیٰ کا
عاقبت اور اسے جس میں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اور آپ کے رفیق و خلیفہ
امام کے بعد موت کے وقت میں سے
بجائے لے لیں ان کو جو خیر ہے
مہ عثمان و علی و حسن و حسین کے جائے
الامور میں سے کسی کے لیے کہہ دوں
خلیفہ ہے۔ یہ ان میں سے جو کشت
ہے۔ وہ وہی خدا کی دست میں ہیں
نہیں کہ وہ سے دوسرے ان کو
خدا کے دست قرار دیا۔ ۴۔ کائنات وہ
موجود ہے جس سے کوئی حالت ممکن ہو
کاں سماجین حضرت عثمان ہوا ہے
جیسا کہ یہ ان میں سے کسی کو دیتے
ہیں ان سے خیر نہیں ہے۔ اگر دیکھا

۱۔ آنکہ شد یا شش ابو بکر و عمر
جس کے یا حضرت ابو بکر و عمر
۲۔ آپ کے اور ارفیق و خلیفہ
وہ ایک (ابو بکر) تو آپ کے عار کے ساتھ ہے
۳۔ صاحبش ابو ند عثمان و علی
عثمان و علی آپ کے دست ہے
۴۔ آپ کے کان حیا و حلم بود
وہ ایک عثمان و ابو بکر و علی و حسن و حسین کے کان تھا
۵۔ آپ رسول حق کہ خیر الناس بود
حق تعالیٰ کے وہ پیغمبر جو تمام انسانوں سے برتر ہے
۶۔ ہر دم از ماصد و رود و صد سلام
ہر دم کی طرف سے ہر گھڑی سیکڑوں و دو سلام ہوں

۱۔ از سیر انگشت او شق شد قمر
جس کی انگلی کا شق ہے اسے چاند وہ ٹکڑے ہو گیا
۲۔ وال دگر شکر کش ابرار بود
اور وہ دوسرے (مومن) نیکیوں کے پیر سالار تھے
۳۔ بہر آن گشتند در عالم ولی
اسی وجہ سے وہ جہان میں ولی مانے گئے
۴۔ وال دگر باب مدینہ علم بود
اور وہ دوسرا (علی) علم کے شہر کا دروازہ تھا
۵۔ عمر پاکش حمزہ و عباس بود
ان کے باک باز چچا حمزہ و اور عباس تھے
۶۔ ہر رسول و آل و صاحبش تمام
رسول اللہ پر آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر

وفضیلت امہ دین محمد بن

دین کے مجتہد اماموں کی فضیلت کا بیان

۸۔ آل امامانے کہ کردند اجتہاد
وہ امام جنہوں نے اجتہاد کیا
۹۔ ابو حنیفہ بد امام یا حنفی
حضرت ابو حنیفہ صفائی والے امام تھے
۱۰۔ بافضل حق ترین جان او
حق تعالیٰ کا افضل و کرم ان کی جان کا راجح ہو
۱۱۔ صاحبش ابو یوسف قاضی شدہ
ان کے شاگرد ابو یوسف جو قاضی ہوئے
۱۲۔ شافعی ادیس و مالک باز قمر
شافعی امام اور مالک امام ان کے شاگرد
۱۳۔ احمد حنبل کہ بود او سر حق
امام احمد بن حنبل جو کہ سر حق تھے

۸۔ آل امامانے کہ کردند اجتہاد
وہ امام جنہوں نے اجتہاد کیا
۹۔ ابو حنیفہ بد امام یا حنفی
حضرت ابو حنیفہ صفائی والے امام تھے
۱۰۔ بافضل حق ترین جان او
حق تعالیٰ کا افضل و کرم ان کی جان کا راجح ہو
۱۱۔ صاحبش ابو یوسف قاضی شدہ
ان کے شاگرد ابو یوسف جو قاضی ہوئے
۱۲۔ شافعی ادیس و مالک باز قمر
شافعی امام اور مالک امام ان کے شاگرد
۱۳۔ احمد حنبل کہ بود او سر حق
امام احمد بن حنبل جو کہ سر حق تھے

۸۔ رحمت حق بر روان جسم باد
ان کی رحمت پر حق تعالیٰ کی رحمت ہو
۹۔ آل سراج امتان مصطفیٰ
وہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے چار تھے
۱۰۔ شاد باد و ارواح شاگردان او
ان کے شاگردوں کی روحیں خوش و خرم رہیں
۱۱۔ و محمد ذوالنہد راضی شدہ
اور امام محمد سے احسان فرمایا (خدا) راضی ہوا
۱۲۔ یافت زیشان دین احمد زبیر
ان کے بزرگوں سے دین محمدی نے نصرت اور مدد پام
۱۳۔ در ہمہ چیز از ہمہ بردہ سبق
ہر چیز میں دوسرے تمام کو حق سے بہت پہلے

ہر ایک کے اصولوں کے مطابق ہے۔ چنانچہ سال ۲۸۰ھ میں جبکہ ہر ایک حکم موجود نہ ہو ایسے میں عیاں ہے۔ ۱۔ امام ابو حنیفہ امام مالک امام
شافعی امام احمد ۸۔ اجتہاد ان کو دیکھ کر یہ بات کاظم علیہ السلام کرنا۔ روانہ ہوا۔ ۹۔ ابو حنیفہ کی نسبت ہے امام احمد ابن حنبل کا جو حق مالک
سلمان کے امام ہیں۔ امام۔ ۱۰۔ شافعی حنفی سراج۔ ۱۱۔ امت کی جیسے مراد امتیوں کی جیسے مصطفیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا صفاتی نام۔ ۱۲۔ احمد زبیر
زبیر یا ساقی شافعی بن ہشام۔ ۱۳۔ احمد زبیر یا ساقی شافعی بن ہشام۔ ۱۱۔ صاحب مدنی کا کہنا ہے کہ ۱۰۔ ابو یوسف اور احمد بن حنبل تھے۔ ۱۲۔ احمد زبیر
والان و مالک ۱۳۔ شافعی امام احمد بن حنبل کی صفاتی نسبت ہوا کہ ان کو۔ مالک و زبیر کا نام نہ ہو ان کے شاگرد و تلامذہ۔ ان کے۔ یافت یا زبیر۔ زبیر

روح شان در صدر جنت شاد باد
ان کی روح جنت کے بلند مقام میں خوش رہے۔

قصوریں از علم شان آباد باد
دین کا عقل کے علم سے آباد ہو۔

ارشاد ان کی جسد بالافش تھیں
۱۲ منجات۔ ایسے دھماکے کو ماسٹر
ناقص کر کے اگلے بلے ہوگا۔ دربار
جیب تیرا کر لانا۔ دعوت۔ دعا کو
۱۳ درگاہ سعادت فرما۔ گنہگار کو گناہ
آزادگار۔ بخشے والا۔

مناجات بجناب محیب الدعوات

دعاؤں کو قبول کرنے والے کی بازگاہ میں دعا

۱ بادشاہ جسم مارا در گزار
اے بادشاہ تو ہمارے گنہ معاف فرما
۲ تو نیکو کاری و مابد کردہ ایم
تو نیک کام کرنے والا اور ہم بد کاریوں
۳ سالہا در بند عصیاں گشتہ ایم
ہم سال ہا سال گناہوں کی فکریں لگے رہے
۴ وائما در فتن و عصیاں ماندہ ایم
ہمیشہ فتنائی اور گنہگار رہے ہیں ہم
۵ درو شب اندر معاصی بودہ ایم
رات دن ہم گناہوں کے اندھے رہے
۶ لے گنہ گذشت بر ما ساعے
ایک گھڑی بھی ہم پرے گناہ نہ گذری
۷ بر در آمد بندہ بگر خیتہ
بھاگا بوا غلام تیرے در پر آ گیا ہے
۸ معفرت داردا امید از لطف تو
تیری مہربانی سے بخشش کی امید رکھتا ہے
۹ بجز الطاف تو بے پایاں بود
تیری مہربانیوں کے سندر ہے انتہا ہی
۱۰ نفس و شیطان زد کو مکاراہ من
اے کریم نفس اور شیطان نے میری راہ مار لی
۱۱ چشم دارم از گنہ پاکم کنی
میں امید کرتا ہوں کہ تو مجھے گنہ سے پاک کر دے گا

۱ ما گنہ نگاریم و تو آمرزگار
ہم گنہگار ہیں تو بخشنے والا ہے۔
۲ جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم
ہم نے بے اندازہ بے حساب جرم کیے ہیں
۳ آخر از کردہ پشیمان گشتہ ایم
آخر کار اپنی کرتوت سے شرمندہ ہوئے
۴ ہم قمرین نفس و شیطان ماندہ ایم
نفس اور شیطان کے ساتھ رہے ہیں
۵ غافل از امر و نواہی بودہ ایم
تیرے احکام اور منع کی برتی باتوں سے غافل رہے
۶ یا حضور دل نہ کر دم طلعتے
دل کے دھیان کے ساتھ ملے ایک ہی عبادت کی
۷ آبروئے خود و عصیاں محبت
اپنی آبرو گناہوں کے سبب گریے ہوئے کیٹھا
۸ زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا
ایسے کہ تو نے خود فرما دیا ہے لا تقنطوا (نا امید نہ ہو)
۹ نا امید از رحمت و شیطاں بود
تیری رحمتوں سے بے امید شیطان ہو تو ہو
۱۰ رحمت باشد شفاعت تنواہن
اب تو تری رحمت کو میرے لیے سفارش کرنا چاہتا ہے
۱۱ پیش ازیں کا نذر لحد خاکم کنی
اس وقت سے پہلے جب مجھے قبر میں توٹھی بنا دے گا

۱۲ جرم بے حساب۔ بے حد بے شمار
۱۳ سالہا سال کی جرم ماندہ ایم۔ ہم نے ہم
۱۴ آخر از کردہ پشیمان گشتہ ایم۔ آخر کار
۱۵ ہم قمرین نفس و شیطان ماندہ ایم۔ ہم
۱۶ غافل از امر و نواہی بودہ ایم۔ غفلت
۱۷ یا حضور دل نہ کر دم طلعتے۔ دل کی
۱۸ عبادت۔ عبادت
۱۹ آبروئے خود و عصیاں محبت۔ آبرو
۲۰ زانکہ خود فرمودہ لا تقنطوا۔ زانکہ
۲۱ نا امید از رحمت و شیطاں بود۔ نا
۲۲ رحمت باشد شفاعت تنواہن۔ رحمت
۲۳ پیش ازیں کا نذر لحد خاکم کنی۔ پیش
۲۴ اس وقت سے پہلے جب مجھے قبر میں توٹھی بنا دے گا۔

کو۔ کرا۔ پاک۔ بھڑک۔ کٹھ۔ کرے۔ تو۔ پیش۔ کا۔ ذکر۔ اذ۔ تیر۔ خاکم۔ کچ۔ بھڑک۔ کرے۔ تو۔

بقیہ قر۔ دہ۔ ۱۴۰۰ راجہ منیل۔ احمد نام ابن منیل کینت عراق کے امام۔ مرد حق۔ حق تعالیٰ کے مرد۔ تہ۔ تمام۔ برہ۔ لے۔ گئے۔ جنت۔ سبقت۔ یعنی اپنے
مانے کے لوگوں سے۔

۱۔ اندر آں دم کز بدن جانم بری
از جہاں با نور ایمانم بری
جس وقت بدن سے بری جان نکالے تو
۲۔ جہاں سے جے ایمان کی روشنی کیا تو لے جائے

در بیان مخالفت نفس امارہ

برائیوں کا حکم دینے والے نفس کی مخالفت کا بیان

- ۱۔ عاقل آں باشد کہ او را کربود
وانگہے نفس خود قادر بود
عقل مند وہ ہوتا ہے جو شک کر گذر ہو
اور پھر اپنے نفس پر بھی قابو پائے والا ہو
- ۲۔ ہر کہ خشم خود فروخوے جو اں
ہر کہ خشم خود فروخوے جو اں
ہر کہ خشم خود فروخوے جو اں
ہر کہ خشم خود فروخوے جو اں
- ۳۔ کز بے نفس وہو باشد دواں
جو اپنے نفس اور خواہش کے پیچھے دوڑنا
وہ جہاں کے غلامی پانے والوں میں سے ہو
- ۴۔ خواہد آمد زیدش آخر خدا کی
خواہد آمد زیدش آخر خدا کی
خواہد آمد زیدش آخر خدا کی
خواہد آمد زیدش آخر خدا کی
- ۵۔ ہم درویشی نہاں بہرین گوئی
ہم درویشی نہاں بہرین گوئی
ہم درویشی نہاں بہرین گوئی
ہم درویشی نہاں بہرین گوئی
- ۶۔ از مردمان نیکو نام نہاں
از مردمان نیکو نام نہاں
از مردمان نیکو نام نہاں
از مردمان نیکو نام نہاں
- ۷۔ وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا
وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا
وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا
وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا
- ۸۔ صبر بکرمین وقاعت پیشہ گے
صبر بکرمین وقاعت پیشہ گے
صبر بکرمین وقاعت پیشہ گے
صبر بکرمین وقاعت پیشہ گے
- ۹۔ تا نیند از تو ترا اندر و بال
تا نیند از تو ترا اندر و بال
تا نیند از تو ترا اندر و بال
تا نیند از تو ترا اندر و بال
- ۱۰۔ از جمع خلق روگردانداں
از جمع خلق روگردانداں
از جمع خلق روگردانداں
از جمع خلق روگردانداں
- ۱۱۔ وہ ساری خلقت سے چہرہ چہرہ
وہ ساری خلقت سے چہرہ چہرہ
وہ ساری خلقت سے چہرہ چہرہ
وہ ساری خلقت سے چہرہ چہرہ
- ۱۲۔ گشت بیدار آنکہ او رفت از
گشت بیدار آنکہ او رفت از
گشت بیدار آنکہ او رفت از
گشت بیدار آنکہ او رفت از
- ۱۳۔ تابیا بی مغفرت بروئے میگ
تابیا بی مغفرت بروئے میگ
تابیا بی مغفرت بروئے میگ
تابیا بی مغفرت بروئے میگ

۱۔ اندر آں دم جس دم میں جانم
بری جانم جیسے تو۔ اندر آں
ایمان کی روشنی۔
۲۔ نفس سانس روح یا نیت یہ
ان کی ایک اندرون وقت ہے جو لے
لیکھا یا بدی پہ آمادہ کرتی ہے۔
نفس امارہ۔ وہ نفس جو ان کو برائیوں
کا حکم دیتا رہتا ہے۔
۳۔ عاقل عقل مند شاکر شکو کر والا
دماغ۔ اصل دماغ ہے اور اس وقت
قادر۔ قدرت رکھنے والا۔
۴۔ ہر کہ خشم خود فروخوے جو اں
ہر کہ خشم خود فروخوے جو اں
ہر کہ خشم خود فروخوے جو اں
ہر کہ خشم خود فروخوے جو اں
۵۔ کز بے نفس وہو باشد دواں
جو اپنے نفس اور خواہش کے پیچھے دوڑنا
وہ جہاں کے غلامی پانے والوں میں سے ہو
۶۔ خواہد آمد زیدش آخر خدا کی
خواہد آمد زیدش آخر خدا کی
خواہد آمد زیدش آخر خدا کی
خواہد آمد زیدش آخر خدا کی
۷۔ ہم درویشی نہاں بہرین گوئی
ہم درویشی نہاں بہرین گوئی
ہم درویشی نہاں بہرین گوئی
ہم درویشی نہاں بہرین گوئی
۸۔ از مردمان نیکو نام نہاں
از مردمان نیکو نام نہاں
از مردمان نیکو نام نہاں
از مردمان نیکو نام نہاں
۹۔ وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا
وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا
وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا
وہ نیک نام عقلمندوں میں سے ہو گیا
۱۰۔ صبر بکرمین وقاعت پیشہ گے
صبر بکرمین وقاعت پیشہ گے
صبر بکرمین وقاعت پیشہ گے
صبر بکرمین وقاعت پیشہ گے
۱۱۔ تا نیند از تو ترا اندر و بال
تا نیند از تو ترا اندر و بال
تا نیند از تو ترا اندر و بال
تا نیند از تو ترا اندر و بال
۱۲۔ از جمع خلق روگردانداں
از جمع خلق روگردانداں
از جمع خلق روگردانداں
از جمع خلق روگردانداں
۱۳۔ وہ ساری خلقت سے چہرہ چہرہ
وہ ساری خلقت سے چہرہ چہرہ
وہ ساری خلقت سے چہرہ چہرہ
وہ ساری خلقت سے چہرہ چہرہ

۱۲۔ گشت بیدار آنکہ او رفت از
گشت بیدار آنکہ او رفت از
گشت بیدار آنکہ او رفت از
گشت بیدار آنکہ او رفت از
۱۳۔ تابیا بی مغفرت بروئے میگ
تابیا بی مغفرت بروئے میگ
تابیا بی مغفرت بروئے میگ
تابیا بی مغفرت بروئے میگ

۱ حق نذار دوست خلق آزار را
فلوق کو ستانے والے کو اللہ دوست نہیں رکھتا

۲ از تنم ہر کوئے را ریش کرد
غلہ کر کے جس نے کوئی بل زخمی کیا

۳ آنکہ در بند دل آزاری بود
جو شخص دلوں کو ستانے کی فکر میں ہو

۴ اے سپر قصد دل آزاری کن
اے راکے دل ستانے کا ارادہ نہ کر

۵ خاطر کس را مغبناں اے سپر
اے راکے کسی کے دل کو بخیل نہ کر

۶ نام مردم جز بہ نیکوئی مبسر
نیک کے سوا لوگوں کا نام نہ ہے

۷ قوت نیکی نزاری بد ممکن
نیک کی قوت نہیں رکھتا تو برائی بھی نہ کر

۸ روز باں از غیبت مردم بہ بند
حاجز باں کو لوگوں کی غیبت سے بند کر

۹ ہر کہ از غیبت زبانش بہر نیت
جس کی زبان چٹھنوری سے بند نہیں

۱۰

نیت میں خلصت یکے ویندارا
یہ عادت کسی دین دار کی نہیں ہے !

۱ آں جواحت بر وجود خویش کرد
اس نے اپنے وجود پر زخم کیا

۲ در عقوبت کار آزاری بود
سزا کے وقت اس کا کام دوتا پتیا ہو

۳ وز خدائے خویش نزاری کن
اور اپنے خدا سے بیزار نہ ہو !

۴ ورنہ خوردی ز تنم ہر جان جنگر
ورنہ تو اپنی جان اور جگر پر زخم کھائے گا

۵ گر بھی خواہی کہ گردی مقبسر
اگر تو چاہتا ہے کہ باعتبار ہو

۶ برو وجود خود دستم بجد ممکن
اپنے وجود پر بے شمار غم نہ کر

۷ تانہ بینی دست و پائے خود بہ بند
تاکہ اپنے ہاتھ پاؤں کو تو گرفتار نہ دیکھے

۸ آچنباں کس از عقوبت تر نہ نیت
ایسا شخص سزا سے بچا ہوا نہیں ہے

۹

در بیان فوائد خاموشی

خاموشی کے فائدوں کا بیان

۱ اے برادر اگر تو ہستی حق طلب
اے بھائی اگر تو حق چاہتے والا ہے

۲ مگر خبر داری ز حی لایموت
اگر تو اس قدر جانتے ہو جو حقیقت موت نہیں آتی

۳ اے سپر نیند و نصیحت خوش کن
اے راکے وعظ و نصیحت سن لے

۱ جز بہ فرمان خدا کشائی لب
خدا کے حکم کے بغیر لب نہ کھول

۲ برو ہاں خود بہ مہر سکوت
اپنے منہ پر خاموشی کی مہر لگالے

۳ مگر نجائے باید خاموش کن
اگر تجھے نجات چاہیے تو خاموشی اختیار کر

۱ حق - اللہ - نذار - نہیں رکھتا - خلق
آزار - مخلوق کو ستانے والا - خلصت
عادت - دین دار - دین پر عمل کرنے
والا - ۲ - ریش - غلہ - دے کر
دل - ریش - زخم - جواحت - زخم
وجود خویش - اپنا جسم - ۳ - بند
فکر - دل آزاری - دل کو ستانا
عقوبت - سزا - کار - کام - زاری
روا پتیا - ۴ - قصد - ارادہ
خدائے خویش - اپنا خدا
بیزاری - لین - طاقت نہ کر
۵ - خاطر - دل - مغبناں - مت
بخیلہ کر - پسر - لڑکا - خوردی
کھائے گا تو - ۶
۷ - سوا - جبر - مت لے
ہو خواہی - چاہتا ہے تو - گردی
مورسہ تو - مقبسر - جس پر
لوگ اعتبار کر سکیں - ۸
۹ - نزاری - نہیں رکھتا تو - دستم
غلہ - بے حد - بے شمار - نیت
یہاں اگر کسی سے نیک کر نے کی قرین
نہیں تو کم دہم برائی تو نہ کرے -
۸ - ۸ - جاد - غیبت - چٹن خوری
بند - بند کرے - نہ بچے - نہ دیکھے
تو - دست - ہاتھ - پائے - پاؤں
بند - قصد
۹ - بستہ - بندھی ہوئی - آن - چنباں
اس جیسا - عقوبت - سزا - رشتہ
چھوڑا ہوا -
۱۰ - فوائد - فائدہ کا - جسے - خاموشی

چپ رہتا -
۱۱ - برادر - بھائی حق طلب - حق کا
چاہنے والا - فرمان خدا - خدا کا حکم
کشائی - کھول - لب - ہونٹ
یہاں خدا سے کہنے کا حکم دیا
ہے - اس کے سامنے کہیں نہ بولو -
۱۲ - خبر داری - خبر رکھتا ہے تو -
حقیقت - زندہ - لاموت - نہیں فوت
سکے - لین - اللہ تعالیٰ جو ہمیشہ سے

سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے - دہان - منہ - جبر - رکھ - سکوت - خاموشی - ۱۳ - پتند - وعظ - خوش کن - کان کر لین سن - باید
تھکر چلے - خاموش کن - چپ کر -

اگر کہہ دے کہ کسی کو گفتار بات بسیار
 بہت، درخت، اند، یعنی زیادہ بگوس
 کرتے تھے۔ دل یا تو مر جائے یا بید
 ہو جائے۔ ۲۔ عاقلان عاقل کی کیفیت
 پیشہ طریقہ جاہل بے علم، دانشمندی بھول
 جانا۔ یعنی جاہل کو کسی پر نصیحت کرو
 اس پر اثر نہیں پڑتا۔ ۳۔ کذب و غیبت
 غیبت چھینچھوری، جاہل، نادان، بھول
 آن کو اس کو روکو کہ وہ غفلت کرنے میں
 راجع بہ غفلت رکھنے والا ۴۔ شہر اور
 کی تعریف، شہر کہ قلعہ، قلعہ خواہ
 اور ڈاکہ، بلکے واسطے قلعہ کو شہر کہتے
 شہر کو ناما اور امن کو ناما ہیں کسی کو
 ستانے کی بات نہ کرو۔ ۵۔ عمارت
 عمارت مکان بنانا می شود۔ عمارت
 وارو۔ دکھانے سے حمد، تہنم، عمارت
 بر باد۔ ۶۔ پر گشتن بہت بولنا
 بگوس کرنا۔ بیستہ۔ مر جائے گفتار
 ۷۔ در عدنان، عدنان کے سوتلے عدنان
 جزیرہ عرب کا ایک شہر تھا اور
 شہر بندہ کا وہاں کے مونی دور دور
 ایک شہر تھے۔ ۸۔ سس، کوشش
 نصاحت، خوش بیانی، چہرہ دل، دل
 کا چہرہ بجاہت، زبانی کلمہ بکھانا
 ہے۔ یعنی کلمہ خوش بیانی بننے کی
 لئے زبان را زنی کرتا ہے۔ ۹۔ رواج
 و آفاق، منہ بگوشت، قلعہ، دار، ملک
 و علاقہ، اور مخلوقات سے مایوس نا
 امید۔ یعنی اللہ کے سوا کسی سے امید نہ
 رکھو۔ اور لوگوں سے کچھ نہ چاہو۔ ۱۰۔ غیبت
 غامض، مینا، دیکھنے والا، شود۔ ہو جائے
 یہ جب اسے اپنی نمایاں نظر آجین گی
 تو وہ سرگرمی سے انہیں دیکھ کر کہنے کی
 کوشش کرے گا۔ ۱۱۔ عمل خالص
 خالص عمل جو صورت خدا کی تصویر کی
 کہ بنے یا جا رہے
 ۱۲۔ ایمان، والا۔ اہل ایمان۔ ایمان والا
 وارو۔ دکھانے سے چار چیزیں
 کا ذکر اگلے چار شروع میں آ رہا ہے
 ۱۳۔ حجت، دوسرے کی تعریف دیکھ کر یہ چھن کر یہ جی بی جانے، خوشی سے بخود
 حجت، غیبت، چنار خوری، ایمان، تیز ایمان، نفیستہ، نہ پڑے۔ زبان نقصان۔

۱ ہر کہ را گفتار بسیار می شود
 جس شخص کی گفتگو بہت زیادہ ہو
 ۲ عاقلان را ہمیشہ خاموشی بود
 خاموشی عقلمندوں کا شیوہ ہے
 ۳ خامشی از کذب و غیبت اجابت
 جھوٹ اور چھینچھوری سے چپ رہنا واجب ہے
 ۴ اے برادر! شہر کے احاطہ میں
 اے بھائی! اللہ کی تعریف کے سوا نہ بول
 ۵ ہر کہ در بند عمارت می شود
 جو شخص عمارت بنانے کی فکر میں ہو جاتا ہے
 ۶ دل پر گشتن ہمیشہ در بدن
 زیادہ بولنے سے دل جسم میں مرجاتا ہے
 ۷ آنکہ سعی اندر فصاحت میکند
 جو شخص خوش بیانی کی کوشش کرتا ہے
 ۸ روز بیاں را در دہاں مجوس را
 جازبان کو منہ میں بند رکھ
 ۹ ہر کہ او بر عیب خود بنیا شود
 جو شخص اپنے عیبوں کو دیکھنا والا ہو جائے

۱ دل درون سینہ بیارش بود
 اس کے سینے میں دل بیار ہوتا ہے
 ۲ پیشہ جاہل فراموشی بود
 اور جاہلوں کا پیشہ بھول جانا ہے
 ۳ ابلہ است آن کو بغضت و غیبت
 وہ بیوقوف ہے جو بولے رہے میں غیبت رکھتا ہے
 ۴ قول خود را از برائے دق مگو
 کبھی کوتنگ کرنے کیلئے بات نہ کر
 ۵ ہر کہ دارد جملہ غارت می شود
 جو کچھ اس کے پاس ہو سب بر باد ہو جائے
 ۶ گر چہ گفتارش بود در عدنان
 اگرچہ اس کی بیانی عدنان کے مونیوں جیسی ہوں
 ۷ چہرہ دل را بجاہت می کند
 دل کے چہرہ کو زحمتی کرتا ہے
 ۸ و ز خلایق خویش را یلوس را
 اور اپنے آپ کو ساری مخلوق سے ناامید
 ۹ روح اور اوقاتے پیدا شود
 اس کی روح میں ایک وقت پیدا ہو جائے گی

در بیان عمل خالص

خالص عمل کا بیان

۱ پاک دارد چار چیز از چار چیز
 چار چیزوں کو چار چیزوں سے پاک رکھنا ہے
 ۲ خوشی را بعد از ازالہ مومن شمار
 اس کے بعد اپنے آپ کو مومن شمار کر
 ۳ تاکہ ایمان نفیستہ دزیاں
 تاکہ تیز ایمان نقصان میں نہ پڑے

۱ ہر کہ باشد اہل ایمان سے عزیز
 اے عزیز! جو شخص ایمان والا ہو
 ۲ از حسد اول تو دل را پاک دار
 پہلے تو دل کو حسد سے پاک رکھ
 ۳ پاک دار از کذب و از غیبت ہاں
 جھوٹ اور چھینچھوری سے زبان کو پاک رکھ

۱۳۔ حجت، غیبت، چنار خوری، ایمان، تیز ایمان، نفیستہ، نہ پڑے۔ زبان نقصان۔

۱ پاک گرداری عمل را از ریا
اگر اپنے عمل کو ریا سے پاک رکھے
۲ چون شکم را پاک داری از حرام
جب پیٹ کو تو حرام سے پاک رکھے
۳ سرکہ دار و این صفت باشد شریف
جو شخص یہ صفت رکھتا ہو وہ شریف ہے
۴ سرکہ باطن از حرامش پاک نیست
جس کا باطن حرام سے پاک نہیں ہے
۵ چون ناستد پاک اعمال از ریا
جب عمل ریا سے پاک نہ ہوں !
۶ سرکہ را اندر عمل اخلاص نیست
جس میں عمل میں اخلاص نہیں ہے
۷ ہر کہ کارش از برائے حق بود
جس کا کام حق تعالیٰ کے واسطے ہو !

۱ شمع ایمان ترا باشد ضیا
تیرے ایمان کی شمع روشن ہو جائے
۲ مرد ایمان دار باطنی و السلام
تو ایمان دار آدمی ہو جائے گا و السلام
۳ ورنہ دارد و ایمان ضعیف
اور اگر نہیں رکھتا تو کمزور ایمان رکھتا ہے
۴ روح را و ارہ سوا فداک نیست
اس کی روح کے لئے آسمان کی طرف راستی ہے
۵ بہت بے حاصل چو نقش بویا
تو چٹائی کے نقش کی طرح بے فائدہ ہیں
۶ در جہاں از بندگان خاص نیست
جہاں میں وہ خاص بندوں میں سے نہیں ہے
۷ کار او پیوستہ بار و نوق بود
اس کا کام ہمیشہ بار و نوق ہو گا

۱۔ ریا۔ دکھاوار۔ شمش۔ نورانی یا
دیا۔ چرا۔ تو کو حقیقت۔ روشنی
۲۔ شکم۔ پیٹ۔ حرام۔ ناجائز
ایمان دار۔ ایمان والا۔ باطنی
ہونے کا۔ و السلام۔ اور ترجمہ پر
سلامتی ہو۔
۳۔ صفت۔ اس سے گزشتہ
چار صفیق مراد ہیں۔ دور۔ اور اگر
نقد نہیں رکھتا۔ ضعیف۔ کمزور۔
۴۔ باطن۔ اندر۔ پیٹ۔ روح
جان۔ جس سے۔ طریقت۔ فداک
فلک کی جگہ ۲۰ سماں۔
۵۔ اعمال۔ عمل کی جگہ۔ ریا۔ دکھاوار
بے حاصل۔ بے فائدہ۔ نقش بویا
چٹائی یا کوسے کا نقش جو جسم
یا زمین پر ابھرتا ہے۔ دیکھئے
میں وہ بالکل چٹائی جیسا ہوتا ہے
مگر حقیقت میں کچھ نہیں۔ اس
طرح ریا کار کا عمل آخرت میں بے
فائدہ ہے۔
۶۔ اخلاص عبادت صرف خدا کی
رضا ہونی کے لئے کرنا۔ بندگان
خاص۔ خدا کے خاص بندے یعنی
مقرین خدا۔
۷۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ بار و نوق
مردق والا۔ بین خدا لقاں اس
میں برکت دیتے ہیں۔
۸۔ سیرت۔ عادت یا طریقہ
یا اعمال۔ زندگی۔ ملوک۔ ملک
کی جگہ بادشاہ
۹۔ خصلت۔ عادت۔ بادشاہوں
بادشاہ کی جمیع سیرتیں وارد
رہتی ہیں۔ نقصان۔
۱۰۔ برکت۔ کھم کھلا۔ جمع
میں۔ خدائے۔ سمجھنے والا۔ بیگناہ
بے شک۔ بیعتش۔ اس کی بیعت
اور رعب۔
۱۱۔ باز صحبت۔ دوستی یا ہمنشین
بقیہ نامہ بھی ساور بادشاہ ہے۔ حقیر

در سیرت ملوک

بادشاہوں کی سیرت

۹ چا خصلت اے برادر در جہاں
اسے بھائی چار عادیں جہاں میں
۱۰ پادشہ چوں بر ملاخت ال بود
جب بادشاہ کھم کھلا ہونے لگ جاتے
۱۱ باز صحبت داشتن با مرقیر
پھر برفیق سے صحبت رکھنا
۱۲ باز نای بسیار اگر خلوت کند
غور توں کے ساتھ اگر زیادہ خلوت کرے
۱۳ ہر کہ را مرقیر جہاں داری بود
جس کی کو بادشاہی کا وہیدہ حاصل ہوا

۹ پادشاہاں را ہسی دار و زبان
بادشاہوں کے لئے نقصان رکھتی ہیں
۱۰ بیگماں ہلہیش نقصان بود
بلاشبہ اس کے رعب میں نقصان ہو گا
۱۱ پادشاہاں را ہسی ساز و قیر
بادشاہوں کو حقیر بنا دیتا ہے
۱۲ خویشتن را شام بہریت کند
اپنے آپ کو بادشاہ بے رعب کرے
۱۳ میل او سوئے کم آزاری بود
(لوگوں کو) سنانے کیون اس کی بغت کم ہوگی

۹۔ خصلت۔ عادت۔ بادشاہوں
بادشاہ کی جمیع سیرتیں وارد
رہتی ہیں۔ نقصان۔
۱۰۔ برکت۔ کھم کھلا۔ جمع
میں۔ خدائے۔ سمجھنے والا۔ بیگناہ
بے شک۔ بیعتش۔ اس کی بیعت
اور رعب۔
۱۱۔ باز صحبت۔ دوستی یا ہمنشین
بقیہ نامہ بھی ساور بادشاہ ہے۔ حقیر

ذیل مطلب یہ ہے کہ گھٹیا قسم کے دنیا دار اور ریا کار قیروں کے پاس نہیں بیٹھا چاہیے۔
۱۲۔ نای۔ غور توں۔ خلوت۔ تنہائی۔ خویشتن۔ اپنے آپ۔ میں۔ ہر بادشاہ اگر ہر وقت غور توں میں ہی مشغول
رہے تو کبھی اس کا رعب اٹھ جائے گا۔ ۱۳۔ رفیق۔ دیدہ۔ جہاں داری۔ جہاں رکھتا ہیں بادشاہی میل عزت
یا جہان۔ کم آزاری۔ کم ستانا۔

۱۔ صلہ انصاف باید چاہیے
داد۔ انصاف۔ گردنہ پر جادیں
شاد خوش۔
۲۔ گردنہ اگر کرے۔ اگر کنگ
ظلم۔ ظلم کا ارادہ۔ سود۔ فائدہ
مرد۔ مراد را یعنی خاص اسکو
کنج۔ خزانہ۔ سپاہ۔ لشکر۔
۳۔ غارت۔ تنہائی۔ نشست
بیٹھا۔ دور۔ مراد دیر۔ دور
چلا جاوے۔
۴۔ عدل۔ انصاف کرنے
والا۔ میون۔ مبارک۔ چوں کہ
جب کہ لغت۔ ملاقات
یعنی اس سے ملنا برکت کا باعث
ہو۔ ملکیت۔ حکومت۔ نشہ
بادشاہ۔ بقاء۔ باقی رہنا۔
۵۔ سلطان۔ بادشاہ۔ گرم
بخشش یا مہربانی۔ لشکر
سپاہی۔ بہرہ۔ اس کے واسطے
باز نہ کھیل جادیں۔ صد جان
سرجان۔ سرسری۔ بے سچے کچھ
۶۔ حق۔ خوبصورت۔ اچھا
خلق۔ سلامت۔
۷۔ آدم۔ آدمی۔ دیسل ملاوت
سود۔ آدمی جیل۔ بزرگ بڑا
۸۔ اعزاز۔ گردن۔ عزت
کرنا۔ بے حساب۔ حد سے زیادہ
خستہ خلق۔ دادن۔ دینا۔
صواب۔ درست۔
۹۔ دانش۔ سمجھ۔ تیز
وقت فیصلہ جس سے حق و باطل
میں فرق کیا جاسکے۔ اہل
دک۔ اہل علم۔ علم والا
حکم۔ بڑو باری۔ عزیز۔ پیارا
۱۰۔ جوید۔ ڈھونڈے۔ وصل
ملاقات۔ دوست۔ یار۔
زانگو۔ اس لیے کہ۔ مستند
پرکیش۔ بکو۔ اچھا۔
۱۱۔ برادر۔ بھائی۔ تمام
پیش۔ نرم۔ شیریں۔ میٹھی۔ گوئی کہے تو۔ مردم۔ لوگ۔ کلام۔ بات۔
۱۲۔ ترش۔ کھا۔ تود۔ چہرہ۔ کھٹے چہرے والا مراد بد مزاج۔ بگردانند۔ پھیر لیتے ہیں۔
۱۳۔ پرورد۔ پرکشد۔ کرے۔ دلا۔ غلط عداقت۔ آخر کار۔ رنج۔ تکلیف۔ مقرر۔ نقصان۔

۱۔ عدل باید پادشاہاں را داد
بادشاہوں کو عدل اور انصاف (کرتا) چاہیے
۲۔ گردنہ انگ ظلم پادشاہ
اگر بادشاہ ظلم کا ارادہ کرے۔
۳۔ باز ناں شبے کہ دخلوت نشست
عورتوں کی جگہ جو بادشاہ تنہائی میں جا بیٹھا
۴۔ چونکہ عادل باشد و میوں تھا
جب بادشاہ منصف اور مبارک ملاقات والا ہو۔
۵۔ چوں کند سلطان گرم باشکری
چوں کند سلطان گرم باشکری
۶۔ جب بادشاہ سپاہی پر مہربانی کرے

در بیان حسن خلق

اچھے اخلاق کا بیان

۱۔ چار چیز آمد بزرگی را دیسل
چار چیزیں بزرگی کی دیسل ہیں
۲۔ علم را اعزاز کردن بے حساب
علم کی بے حساب اعزت کرنا۔
۳۔ ہر کہ وارد دانش و عقل تمیز
ہر شخص سمجھ عقل اور تمیز رکھتا ہو
۴۔ دیگر اں باشد کہ جوید وصل دوست
دیگر اں باشد کہ جوید وصل دوست
دور درہے جو دوست کا وصل ڈھونڈتا ہے
۵۔ اے برادر گر خرد واری تمام
اے بھائی اگر تو پوری عقل رکھتا ہے
۶۔ ہر کہ باشد تلخ قوی و ترش
جو شخص سخت کلام اور بد مزاج ہو
۷۔ ہر کہ از دشمن نباشد کہ حذر
جو دشمن سے احتیاط کرنے والا نہ ہو

۸۔ ہر کہ ایں دارد بود مرد جلیل
جو یہ رکھتا ہو وہ بزرگ آدمی ہے
۹۔ خلق را دادن جواب با صواب
خلق کو صحیح جواب دینا
۱۰۔ اہل علم و حلم را در عزت
اہل علم و حلم کو عزت
۱۱۔ عالموں اور بربادوں کو وہ عزیز رکھتا ہے
۱۲۔ زانکہ از دشمن حذر کردن حکومت
اس لیے کہ دشمن سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہے
۱۳۔ نرم و شیریں گوئی با مردم کلام
نرم و شیریں گوئی با مردم کلام
۱۴۔ تو لوگوں کیساتھ نرم اور میٹھی بات کر
۱۵۔ دوستانہ اندے بگردانند
دوست اس سے منہ پھیر لیتے ہیں
۱۶۔ عاقبت بند از ورنج و ضرر
آخر کار اس سے رنج اور نقصان دیکھتا ہے

۱۔ باز عدلش عالمی گردنہ شد
تاکہ ان کے عدل سے ساری دنیا خوش ہو جائے
۲۔ سوونکت مر را کنج و سپاہ
خزانہ اور لشکر خصوصاً اس کا کوئی فائدہ نہیں کر سکے
۳۔ دور نبود گرد و رو
دیر نہ ہوگا کہ اس کا ملک اٹھ سے چلا جائیگا
۴۔ باشد اندر مملکت شہ را بھا
توحش میں بادشاہ کو بقا (مائل) ہوگی۔
۵۔ بہر او باز نہ صد جاں سرسری
تو وہ ان کے واسطے بے جھک سرجان پر کھیل جائیگا
۶۔ ہر کہ ایں دارد بود مرد جلیل
جو یہ رکھتا ہو وہ بزرگ آدمی ہے
۷۔ خلق را دادن جواب با صواب
خلق کو صحیح جواب دینا
۸۔ اہل علم و حلم را در عزت
اہل علم و حلم کو عزت
۹۔ عالموں اور بربادوں کو وہ عزیز رکھتا ہے
۱۰۔ زانکہ از دشمن حذر کردن حکومت
اس لیے کہ دشمن سے پرہیز کرنا ہی بہتر ہے
۱۱۔ نرم و شیریں گوئی با مردم کلام
نرم و شیریں گوئی با مردم کلام
۱۲۔ تو لوگوں کیساتھ نرم اور میٹھی بات کر
۱۳۔ دوستانہ اندے بگردانند
دوست اس سے منہ پھیر لیتے ہیں
۱۴۔ عاقبت بند از ورنج و ضرر
آخر کار اس سے رنج اور نقصان دیکھتا ہے

۱۵۔ عاقبت بند از ورنج و ضرر
آخر کار اس سے رنج اور نقصان دیکھتا ہے
۱۶۔ عاقبت بند از ورنج و ضرر
آخر کار اس سے رنج اور نقصان دیکھتا ہے

درمیان دوستان مسرور باش
دوستوں کے درمیان خوش بخوش رہ
درجوار خود عید و رازہ مدہ
اپنے پیڑوس میں دشمن کو جگڑے
یا حباں باش دائم، منشی
دوستوں کے ساتھ ہمیشہ ہم نشین رہ
ایسے پر تدبیر رہ را خوشہ کھن
لے رکھتے کہ انتظام کو اپنا سفر خراج بنالے

گر خبر داری دشمن در باش
اگر تجھے خبر ہے تو دشمن سے دور رہ
از برائے آنکہ دشمن دور رہ
اس واسطے کہ دشمن دور ہی بہتر ہے
تا تو انی روئے اعدا را مہربیں
جب تک ممکن ہو دشمن کا چہرہ مت دیکھ
پس حدیث ابن عباسؓ کی گئی شرم کن
اسکے بعد اسے غصے کی باتوں کو ایک لائن لکھے

در بیان مہلکات

ہلاک کرنیوالی چیزوں کا بیان

چار چیزیں ستارے بر اور با خطر
 لیے بھائی چار چیزیں خطر ناک ہیں !
 قرب سلطان الفت بادل
 بادشاہ کا قرب اور بدکاروں سے محبت
 قرب سلطان آتش سوزاں بود
 بادشاہ کا قرب جلائے والی آگ ہے
 زہر اور دردوں دنیا چوں مار
 دنیا سناپ کی طرح اندر زہر رکھتی ہے
 می نماید خوب و زیب و نظر
 دیکھنے میں ترخہ بصورت اور حسین نظرات ہے
 زہر اس مار نقش قاتل ست
 اس نقش و نگار کے سناپ کی زہر قاتل ہے
 پچھو خطاں تنگ اندر سرخ و زرد
 چون کی طرح سرخ اور زرد کو مت دیکھو
 زال دنیا چوں عروس آراستہ ست
 دنیا کی لٹری عورت دلہن کی طرح بھی بیکار ہے

تا توانی باش زینہا پر حذر
جب تک تو طاقت رکھے ان سے محتاط رہ
رغبت دنیا و صحبت با زناں
دنیا کی رغبت اور عورتوں کی صحبت
باید ان الفت ہلاک جاں بود
بدول کی محبت جان کی ہلاکت ہے
گرچہ بینی ظاہر ش نقش و نگار
اگرچہ اس کے ظاہر پر تو نقش و نگار دیکھے
لیک از ہر ش بود جاں را خطر
لیکن اس کے زہر سے جان کو خطرات ہے
باشد ازوے دور ہر کو عاقل مست
جو کوئی عقید ہے وہ اس سے دور رہتا ہے
پہوں زناں مغرور رنگ بولمرد
عورتوں کی طرح رنگ بولے دھوکا نہ کھا
ور دور وزے شوے دیگر خواست
ہر دو دن میں ایک یا شہر پر یا جنگ ہے

۱۔ اس سرور خوش، خمیر واری۔
 ۲۔ خبر رکھتا ہے تو۔ دور بکاش۔ دور
 پہنچا۔
 ۳۔ حواری۔ بڑوں۔ عسود۔ سخن
 جہ۔ ست دے۔ آؤ۔ زائد
 برائے آنکھ۔ اس واسطے کہ
 بہتر
 ۴۔ حبال۔ عجب کی جسے دوست
 واکم۔ ہمیشہ۔ تہم نشین۔ یارب
 بیٹھے والا۔ تا جب تک۔ توانی
 طاقت رکھتا ہے تو۔ اعتدا
 عدو کی جسے دشمن۔ بہین
 مت دیکھ۔
 ۵۔ تدبیر۔ محسوس چیز کے انجام
 پر نظر رکھنا۔ راہ انتظام۔ گوش
 سفر خرچ۔ پس۔ پھر۔ حدیث
 بات۔ این و آن۔ یہ وہ۔ گوش
 گزشت۔
 ۶۔ ہلکات۔ ہلک کر خیالی چیزیں
 ۷۔ باخاطر۔ خطہ کے وال
 ناقوانی۔ جب تک طاقت رکھ
 تو۔ باتیں ہو۔ زب۔ ان
 چتر۔ پرہیز کرنے والا۔
 ۸۔ قسرت۔ نزدیک۔ سلطان
 بادشاہ۔ الفت۔ محبت
 رغبت۔ چاہت۔ محبت
 پس بیٹھا۔ میں ہر وقت
 عورتوں کے پاس بیٹھ رہتا۔
 ۹۔ آتش۔ آگ۔
 سوزاں۔ جھلانے والی۔
 ۱۰۔ در دروں۔ باطن میں۔ حواری
 طرح۔ کار۔ سانپ۔ لیکن
 دنیا نظر بڑی دل مشرب
 ہے مگر جو اس سے محبت
 کرتا ہے اسے یہ سانپ کی
 طرح ڈس لیتا ہے۔
 ۱۱۔ اے تناید۔ دکھائی دیتا ہے
 خوب۔ اچھی دنیا۔ حسین
 رنگ۔ لیکن خطر۔ خطرہ

۱۱۔ تار۔ ساق۔ منقش۔ نقش و نگار والا۔ قاتل۔ قتل کرنے والا۔ ہرکو۔ ہر کو اور جو کہ وہ تعساق۔ قتل عقل مند۔
 ۱۲۔ بچو۔ قتل۔ منگو۔ موت و بیکہ۔ زبان۔ عورتیں۔ مغرور۔ دھوکے میں پڑا ہوا۔ مخرو۔ مت ہو۔
 ۱۳۔ نال۔ بڑھ عمرت۔ عسروس۔ دلہن۔ آرامت سبھی ہوئی۔ شور۔ شرمسرا۔ دیگر۔ دوسرا۔ خواست
 چاہا۔

۱. عقل - نصیب والا - بخت - جزا
طاق - فرد ہے جو - بخت - بیٹھ
دارکش - اس کو دی - سستہ
یوں جو شخص سقارت کیساتھ دنیا
کو دھتکارے -
۲. بختی - آگے - شور - شوہر
خندان - خشنے والے - کتہ
کرتے ہے - بخت - پھر - زخم - دہان
ذاتوں کا زخم -

۱. مقبل اس مرد کی شہزاد بخت طاق
نصیب الہیہ وہ مرد جو اس جزے سے علیحدہ ہوگا
۲. لب پیش شوی خنداں می کند
مکرات ہوتی ہونٹ شوہر کے سامنے کر دیتی ہے

در بیان اہل سعادت

نیک بخت لوگوں کا بیان

۲. شد دلیل نیک بختی چار چیز
چار چیز نیک بخت کی دلیل ہیں
۵. اصل پاک آمد دلیل نیک بخت
پاک نیک بخت کی دلیل ہے
۶. نیک بختاں را بود رائے صواب
نیک بختوں کی رائے درست ہوتی ہے
۷. ہر کہ آئین از عذاب حق بود
جو شخص حق تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف ہو
۸. عمر دنیا چند روزے بیش نیست
دنیا کی عمر چند دن سے زیادہ نہیں
۹. ترک لذت جہاں باید گرفت
جہاں کی لذتوں کو چھوڑ دینا چاہیے
۱۰. رہے لذت نفسانی مباحث
نفسانی لذتوں کے پیچھے دست ہو
۱۱. نیست حاصل رنج دنیا بر دست
نہیے دنیا کا رنج اٹھانے سے کچھ حاصل نہیں
۱۲. از نشت چوں جاں خواہ شدن
تیرے جسم سے جب جان روانہ ہو جائے گی
۱۳. مقرر از روان جاں چارہ نیست
تجھے خاص طور پر جان فیض کے سوا چارہ نہیں

پشت برو کرد و دادش طلاق
اس کی دین پیڑھ کے لئے تین طلاقیں دیں
پس ہلاک از زخم دندان می کند
پھر دانتوں کے زخم سے ہلاک کر دیتی ہے

۲. ہر کہ اس چارش بود باشد عزیز
جس کے پاس یہ چار ہوں وہ عزت والا ہے
۵. غیرت بد اصلے نرائے تاج و تخت
بد نصیب شخص تاج و تخت کا سزاوار نہیں ہے
۶. آئینہ بدرالیت باشد در عذاب
بری رائے والا شخص عذاب میں مبتلا ہے
۷. نیست مومن کا فخر مطلق بود
مومن نہیں کا فخر ہے!
۸. غافل ست آنکس کہ پیش اندیش نیست
وہ شخص غافل ہے جو پیش گوئی نہ کرے والا نہیں
۹. دامن صاحب دلال باید گرفت
عاشقان الہی کا دامن پکڑ لینا چاہیے
۱۰. دوستدار عالم فانی مباحث
جہاں فانی کو دوست رکھنے والا نہ ہو
۱۱. عاقبت چوں می بیاید مرگت
جب بالآخر تجھے مر جانا پڑے گا
۱۲. خاک اندر استخوان خواہ شدن
ہڈیوں میں مٹی پڑ جائے گی
۱۳. رہزنت جزو نفسانک آثار نیست
تیرا ڈاکو دلیل نفسانہ کے سوا نہیں ہے

۴. دلیل نشان - نیک بخت
خوش نصیبی - عزیز بخت
۵. اصل پاک - بخت
شریعت النیب - نیک بخت
نیک نصیب - بد اصل - بری
جزا والا یعنی ذیل النیب -
مزار لائق -
۶. رائے صواب
درست - بد رائے بری رائے والا
عذاب - سزا الہی -
۷. آئین - بے خوف - کاشتر
غیر مسلم - ملحق - پورا یا مکمل
۸. بیش - زیادہ - غافل - بے پروا
آنکس - جو شخص کو - پیش اندیش -
پہلے سوچنے والا - مستقبل پر
نظر رکھنے والا نہیں ہے -
۹. ترک - چھوڑنا - لذت - جہ
لذت - باید گرفت - پکڑنا چاہیے
صاحبان دل - دل والے - مراد اولیا
الشرع کے دلوں میں مشق الہی
کی مشق روشن ہے -
۱۰. رہے - چھپے - لذات نفسانی
نفس کی لذتیں - یعنی پیٹ اور شرم
گاہ کی لذتیں - دوستدار - درست
رکھنے والا - عالم فانی - فنا ہو
جائے والا جہان پر دنیا -

۱۱. رہزنت سے جانا - عاقبت - آخر کار - باید مردن - مرنا پڑے گا - ۱۲. تمت - تیرا جسم - روانہ جاری روانہ - خواہ شد
چاہیے تھا - ضرورت شرم کی وجہ سے "ساتھ رکھ لیا گیا - استخوان - ہڈیاں -
۱۳. مقرر - خاص - دانتوں - دنیا - چہارہ - علاج - رہزنت - ڈاکو - نفسانک - ذلیل نفسانہ کے واسطے ہے - نفسانہ
رہزنتوں کا حکم دینے والا نفس -

در بیان سبب عافیت

راحت کے اسباب کا بیان

- ۱۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۲۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۳۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۴۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۵۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۶۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۷۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۸۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۹۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۱۰۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۱۱۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۱۲۔ عافیت۔ صحت و راحت
- ۱۳۔ عافیت۔ صحت و راحت

۲۔ می تواند یافتن در عافیت
تو چار چیزوں میں پاسکتا ہیں !
تندرستی و راحت بعد از ال
اس کے بعد تندرستی اور فراغت
عافیت راز و نشانی با شدت
تیسرے لیے وہ عافیت کا نشان ہے
دیگر از دنیا نباید هیچ جست
پھر دنیا سے اور کچھ نہیں ڈھونڈنا چاہیے
تا بقی اے پس در دام نفس
تاکر اے لوگ تو نفس کے جال میں نہ پڑے
محکم بدو وہ بہرے نفس
نفس کو اس کے حصے کم ہی ہے
تا بقی از دنیا اندر چہ ترا
تاکہ تھے کوئی کے اندر گرا دیں
تا توانی دورش از مردار دار
جب تک ممکن ہو اے مردار سے دور رکھ
در گنہ گردن دلیرش میکند
اس کو گنہ کرنے میں دلیر کرنا ہے
تا بقی در بلاؤ در بزمہ
تاکہ تو مصیبت اور گناہ میں نہ گرے
بچو حیواں بہر خود انحر و ساز
جان و دل کی طرح اپنے واسطے کھلی نہ بنا
پر خود انحر و ساز بہائم نیستی
ڈٹ کے نہ کھا آخر چوپایہ تو نہیں ہے

۳۔ عافیت را اگر نخواهی اعزیز
اے عزیز اگر تو راحت چاہتا ہے
ایمنی و نعمت اندر خاندان
نعمت اور بے خوفی خاندان میں
چونکہ با نعمت انانے با شدت
جب نعمت کے ساتھ تھے اطمینان بھی میرے
با دل فارغ خواہی تندرستی
بافراغت دل کے ساتھ جب تو تندرست بھی ہوئے
بر میا ورتا توانی کام نفس
جب تک تھے ممکن ہو نفس کی خواہش پوری نہ کر
زیر پا آور ہوئے نفس را
نفس کی خواہش کو پامال کر
نفس و شیطان می برند از زترا
نفس اور شیطان جھڑکتے سے ہٹا ہے ہیں
نفس را سرکوب دایم خوار دار
نفس کا سرکوب اور اے ہمیشہ خوار رکھ
نفس بدرا ہر کہ سیرش میکند
بدنفس کو جو کوئی سیر کرتا ہے
خلق خود را دور دار از ہرمزہ
اپنے حق کو ہر مزے سے دور رکھ
ز آب زمان تالب شکم را باز
پیش کو روٹی پانی سے لبوں تک چر نہ کر
روز کم خور گر چہ صائم نیستی
دن کو کم کھا۔ اگر چہ تو روزہ دار نہیں ہے

پرستاد۔ پرمت بنا بچو مثل۔ حیران۔ جب افور۔ ہر خدا اپنے واسطے۔ آخو کھری۔ مساز۔ مت بنا۔ ۱۳۔ کم خور۔ کم کھا
صائم۔ روزہ دار۔ پرغور۔ سیر ہو کر پیش بھر کر نہ کھا۔ بہائم۔ چوپائے۔

۱ خواب میں ہے تو۔ در خواب بہشتی
ساری رات۔ بہتر واسطے
خواب خیر جسے رات دیکھا۔ برقرار
روشن کر۔ یعنی شب بیداری
کے فکر کی روشنی کا سامان کر
۲ خواب۔ نیند۔ کھانا۔
۳ پیشہ۔ طریقہ۔ انعام چوہانے
نعم کی جسے۔ خفگان۔ خفگی
جسے۔ سوتے۔ بہتہ۔ حصہ
انعام۔ نعمت دینا۔ یعنی سوتے رہنے
والوں کو انعام خداوندی نہیں ملتا
۴ خوابی۔ خفت۔ سوتے گا تو
خیر اٹھ جائے۔ خبرداری۔ خبر رکھنا
ہے تو۔ بے گفت۔ بن کہے یہ
ماضی بچے مصد ہے یعنی قریب
سوتا ہی رہے گا۔ اب جاگنے کا وقت
ہے۔
۵ دنیا سے دوں۔ کہیں دنیا
دل بستن۔ دل باندھنا۔ خطا
غلطی۔ برصی۔ چن یوسے تو
روا۔ حجاز۔
۶ اذبح۔ کس لیے۔ دنی۔ کہیں
نہیں ہے۔ جاوید۔ ہمیشہ۔
بودنی۔ رہنے کے لائق۔ یا سنے والا
۷ غور۔ غور و نظر کا رویہ یا کسی
بارامت۔ بارامت کر۔ گرد و پیش
باطن۔ دل۔ بدرجہا جو کس کا جائز
میں۔ روشنی۔ روشنی کرنے والا
جب دکھا و چھوٹا دیکھا تو دل میں
ذرا اہل پیدا ہو جائے گا۔
۸ دنیا۔ خوب صورت۔ ہونے
خواہش۔ اطمینان۔ سادہ ریشہ ہونا
یا۔ صفت۔ رنگا۔ بارک۔ بکشم
۹ گذر۔ گزر جا۔ یعنی ترک کرے
۱۰ می بابت۔ تھک کر جاتیے۔ زندہ
گردوی فقیروں والے سہلی کیلئے
یعنی ایسی زندگی درکار ہے تو
فقیرانہ لباس پہن لے
۱۱ غور۔ پیشہ۔ ادن کی گودری
۱۲ شمشیر بردار۔ مراد پہن لے کر
۱۳ صورت کی گودری پاک ساز۔ کینہ بخیر دشمن۔
۱۴ ت۔ تیرے۔
۱۵ تیرے۔
۱۶ تیرے۔
۱۷ تیرے۔
۱۸ تیرے۔
۱۹ تیرے۔
۲۰ تیرے۔

۱ اے کہ در خوابی ہمہ شب تا بہ روز
اے وہ شخص جو کرات سے دن تک بیدار رہے
۲ خواب و خور و خیز پیشہ انعام نصیب
کھانا اور سونا و نگوں کے پیشے کے سوا کچھ نہیں ہے
۳ اے سپر بسیار خوابی خفت خیز
اے لوگو بہت سوتے گا تو اچھا
۴ دل دریں دنیا سے دل بستن خطا
اس یعنی دنیا میں دل لگانا غلط کاری ہے
۵ ارمیہ دل بندی بدیلے دنی
تو یحییٰ دنیا میں کس لیے دل لگاتا ہے
۶ ظاہر خود را میاں اے فقیر
اے فقیر اپنے ظاہر کو آراستہ نہ کر
۷ طالب ہر صفت زیبا مباحث
ہر صفت پر کس کا طلبگار نہ ہو جا
۸ از ہوا بگذر خدا را بندہ شو
حوس دہو اے گور کر خدا کا بندہ ہو جا
۹ خرقہ پوشیمینہ را بروش کن
اولیٰ کا پانا پہن لے
۱۰ ایک در بر می کشیمینہ را
اے وہ شخص جو گودری بیل میں ہے پھر تارے
۱۱ گرامی خوابی نصیب از آخرت
اگر آخرت سے کوئی حصہ پانا چاہتا ہے
۱۲ بے تکلف باش و آراش مجو
بے تکلف ہو جا اور سجاد نہ ڈھونڈ
۱۳ در برت کو کسوت نیو مباحث
تیری بیل میں خواہ عمدہ پوشاک نہ ہو

۱ بہر گور خود چراغے پر فروز
اپنی فکر کے واسطے کوئی چراغ روشن کر
۲ خفگان را بہرہ از انعام نصیب
سوتے ہوں کیلئے انعام سے کوئی حصہ نہیں ہے
۳ گرامی خوابی ز خود بے گفت خیز
اگر اپنے آپ کی خبر رکھتا ہے تو بے کلامی
۴ دامن ازے کر تو بر چینی و است
تو اگر اس سے دامن سمیٹ لے تو جا کر ہے
۵ چوں نہ جاوید درے بودنی
جب کہ تجھے ہمیشہ کے لیے اس میں رہنا نہیں
۶ تاکہ گرد و باطنت بدر میر
تاکہ تیرا اصل چودہوی کا روشن چاند بن جائے
۷ در ہوائے اطمینان و زیبا مباحث
اطمینان و زیبا کی خواہش میں نہ پڑ
۸ زندگی می بابت در زندہ شو
تجھے اگر زندگی چلیے تو گودری پہن لے
۹ شربت از نامرادی نوش کن
نامرادی کا شربت پی لے
۱۰ پاک ساز از کینہ اول سینہ را
پہلے اپنے سینے کو کینہ سے صاف رکھ
۱۱ رو بدر کن جامہ باقا خرت
تو جا اپنا خرقہ لباس اتارے
۱۲ ترک راحت گیر و آسائش مجو
راحت و آرام ترک کرے اور سہولت نہ ڈھونڈ
۱۳ زیر پہلو جامہ خوبت کو مباحث
اگرچہ تیرے پہلو میں اچھا لباس نہ ہو

۱۰ بیکل پیشہ
۱۱ بیکل پیشہ
۱۲ بیکل پیشہ
۱۳ بیکل پیشہ
۱۴ بیکل پیشہ
۱۵ بیکل پیشہ
۱۶ بیکل پیشہ
۱۷ بیکل پیشہ
۱۸ بیکل پیشہ
۱۹ بیکل پیشہ
۲۰ بیکل پیشہ

۱ پتھو صوفی در لباس صوف باش
صوفی کی طرح اون کا لباس پہن کر

۲ مردہ را بوریات الین بود
صوفی کے لیے تو بویا ہی قایلین نہ تھے

۳ مردہ را بود نیب اسوئیت
ساک کے لیے دنیا ہر کیا کوئی فائدہ نہیں

۱ در صفہ تائے خدا موصوف باش
خدا کی صفوں سے موصوف ہو جا۔

۲ زانکہ شمش عاقبت بالین بود
اس لیے کہ شمش کا اینٹ ہی اس کا تیر ہے

۳ ہرگز نش اندیشہ نابود نیست
اور نہ ہونے کی وجہ سے ہرگز نہ فکر نہیں ہے

در بیان تواضع و صحبت درویشان

درویشوں کی صحبت اور انکاری کا بیان

۵ گر ترا عقل ست بادیش قریں
سمجھ کے ساتھ ساتھ اگر تجھے عقل بھی ہے

۶ سمنشینی جز بدرویشاں ممکن
درویشوں کے سوا کسی سے ٹھک نہ کر

۷ حب درویشاں کلید جنت است
درویشوں کی محبت جنت کی کنجی ہے

۸ پوشش درویش غیر از دلق نیست
درویش کی پوشاک گوہڑی کے سوا نہیں ہے

۹ مرآئند بفرق نفس پائے
مرد جبک نفس کی چوٹی پر پاؤں نہ رکھے

۱۰ مردہ در بند قسرباغ نیست
صوفی باغ اور غل کی فکر میں نہیں ہوتا

۱۱ گرجارت را بری بر آسماں
اگر تو عمارت کو آسمان تک بھی پہنچا دے

۱۲ گر چو رستم شوکت و زورت بود
اگر تجھے رستم جیسا زور اور دبدبہ

۱۳ اے سپہر از آخرت غافل مباش
اے روئے آخرت سے غافل نہ ہو

۵ باش درویش و بدویشاں نشین
درویش ہو جا اور درویشوں کے پاس بیٹھ

۶ تاوانی غیبت ایشاں ممکن
جب تک تجھے ممکن ہو ان کی چٹائی نہ کر

۷ دشمن ایشاں سرے لعنت است
ان کا دشمن لعنت کا سزا دار ہے

۸ درپے کام وہوئے خلق نیست
وہ دنیا کی حرص دا ہوا کے پیچھے نہیں ہے

۹ رہ کجا باید بدرگاہ خست
درگاہ خداوندی کا راستہ کہاں پائے

۱۰ درویش او غیر درویش نیست
اس کے دل میں تو درد اور دل کے سوا کچھ نہیں

۱۱ عاقبت زیر زمیں گروئی کمال
آخر کار زمین کے نیچے جا چھے گا۔

۱۲ جہے سچوں بہرام زرگورت بود
بہرام کی طرح قبر میں تیسری جگہ ہو گی۔

۱۳ بامیلع ایں جہاں خوشل مباش
اس جہاں کے ساز و سامان سے خوش نہ ہو

۱ اوصوفی صوف کا لباس پہنے والا
۲ تاک دنیا لباس صوف اون کا لباس
۳ صفت تائے خدا خدا کی صفیں بھی صفت
۴ درگاہ حرص و طمع سے خالی ہو نا۔
۵ یہ صفتیں اپنے اندر پیدا کرے جو عقلی
صفات ہیں موصوف صفت کیا برا
صفت والا۔

۶ ہر مردہ رستے کا مرد واد ہو کر
۷ کا مافر نقصت کی راہ پر چلنے والا
۸ قایلین غالیچہ تاکہ اس لیے کر۔
۹ شمش اینٹ بالین سر نہ لین جب
۱۰ قبر میں اینٹ ی کا سر نہ ہو گا تو کیا
۱۱ بویا اور کیا قایلین درویش برابر ہیں۔
۱۲ علم بود دنیا دنیا کا ہونا ماضی نہیں
۱۳ مصدر ہے۔ ستودہ فائدہ اندیشہ
نابود نہ ہونا۔

۱۴ ہم تواضع عاجزی انکاری
۱۵ صحبت پاس بیٹھا۔ درویشاں
۱۶ درویش کی جمع
۱۷ دالیش سمجھ۔ قریں ساتھی
۱۸ تو گویا درویشوں کی صحبت
عقل پر کا تقاضا۔

۱۹ ہر شمشنی پاس بیٹھا نیست پیٹ
۲۰ پیچھے برائی کرنا جھگڑی۔ ایشاں
ان کی۔
۲۱ سبب محبت۔ کلید۔ کنجی
۲۲ سزا۔ لائق۔ لعنت۔ رحمت سے
درویش کی بد دعا۔

۲۳ پوشش پوشاک۔ دلق۔
۲۴ گودری۔ دہستے پیچھے۔ کام
۲۵ مقصد غرض۔ خواہش غل
غلوت مراد دنیا۔

۲۶ تہمد نہ رکھے فرق جوئی
۲۷ مراد مر یا پاؤں کجا کہاں۔
۲۸ مردہ مردہ۔ سالک راہ حق کا مسافر
۲۹ بندہ غیر تفرق۔ مل غیر سوتے در
۳۰ عشق الہی کا درد۔ داغ۔ سوز شش
یا زرق خداوندی کے داغ۔

۳۱ ارجعارت۔ مکان۔ بری۔ بھلائے
۳۲ آخرت میں جن ہو گا۔ ۱۳۔ رستم۔ مشہور ایرانی ہیران شرکت
۳۳ عظمت یا دبدبہ۔ جگہ۔ بہرام۔ ایک ایرانی بادشاہ جو گوہر کے تھکا کا بہت شوقین تھا۔ اس لیے گور اس کے نام کا کبر
۳۴ بن گیا۔ گور۔ قبر۔ ۱۳۔ متدع۔ سامان۔ خوشدلی۔ خوش دل والا۔

در لیلیات جہاں صبار باش

جہاں کی مصیبتوں میں انتہائی صبر کرنا لازم ہو

گاہ نعمت شاکر جبار باش

نعمت کے وقت جبار کا شکر گزار ہو

در بیان دلائل شقاوت

بدبختی کی دلیلوں کا بیان

جہاں دکانی سستی بود

جہاں سستی اور سخت مزاجی ہیں !

بخت بد را ایں ہمہ آثار شد

بد نصیبی کے یہ سب نشان ہیں !

بیشک اہل سعادت می شود

بلاشبہ وہ نیک بختوں میں سے ہو جاتا ہے

کے تو اند کرد و بالفتک جہاد

وہ ذلیل نفس کیساتھ جہاد کیا کر سکتا ہے !

در قیامت باشدش ز آتش گذر

قیامت میں اسے آگ سے گزرنا ہو گا ۔ !

پس بدرگاہ خدامی آروی

پھر خدا کی درگاہ کا رخ کسر !!

مردہ خط در گونا می کشد

ساکب تو نیک نامی کا خط کھینچتا ہے ۔

پس مرد نبالہ نفس پسید

پھر پلید نفس کے پیچھے نہ چپنا چلیے ۔

بر خلافت زندگی می کشد

اُس (نفس) کے خلاف زندگی بے سرکتابے

جائے شادی نیست دنیا ہر شدار

ہوش گرد دنیا خوشی کی جسگہ نہیں ہے

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

چار چیز آمار بدبختی بود

چار چیزیں بدبختی کی نشانیاں ہیں ۔

نیکبختی و ناکسی مرچار شد

بے کسی اور ناکسی پوری چار ہو گئیں

آنکہ در بند عبادت می شود

جو شخص عبادت کی لکڑی میں ہو جاتا ہے

بر ہوائے خود قدم ہر کونہا

جس شخص نے اپنی خواہشات کے مطابق قدم رکھا

سر کہ ساز و در جہاں بانو بہ نور

جو شخص جہاں میں کھانے اور سونے سے موافقت کرے

رو بگرداں از مرد و آرزوی

مراودن اور آرزوؤں سے چہرہ پھرے ۔

کامرانی سر بنا کامی کشد

(اس) کامیابی کا انجام ناکامی کی طرف جاتا ہے

امرو بہی حق چوداری لے لید

اُسے شے جب حق تھا لے لے سکام اور حرام کی بھی پتہ پتا

سر کہ ترک کامرانی می کشد

جو شخص غرض مندی ترک کر دیتا ہے

امرو بہی حق ز قرائل گوش دار

خدا کے احکام و منافی قرآن سے سن لے

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۱ گر ہی خواہی کہ گردی سربند
اگر تو سربند ہونا چاہتا ہے۔

۲ ہر کہ بر بست او در راحت تمام
جس نے اپنے اوپر آرام کا دروازہ پوسے طور پر بند کر لیا

۳ غیر حق را ہر کہ خواہدائے سپر
اے درگاہ کے جو شخص غیبت اللہ کو چاہے

۴ اے برادر ترک عز و جہا کن
اے بھائی عزت اور مرتبے کو ترک کر

۵ عز و جاہت سر بہ پستی می کشد
عزت اور مرتبے سے کپستی کا طعن پہنچ رہا ہے

۶ خوار گردو ہر کہ باشد جہا ہوی
جو شخص مرتبے کا طالب ذلیل ہو کر رہے گا

۷ نفس در ترک ہوا شکیں بود
خواہشات چھوڑنے میں نفس سبک ہو جائے

۸ چوں دلت از یاد حق ایمن بود
جب تیرا دل یاد حق سے خالی ہو تو۔

۹ سر کہ اور انکیر بر صانع بود
جس کا بھروسہ پیدا کرنے والے پر ہو

۱۰ الکفار بر روزے ہر روزہ کن
کفر والوں کی روزوں پر کفایت کر

۱ اے سپر بر خود در راحت بر بند
تو اے درگاہ کے اپنے اوپر راحت کا دروازہ بند کر

۲ باز شد بر توے در دار السلام
دار السلام (بہشت) کا دروازہ اس پر کھل گیا

۳ کیست در عالم از مگر ہا تر
جہان میں اس سے زیادہ کس کو کون ہے

۴ خویش را شائستہ در گاہ کن
اپنے کو درگاہ (خداوندی) کے لائق بنا

۵ مرتز ابرن پستی می کشد
تجھے خاص طور پر پستی پرستی کی طرف لارہا ہے

۶ اے برادر قرب آل در گاہ ہوی
اے بھائی اسی (خدا) کی درگاہ کا قرب ڈونڈ

۷ گو شمال نفس ناواں ایس بود
اس ناواں نفس کی گوشمال (سزا) یہی ہے

۸ نفسک امارہ کے ساکن بود
ذلیل نفس امارہ کب کون سے بیٹھے گا۔

۹ در جہاں بالقہ قانع بود
جہاں میں ایک لقمے پر صبر کرنا ہوا ہو

۱۰ گزندی از خدا در روزہ کن
اگر یہ بات ہمیں دکھتا تو خدا سے بیکار نہ

۱۔ جسے خواہی۔ تو چاہتا ہے گردی
بہشت تو سربند۔ او اپنے سر
دالا۔ مراد معزز۔ در راحت تمام
کا دروازہ۔ بند کرے۔

۲۔ ہر کہ بر بست۔ بند کر لیا۔
۳۔ کیست۔ کس کو۔
۴۔ خویش۔ اپنے۔

۵۔ مرتز۔ مگر۔
۶۔ اے برادر۔ اے بھائی۔

۷۔ گو۔ کیونکہ۔
۸۔ نفسک۔ ذلیل۔

۹۔ در جہاں۔ جہاں۔
۱۰۔ گزندی۔ گزشتہ۔

۱۔ جسے خواہی۔ تو چاہتا ہے گردی
بہشت تو سربند۔ او اپنے سر
دالا۔ مراد معزز۔ در راحت تمام
کا دروازہ۔ بند کرے۔

۲۔ ہر کہ بر بست۔ بند کر لیا۔
۳۔ کیست۔ کس کو۔
۴۔ خویش۔ اپنے۔

۵۔ مرتز۔ مگر۔
۶۔ اے برادر۔ اے بھائی۔

۷۔ گو۔ کیونکہ۔
۸۔ نفسک۔ ذلیل۔

۹۔ در جہاں۔ جہاں۔
۱۰۔ گزندی۔ گزشتہ۔

در بیان مجاہدات نفس

نفس کی مشقتوں کا بیان

۱۱ نفس نتوان گشت الا باستحیض
نفس کو صحت میں چیزوں کے ساتھ مار سکتے ہیں

۱۲ خنجر خاموشی و شمشیر جوع
خاموشی کا خنجر اور بھوک کی شمشیر

۱۱ چوں گویم یاد گیرش عجز
اے عزیز جب میں کہوں تو اسے یاد کر لے

۱۲ نیزہ تنہائی و ترک ہجوع
تنہائی کا نیزہ اور نیند کا چھوڑنا

۱۱۔ چوں۔ جب۔
۱۲۔ نیزہ۔ شمشیر۔

۱۱۔ چوں۔ جب۔
۱۲۔ نیزہ۔ شمشیر۔

اگر نہیں رکھتا۔ یعنی اتنی بھی روزی نہیں رکھتا یا یہ بات تجھے حاصل نہیں تو خدا سے سوال کر۔ درگاہ۔ بھیک۔ درگاہ۔ کون۔ مانگا۔ ۱۱۔ مجاہدات۔ مجاہدہ
مشقت برداشت کرنا۔ یا نفس کی تھک جہاد کرنا۔ ۱۲۔ نتوان گشت۔ نہیں مار سکتے۔ آلا۔ مگر۔ بہت۔ قیہ۔ جوگم۔ کہوں۔ ج۔ گیرش۔ پکڑاؤ۔ کو۔
۱۳۔ خنجر۔ چاقو سے بڑا دو دھاری ہتھیار۔ خاموشی۔ چپ رہنا۔ شمشیر۔ تلوار۔ ہجوع۔ بھوک۔ نیزہ۔ ایک تھوڑا سا اور تیز پھل سے بنا ہوتا ہے
تنہائی۔ اکیلا۔ ہجوع۔ سنا۔ یعنی نفس مارنے کیلئے خاموشی۔ بھوک۔ تنہائی اور بیداری کو اختیار کرنا چاہئے۔

۱ مرتب۔ ترتیب دیا ہوا ملا عمل
۲ سہار۔ پتیل۔ چرخ۔ بالکل۔ قید
۳ نہیں آسکتا۔ صلاح۔ درستگی۔ نیکی
۴ میرے یاد اللہ اللہ کی یاد کے بغیر
۵ دیکھیں مراد شیطان یا نفس ملعون
۶ اعتق۔ یاد۔ دھڑکا۔ جھلکا۔ مانتا
۷ اہل امتیاز۔ دنیا والے۔ فخر پسندا
۸ سیم۔ چاندی۔ آبدیش۔ اس کے
۹ پاس آئے۔ عقبات۔ فقر کی جمع
۱۰ چرب۔ چربی والا یعنی تر بہ تر شیریں
میٹھا
۱۱ رقبہ۔ فکر۔ سیم۔ زر۔ سونا چاندی
۱۲ عقوبت۔ سزا۔ عاقبت۔ آخرت
۱۳ مضطر۔ بے چین۔ بے قرار
۱۴ ہر۔ واسطے۔ کام۔ تشریف
۱۵ عزت کرنا۔ بزرگی۔ دنیا بیکار بہت
۱۶ غاک۔ ریشم۔ مراد۔ ذلیل
۱۷ دہند۔ دیتے ہیں۔ پرترکہ۔ پریش کر دینے
۱۸ دالا۔ یعنی کھنکھانے سے خدائے رکھا
۱۹ ہے۔ ان سے کل بچنے والا آخرت
کا حق دار ہے۔
۲۰ شیطان۔ آگ سے بنی ہوئی مخلوق
۲۱ حیران۔ گوبرائیوں پر آگ لگنے
۲۲ غل۔ طوق جو ستر کے نیچے لگے
۲۳ میں پہنا یا جاتا ہے۔ آتش۔ آگ
خواب۔ جاتا ہے۔
۲۴ مدبر۔ پیچیدگی کو جاننے والا۔ یعنی
۲۵ بدبخت۔ کو۔ گرا۔ آور۔ لانا ہے
۲۶ ہست۔ جھمکے۔ کب۔ جتنی۔ ہوتا
۲۷ خلائق۔ عقیقہ کی جمع
۲۸ مخلوقات۔ بچو۔ نسل۔ غول۔ بھوت
اور چھلادہ جو جنگلوں میں رہتا ہے
اور مخلوق سے دور رہتا ہے۔
۲۹ فقر۔ ناداری۔ منگی۔ لیکن ایسی
۳۰ مفنی جس کا اظہار کرنا صدف
۳۱ خدا کے سامنے ہو۔ اور فقر وہ جو
۳۲ صدف خدا سے مانگے۔
۳۳ انفق۔ ناداری۔ منگی۔ آگے کسی
۳۴ شخص۔ پیدا۔ بظاہر۔ غنت
۳۵ شقت مراد شقت سے حاصل کی ہوئی چیز یعنی کمائی۔ اور زر۔ آج۔ مندر۔ مال۔ مطلب یہ کہ جو کمایا ہے حسنہ کر کے بل کے لیے
۳۶ سنبھال کے نہ رکھا آج کا کام کل پر نہ ڈال۔ ۱۱۔ مرزا۔ خاص تھوکر۔ آجکل۔ جو فالت۔ دہد۔ دیگا۔ حقور۔ مست کھا۔ آب پانی۔ آنا
۳۷ روٹی۔ یعنی جو تھکے کل تک زندہ رکھے گا۔ وہ روزی بھی دے گا۔ ۱۲۔ منگیے۔ آب تک۔ جڑی۔ طرح۔ حقور۔ چوٹی۔ ہاتھی۔ رہے
۳۸ گا۔ نو۔ آدک۔ کش۔ دان۔ کھینچنے والا۔ مردی۔ مراد۔ مرد ہے تو فاقہ۔ ہرک۔ مردانہ۔ مردوں کی طرح کش کھینچے۔ چوٹیاں۔ گرمیوں میں سردیوں کیلئے ڈھیر

۱ ہر کہ زانو مرتب این سلاح
۲ چونکہ دل بے یاد اللہ ہو
۳ اہل دنیا را چوزر سیم آیدش
۴ سرکار اور بند سیم وزر بود
۵ آنکہ بہر آخرت کارش بود
۶ مال دنیا خاکساراں را دہند
۷ ہست شیطان اے بر اور دشت
۸ اے بھائی شیطان تیرا دشمن ہے
۹ مدبرے کو رو دنیا آورد
۱۰ جو بدبخت کہ چہرہ دنیا کی طرف لائے
۱۱ اے پسربا یاد حق مشغول باش
۱۲ اے رشک حق تعالیٰ کی یاد میں مشغول ہوجا

نفس او ہرگز نیاید در صلاح
۱ اس کا نفس اصلاح نہیں پاسکتا
۲ دیو ملعون یا رو ہمارا بہت بود
۳ یعنی شیطان تیرا پیار اور ہمراہی ہوگا
۴ لقمہ ہائے حرب شیریں آیدش
۵ تو ان کے آل میٹھے اور تر تر کھانے آتے ہیں
۶ در عقوبت عاقبت مضطر بود
۷ آخرت کی سزا میں بے قرار ہوگا
۸ از خدا الشریف بسیارش بود
۹ خدا کے ہاں اس کی بہت عزت ہوگی
۱۰ آخرت پر نیز کاراں را دہند
۱۱ آخرت پر نیز گاردوں کو عطا فرماتے ہیں
۱۲ غل آتش خواہد اندر گردنت
۱۳ آگ کا طوق تیری گردن میں دیکھنا چاہتا ہے
۱۴ بہرہ کے از عالم عقیقے برد
۱۵ وہ آخرت کے جہان سے حصہ کہاں پاسکتا ہے
۱۶ در خلائق دور ہجوم غول باش
۱۷ اور مخلوق سے بھوتوں کی طرح دور رہ

در بیان فقر

ناداری کا بیان

۱ محنت اموز را فردا ممکن
۲ آج کی کمائی کل کے لینے نہ رکھ
۳ غم مخور آخر کہ آب و نان بد
۴ غم نہ کھا کہ آخر وہ روٹی پانی بھی تو دیگا
۵ مگر تو مردی فاقہ مرانہ کش
۶ اگر تو مرد ہے تو مردوں کی طرح فلتے کھینچ

۱ فقر خور را پیش کس پیدا کن
۲ اپنی ناداری کو کس کے سامنے ظاہر کر
۳ مرزا آتش کس سرد جاں بد
۴ خاص تھے جو شغل کل میں جہان دیگا
۵ تلکے چوں مور باشی دانہ کش
۶ کب تک چوٹی کی طرح دانہ کھینچنے والا بنارہیگا۔

یہ کہ جو کمایا ہے حسنہ کر کے بل کے لیے
مست کھا۔ آب پانی۔ آنا
حقور۔ چوٹی۔ ہاتھی۔ رہے
گرمیوں میں سردیوں کیلئے ڈھیر

۱۱۔ مرزا۔ خاص تھوکر۔ آجکل۔ جو فالت۔ دہد۔ دیگا۔ حقور۔ مست کھا۔ آب پانی۔ آنا
۱۲۔ منگیے۔ آب تک۔ جڑی۔ طرح۔ حقور۔ چوٹی۔ ہاتھی۔ رہے
۱۳۔ مردانہ۔ مردوں کی طرح کش کھینچے۔ چوٹیاں۔ گرمیوں میں سردیوں کیلئے ڈھیر

۱۔ بر توکل کر بودی ز زینت
اگر توکل پر تجھے کامیابی ہو جائے
۲۔ از خدا شاکر بود مرد فقیر
مرد فقیر خدا کا شکر گزار ہوتا ہے۔
۳۔ خم مشو پیش تو انگر پیمو طاق
دولت مند کے سامنے خراب کی طرح نہ جھک
۴۔ مرد درہ را نام و ننگ از خلق نیست
صوفی کیلئے غلو سے کوئی شرم و عار نہیں ہے
۵۔ ہر کہ را ذوق بگو نامی سے بود
جس کو دنیا میں انیک نامی کا شوق ہو۔
۶۔ مگر ترا دل فارغ از زینت بود
اگر ترا دل زیب و زینت سے خالی ہو
۷۔ روئے دل چوں از ہوا بر تافتی
دل کا چہرہ توڑے جب خوابشات سے پھیر لیا
۸۔

حق و دہد مانند مرغال موت
حق تقدی پر بندوں کی طرح ہے ردی عطا فرماتے
گردہد تو تش لب نان فطر
اگرچہ ردی کے طور پر ہے تیری ردی کا ٹھکانا ہی دیوے
تا نگر وی بخت با اہل نفاق
تا کہ تو منافقوں سے نہ بل جساتے
نفرتش از جامہ ہادق نیست
اس کو چھپے پرانے کپڑوں سے نفرت نہیں ہوتی
خاص شمارش کہ او عامی بود
اس کو خاص نہ شمار کر وہ تو عامی ہے
کے ہوئے مرکب زینت بود
تجھے گھوڑے اور زین کا شوق کب ہو گا۔
بعد ازاں می داں کہ حق را یافتی
اس کے بعد جانو کہ تو نے حق کو پا لیا
۸۔

در بیان دریافت حقیقت نفس نامہ

نفس نامہ کی حقیقت معلوم کر نیک بیاں

۹۔ چوں شتر مرغے شناس این نفس امارا
اپنے نفس کو شتر مرغ کی طرح پہچان
۱۰۔ مگر پیر خویش کوید اشتہم
اگر تو اسے کہے کہ اڑتے کتے ہے کہ میں اونٹ ہوں
۱۱۔ چوں گجاء زہر رنگش و کشست
زہریلے گھاس کی طرح اس کا رنگ دل کش ہے
۱۲۔ مگر اطاعت خویش مستی کند
اگر تو اسے عبادت کے لیے تائے تو مستی کرتا ہے
۱۳۔ نفس را آن بہ کہ در زنداں کنی
نفس کیلئے یہی بہتر ہے کہ تو اسے قید کر دے

نے کشد بار و نہ پر د بر ہوا
کہ نہ تو بوجھ اٹھاتا ہے نہ ہوا پر اڑتا ہے
در نہی بادش بگوید طائر م
اور اگر اس پر بوجھ رکھے تو کہتا ہے میں پرندہ ہوں
لیک طعمش تلخ و لبش ناموش است
لیکن اس کا مزا اگر دوا اور اس کی لذت پسندی ہے
لیک اندر معصیت چستی کند
لیکن گند کاری میں چستی کرتا ہے
ہرچہ فریاد خلافت آن کنی
جو بھی حکم کرے تو اس کے خلاف کرتے

۱۔ اگر توکل بخدا پر ہو و سرگرم نہا غیر دوی
کامیابی کا متدش مرغال موت کی طرح ہے
۲۔ پرندے۔ روزیت تری روزی
۳۔ ہر شاکر شکر کر نیوالا۔ فقیر حوائج
مردوں کو صرف خدا سے طلب کرے
۴۔ اور اسی سے مانگے۔ تو تش لب نان
۵۔ کی ردی لب۔ مگر۔ نان فطر
۶۔ ردی جس میں غیر نہ ہو۔
۷۔ خم جھکاؤ۔ خم مشو۔ طاق غراب
۸۔ تو نگر۔ دولت مند۔ طاق غراب
۹۔ مگر وی۔ نہ ہوئے تو جفت ہو جاتا
۱۰۔ نفاق۔ نفاق والے۔ بنا فن لوگ
۱۱۔ یعنی فقیرین کو اللہ والوں کے سامنے جھکا
۱۲۔ خدا کے ساتھ نہفت
۱۳۔ مرد درہ۔ سالک صوفی۔ نام و ننگ
۱۴۔ شرم و عار۔ جامہ ہادق۔ کپڑے۔
۱۵۔ دل چوں از ہوا بر تافتی
۱۶۔ ذوق۔ لذت۔ مراد شوق ہوا
۱۷۔ مرمت۔ شکار کرنا۔ عام آدمی
۱۸۔ یعنی شہرت کا طالب خدا کی نظروں
۱۹۔ میں کوئی خصوصیت نہیں رکھتا۔
۲۰۔ فارغ۔ خالی۔ زینت۔ باراش
۲۱۔ ہوا۔ خواہش۔ مرکب۔ سواری گھوڑا
۲۲۔ زینت۔ اس میں تائے مغول کی ہے
۲۳۔ اور لفظ زینت ہے جو گھوڑے پر کھی
جاتی ہے۔
۲۴۔ کہ تو بوجھ اٹھاتا ہے نہ ہوا پر اڑتا ہے
۲۵۔ پیر یا تو نے سے دان۔ جانشاہ
۲۶۔ یا کشتی۔ پایا تو نے
۲۷۔ دریا فتن۔ پانا یعنی پہچانا
۲۸۔ حقیقت۔ اصلیت۔
۲۹۔ شتر مرغ۔ اونٹ کے ٹوٹے
۳۰۔ جتا۔ ایک جانور جس کا منہ گردن
اور ٹانگیں اونٹ جیسے ہوتی ہیں۔
۳۱۔ مگر خیال دہل کی طرح اس کے جسم
پر پر بھی ہوتے ہیں لیکن اڑ نہیں
سکتا۔ نہ کھینچا ہے۔
۳۲۔ ہار۔ بوجھ۔ پر د۔ اڑا ہے
۳۳۔ پیر۔ اڑ۔ مگر خویش۔ کہے تو اس
۳۴۔ کشد۔ زہر۔ مگر۔ شتر مرغ۔ طائر۔ پرندہ۔ اٹا گیا۔ گھاس۔ دل کش۔ دل کو کھینچنے والا۔ ایک۔ لیکن۔ ظلم۔ مزہ
۳۵۔ تلخ۔ مگر۔ ناموش۔ ناپسند۔ اطاعت۔ فرمان برداری۔ خواہش۔ اس کو طائے تو معصیت۔ گزندہ۔ خزانہ۔ وہ بہتر ہے۔
۳۶۔ زنداں۔ قید خانہ۔ یعنی۔ کرے تو۔ ہرچہ جو کہ فریاد حکم کرے۔ خلافت اس کے خلاف۔

۱ منزلت و درست بارت لبرگراں
تیری منزل دور ہے اور تیرا بوجھ بہت بھاری
۲ ہر کہ درہ از گراں باراں بود
جو شخص راہ میں بھاری بوجھ والا ہو !
۳ لاشہ داری سبک کن باز خویش
سوائی تو کمزور دکھتا ہے اپنا بوجھ ہلکا کر کے
۴ چھیت بارت ہجیفہ و نیائے دهن
تیرا بوجھ کیا ہے۔ چھینی دنیا کا مردار بنے

۱ خوشے کن پس ممان از دیگران
ڈراکوشش کرو اور دوسروں سے پیچھے نہ رہو
۲ ہر دوش از دیدہ خون باراں بود
اس کی آنکھوں سے ہر دم خون جاری ہوگا
۳ ورنہ درہ سخت بینی کار خویش
ورنہ راستے میں اپنا معاملہ تر سخت دیکھو گا
۴ کز پئے آل گشتہ تہ خوار و زبول
جس کے پیچھے تو خوار اور ذلیل ہوتا ہے
۵

۱ منزل۔ اترنے کی جگہ میں جنت۔
۲ بار۔ بوجھ یعنی شرعی احکام یا سورت
خداوندی۔ گراں بھاری۔ مکان رست
۳ درہ۔ گراں بار۔ بھاری بوجھ والا۔ ہرج
۴ گراں بار۔ بھاری بوجھ والا۔ ہرج
۵ لاشہ۔ دیدہ۔ آنکھ۔ باراں۔ بہنے
۶ دلا یعنی جاری۔
۷ لاشہ۔ کمزور دکھا۔ سبک
۸ ہلکا۔ سخت۔ دشوار۔ کام۔ کام
۹ مراد ہے کہ عمر بہت تھوڑی ہے اس
لئے دنیا کی ذمہ داریاں کم کر کے آخرت
کی تیاری کرے ورنہ قبر میں شرعی
پیش آئے گی۔

در بیان ترک خود رانی و خود ستانی

خود رانی اور خود ستانی کو چھوڑ دینے کا بیان

۱ سرچہ آرائی بد ستارے سپر
اے لڑکے سر کو پجڑی سے کیا سجھانا ہے
۲ تا چگیری ترک عز و مال و جاہ
جب تک تو عزت مال اور مرتبے کو ترک نہیں کریگا
۳ نیست مردی خویش را راستن
خود کو آراستہ کرنے میں لگے رہنا کوئی بیکار دی نہیں
۴ نیست برین بہتر از تقوی لباس
جسم پر تقوی سے بہتر کوئی لباس نہیں
۵ ہر کہ او در بند آرائش بود
جو شخص آرائش کی بند میں ہے۔
۶ عاقبت بخیر نامردی نبودش
اس کا انجام نامردی کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔
۷ خود ستانی پیشہ شیطان بود
اپنی مدح سرائی شیطان کا پیشہ ہے
۸ گفت شیطان من ز آدم بہترم
شیطان نے کہا میں آدم سے بہتر ہوں

۱ تا توانی دل بدست آرائے سپر
تجھے ممکن ہے تو کوئی دل ہاتھ میں لا
۲ از ہمہ بر سر نیانی چوں کلاہ
توئی کی طرح سب کے مقابل میں سر پہ نہیں آسکتا
۳ قصد جاں کرد آئکھ او راستن
جس نے جسم کی آرائش کی اس نے جان گزرائے کافقہ
۴ در تکلف مرد را نبود اساس
بناوٹ میں مرد کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی
۵ در جہاں فرزند آرائش بود
جہاں میں وہ راحت و آرام کا بیٹھا ہے
۶ بہر از عیش و نشاطی نبودش
عیش اور خوشی میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔
۷ ہر کہ خود را کم زند مرداں بود
جو شخص خود کو گھٹیا سمجھے مرد تو وہ جو
۸ تا قیامت گشت ملعون لا جرم
قیامت تک کیلئے لازماً لعنتی ہو گیا۔

۱ سرچہ۔ چڑھا۔ آرائی۔ بد ستارے۔ سپر
۲ تا۔ جب تک۔ چگیری۔ چھوڑ دینا۔ ترک۔ عز و مال و جاہ
۳ نیست۔ نہیں۔ مردی۔ کوئی۔ خویش۔ اپنی۔ راستن۔ آراستہ
۴ نیست۔ نہیں۔ برین۔ جسم پر۔ بہتر۔ از۔ تقوی۔ لباس
۵ ہر کہ۔ جو۔ او۔ در۔ بند۔ آرائش۔ بود
۶ عاقبت۔ آخر۔ بخیر۔ نامردی۔ نبودش
۷ خود ستانی۔ اپنی مدح سرائی۔ پیشہ۔ شیطان۔ بود
۸ گفت۔ کہنے۔ شیطان۔ من۔ ز۔ آدم۔ بہترم

بناوٹ باغالی۔ جہز نہیں ہوتی۔ اساس۔ بنیاد۔ آرائش۔ زیبہ۔ نکھر۔ فرزند۔ نیانی۔ آرائش۔ راحت و آرام۔ عاقبت۔ آخر کار۔ انجام۔ بخیر۔ سوائے۔ نامردی
۱ شے کے فضل سے غریب نکالی۔ بہتر۔ جہز۔ عیش۔ چھوڑ دینا۔ ترک۔ عز و مال و جاہ۔ تا۔ جب تک۔ چگیری۔ چھوڑ دینا۔ ترک۔ عز و مال و جاہ
۲ شاعر کے لئے ہے۔ گفت۔ اس نے کہا۔ شیطان۔ آدم علیہ السلام کا سرور نامی مخلوق جو خدا کے لئے عجز و سجدہ کے الگائی وجہ سے مردود کیا۔ آدم۔ پہلا انسان اور پہلی بی بی
۳ خدا نے آدم سے بناا اور اس کے علم اور ثواب کی وجہ سے اپنا خلیفہ قرار دیا۔ قیامت۔ روزِ جزا۔ جب۔ دنیا و ہم پر کم کر دی جائے گی۔ گشت۔ ہو گیا۔ ملعون۔ لعنتی
۴ لا جرم۔ لازماً۔ لعنتی۔ ہو گیا۔

اے شیخ جو میں نے مثل یعنی بدش کی طرح آئینہ میں لکھے

۱۔ کام مقصد بر آوردن۔ لگان۔ ہوا
۲۔ زنا خطا۔ غلطی۔ نا اچھ۔ اس لیے کہ پروردگار
پان
۳۔ دریاں علاج۔ جگر سوائے جوتھ ہر
عقش۔ پیاس۔ ساری۔ جاتے تو۔ راکم۔
تالے۔ طاعت۔ بندگی۔
۴۔ درآ۔ اند۔ عام۔ نون۔ میں ہے
ہے لیکن میرا ذوق کہتا ہے کہ یہ درآ
ہونا چاہیے۔ لیکن نفس کو کہہ دے اور بوجھ
لاو۔ طاعت۔ بندگی۔ جیکار۔ زبردست
کار ساز۔ خدا کا نام۔ کش۔ بچھ
۵۔ بار بار۔ بوجھ۔ بزد۔ اللہ تعالیٰ۔ باید
کشید۔ کھینچا جائے۔ سنگ۔ کتا۔ یعنی
اگر خدا کے حضور کا بوجھ نہ اٹھایا تو کتے کی
طرح آخرت میں اپنا پڑ لگا
۶۔ بے کتہ۔ کھینچتا ہے۔ بارہا۔ بوجھ
نفس۔ لغت۔ بزد۔ اس پر۔ اتنا بیا۔
اندگی میں ڈھیر
۷۔ بار بار۔ اس کا بوجھ۔ احکام الہی کا کھینچنا
جہاں۔ آسمان۔ بلات۔ حیات۔ زندگ۔ زندگی
کے بارے میں راجح ہے۔ اور پرچیت سے مراد
ہند اور تیرہ قوم ہر عام ہے
۸۔ بے تحمل۔ برکت۔ کائنات۔ اپنی جان بچل۔
خوبصورت ہونا۔ میگو۔ کرتا ہے۔
۹۔ کردہ۔ کیا ہے تو ہے۔ بار امانت۔ امانت کا بوجھ
قرآن پاک کی آیت انا عرضنا الامانة لکل نوح
اشرف۔ کہ ہم نے کائنات کے شرع کی امانت کو
اسماؤں زمین اور پلوں پر پیش کیا تو نے
ان لوگوں کو کہہ کر اس کو قبول کیا کہ تیری کھینچ
پس۔ میر۔ نہ بایہ شد نہ ہونا چاہیے۔ قول مجید
۱۰۔ روز اول۔ پہلا دن۔ عالم اصلاح کا پہلا دن
ہے اللہ تعالیٰ ہی عقلی پیدا ہوا اور اختیار
کوئی کام کرنا یا عقل کا کام کرنا بچل۔ بار امانت کو
عقل سے پہلے قبول کیا ہے کہ میرا ہے عقلیات
یا جو محبت و استقامت سے ایک دم کا تبادلت
وہ۔ اور وہ انہی میں۔ نادان کی وجہ سے مذکور
آپ کے آخری حصے دریاں طوٹا جھوٹا کیل
آٹا ہے جس سے فرائض میں کوئی کام نہ آتا
کو قبول کرنا ظلم اور جہالت کی وجہ سے تھا کہ

۱۔ کام نفس پذیر آوردن خطاست
ب نفس کا مقصد بر لانا غلطی ہے !
۲۔ نیست در انش بجز جوع و عطش
صبر اور پیاس کے علاوہ اس کا کوئی علاج نہیں
۳۔ چوں شتر در رہ در آئی و بارکش
اونٹ کی طرح راستے میں آ اور بوجھ کھینچ
۴۔ بار ایز در ارجاں باید کشید
انڈ (کے احکام) کا بوجھ جان سے کھینچا چاہیے
۵۔ ہر کہ گردن می کشد زین بار بار
جو شخص ان بوجھوں سے گردن کھینچتا ہے
۶۔ چوں شتر مرغ آنکہ از بارش گنجیت
شتر مرغ کی طرح جو شخص اس کے بوجھ سے بھاگا
۷۔ ہر کہ بارش را تحمل می کند
جو شخص اس کے بوجھ کو برداشت کرتا ہے
۸۔ کردہ بار امانت را قبول
قرنے بار امانت کو قبول کیا ہے تو
۹۔ روز اول خود قضی ہوئی کردہ
ازل کے بعد قرنے خود بے ہوشی کی ہے۔
۱۰۔ جنبش من اے سپر غافل مباش
اسے اڑکے حرکت کر۔ مت غافل نہ ہو
۱۱۔ ہر کہ اندر طمشت کسلاں بود
جو شخص اس کی بندگی میں سست ہو
۱۲۔ وقت طلعت تیر ز رو باد باش
عبادت کے وقت ہوا کی طرح تیز چلنے والا ہو
۱۳۔ راہ پر خوف ست و وز دان در میس
راستہ خطرناک ہے اور بوجھ گھاتا میں۔

۱۔ زانکہ دشمن را بپرو و رون خطاست
اس لیے کہ دشمن کو پانا غلطی ہے
۲۔ تاکہ سازی رام اندر طمشت
تاکہ اس کو فرماں برداری میں توسدھالے
۳۔ بار طاعت برد و جب بارکش
بندگی کا بوجھ جبار (خدا) کے دوانہ تک پہنچ
۴۔ ورنہ بچوسگ زبان باید کشید
ورنہ کتے کی طرح اپنا پڑاے گا !
۵۔ باشد از نفس بر و انب بار
اس پر نفرتوں کے استبار لگیں گے !
۶۔ از گلستان جانش پر برینیت
اپنی زندگی کے باغ سے وہ غروم رہا
۷۔ در جہاں جانش تحمل می کند
جہاں میں اپنی جان کو خوبصورت بناتا ہے
۸۔ از کشیدن پس نباید شد ملول
اٹکے اٹھانے پھر تھکے بغیر نہ ہونا چاہیے
۹۔ وال فضولی از جہولی کردہ
اور وہ بے ہوشی کی جہالت کی وجہ سے کہ ہے
۱۰۔ چوں بلی گشتی بہ تن تنبل مباش
جب کہ بلیا تو نے تو اب سست جسم نہ ہو
۱۱۔ حاصل گمراہی و خدلاں بود
اس کو گمراہی اور رسوائی حاصل ہوئے
۱۲۔ وز ہمہ کار جہاں آزاد باش
اور جہاں کے تمام کا دوبار سے آزاد ہو جا
۱۳۔ رہیزے بر آمتانی بزین
کوئی راہبر کرنے تاکہ تو زمین پر ہی نہ رہ جاتے

اس کے انجام کو نہ سمجھا اور ساری یا نادانی سے اتنی بڑی ذمہ داری اٹھال۔ ۱۰۔ جنبش حرکت و اجسادات۔ بلی۔ کیرا نہیں برادر قرار ہے یہ الٹ جو کچھ قالو علی کی طرف اشارہ
ہمیں یہ واقعہ مذکور ہے کہ عالم اصلاح میں چلے یا کہ نے تمام رکھوں سے پوچھا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں تو بے یک زبان اقرار کیا کہ میں نہیں بیشک آپ ہی ہمارے رب
ہیں اس کو جہالت کہتے ہیں۔ گشتی۔ کہا تو نے۔ حق۔ بدن۔ قبل۔ رست۔ رہائش۔ رست۔ ۱۱۔ طاعت۔ معاذی عبارت۔ کسلاں۔ سست۔ خدلاں۔ رسوائی۔ ۱۲۔ جہول۔ جہول۔ جہول۔
دلا۔ جہول۔ تمام۔ گمراہ۔ راستہ۔ راہ۔ خوف۔ ست۔ و۔ وز۔ دان۔ در۔ میس۔ راہ۔ پر۔ خوف۔ ست۔ و۔ وز۔ دان۔ در۔ میس۔ راہ۔ پر۔ خوف۔ ست۔ و۔ وز۔ دان۔ در۔ میس۔
ہے۔ تا۔ جہاں۔ بند۔ نہ۔ رہ۔ جاتے۔ تو۔ زمین۔ پر۔ رہ۔ جاتے۔ کا۔ مطلب۔ ہے۔ کہ۔ گمراہ۔ حال۔ نام۔ دایرہ۔ کا۔ وہ۔ جگہ۔ میں۔ چلے۔ کہ۔ جاتے۔ حسین۔ کی۔ سختی۔ نہ۔ ہو۔ جاتے۔

باش از بخیل بخیل کلاں برکراں
بخیلوں کے بخیل سے کسٹا کر

تا بناستی از شمار ابلہاں
تاکہ تو احمقوں میں شمار نہ ہو۔

در بیان عافیت

صحت و سلامتی کا بیان

۳ از بلا تارستہ گردی اے عزیز
اے عزیز تاکہ تو مصیبتوں سے چھوٹ جلتے
۴ رو تو دوست از نفس دنیا باز دار
جانفں اور دنیا سے ہاتھ روک رکھ
۵ کج بصر و از گردی مبتلا
اگر تو حرص اور لالچ میں مبتلا ہوگا
۶ آنکہ نبود تیج نقدش در میان
جس کی بھائی (بھیلی) میں کوئی نقدی نہ ہو
۷ نفس دنیا را رما کن اے پسر
اے لڑکے نفس اور دنیا کو چھوڑ دے
۸ اے بسا کس کز برائے نفس زار
بہت لوگ ذلیل نفس کی وجہ سے
۹ از برائے نفس مرغ نامہ
نفس ہی کی وجہ سے نامراد پرندہ
۱۰ تادلت آرام یابد اے پسر
اے لڑکے تاکہ تیرا دل آرام پائے
۱۱ از عذاب قہر حق ایمن مباش
اللہ کے قہر کے عذاب سے بے خوف نہ ہو
۱۲ در بلا یار می خواہ از تیج حسن
مصیبت میں کسی بھی شخص سے مدد نہ مانگ
۱۳ ہر کار بخندانہ عذرش بخواہ
جس کی کوئی بچہ پہنچا یا ہے اس سے معافی چاہے

۱ باز باید داشتن دست از دو چیز
ہاتھ دو چیزوں سے روک رکھنا چاہیے
۲ تا بلا ہار انباشتہ بالتو کار
تاکہ مصیبتوں کو تیرے ساتھ کام نہ ہو
۳ بالتو روز ہر سو صدمہ بلا
تو تجھ پر ہر طرف سے سینکڑوں بلاؤں آئیں گی
۴ ہر کجا باش بود اندر اماں
وہ جہاں کہیں ہو امن میں رہے!
۵ تار ہی از ہر بلا و ہر خطر
تاکہ ہر مصیبت اور خطر سے تو چھوٹ جائے
۶ در بلا افتاد و گشت از غم نزار
مصیبت میں پڑے اور غم سے بڑھال نہ گئے
۷ آمد و در دام صیاد او افتاد
اگر شکاری کے جال میں پڑا۔
۸ بود و نابود جہاں یکسر شمر
جہاں کے ہونے نہ ہونے کو برابر شمار کر
۹ دے آزار ہر مومن مباش
ہر مومن کو ستانے کے درپے نہ ہو
۱۰ زانکہ نبود جز خدا فریاد رس
کیونکہ خدا کے سوا کوئی فریاد رس نہیں
۱۱ تا نباشد خصم تو در خصہ گاہ
تاکہ وہ میدانِ محشر میں تیرے خلاف مدعی نہ ہو۔

۱ باش رہ کران۔ کن رانا۔ تاکہ
تاشی۔ نہ ہوے تو ابلہاں۔ ابلہ
کی جیسے احمق۔
۲ عافیت۔ مصیبتوں سے محفوظ
ہونا۔ سلامتی کا حاصل ہونا۔
۳ بلا۔ مصیبت۔ رستہ
چھوڑ کر آگے بڑھنے کو۔ باز داشتن
روک رکھنا۔ باید۔ چاہیے۔ دست
ہاتھ۔
۴ رو جانفں سے مراد نفسانی
خواہشات۔ باز دار۔ روک رکھ۔
۵ بلا تھا۔ بلاؤں۔ مصیبتیں دینا کی طلب
اور نفسانی خواہشات کی وجہ سے آتی
ہیں۔ تو ان سے روک جائے تبھی سے
بھٹ جائیں گی۔
۵ حرص و از۔ لالچ گردی۔
ہونے کو۔ رما کر۔ بھرو لئے لیتے
متوجہ ہوگی ہر سو ہر طرف۔ صدمہ بلا
سینکڑوں بلاؤں۔
۶ تیج۔ کچھ۔ نقد۔ سونا چاندی
یا روپیہ۔ میان۔ کمرے یا خانے والی
بقیل۔ کچھ۔ کہاں۔
۷ رما کن۔ چھوڑ دے۔ پسر۔
بھیلے تو۔ بلا۔ مصیبت۔ خطرہ
۸ کس۔ کس۔ بہتر سے لوگ
زار۔ ذلیل۔ افتاد۔ پڑا۔ گشت۔ ہوا
نزار۔ لا غصہ نہ تھا۔
۹ مرغ۔ پرندہ۔ نامراد۔
بے نصیب۔ آمد آیا۔ دام۔ جال۔
صیاد۔ شکاری۔ افتاد۔ پڑ گیا
۱۰ بود۔ ہوا۔ یہاں بمعنی مصدر
ہے۔ ہونا۔ نابود نہ ہونا۔ یکسر
برابر۔ شمر۔ شمار کر۔
۱۱ عذاب۔ بڑے خداوندی
قہر۔ غضب و غضب۔ ایمن۔ بے خوف
در۔ در۔ پیچھے۔ آزار۔ تکلیف
مومن۔ ایماندار۔ مباش
نہ ہو۔

۱۲ یار۔ مدد۔ بخواہ۔ مت چاہ۔ تیج۔ کوئی شخص۔ زانکہ۔ اس لئے کہ۔ نبود۔ نہ ہوے۔ جز۔ سوا۔ فریاد کو پہنچنے والا۔
۱۳ ہر کار۔ جس کی کو۔ رجا۔ رجا۔ رجا۔ معافی۔ بخواہ۔ رجا۔ نہ ہوے۔ خصم۔ مخالفت۔ مدعی۔ میدان۔
مراد قیامت کا میدان۔

۱۔ تواضع عاجزی خاک مردم می شود
عاجزی سے خاک آدمی بن جاتی ہے
۲۔ رانده شد ابلیس از مستکبری
ابلیس دھتکار دیا گیا مستکبر کی وجہ سے
۳۔ شد عزیز آدم چو استغفار کرد
آدم علیہ السلام عزیز ہو گئے سب استغفار کیا
۴۔ دانه لپیت افتد زبردستش کند
دانه نیچے گرتا ہے لپکتے زبردست کر دیتے ہیں
۵۔

۱۔ تواضع عاجزی خاک مردم می شود
عاجزی سے خاک آدمی بن جاتی ہے
۲۔ رانده شد ابلیس از مستکبری
ابلیس دھتکار دیا گیا مستکبر کی وجہ سے
۳۔ شد عزیز آدم چو استغفار کرد
آدم علیہ السلام عزیز ہو گئے سب استغفار کیا
۴۔ دانه لپیت افتد زبردستش کند
دانه نیچے گرتا ہے لپکتے زبردست کر دیتے ہیں
۵۔

در بیان آثار ابلیس

بیوقوفوں کی نشان دہیوں کا بیان

۱۔ چار چیز آندشان ابلی
چار چیزیں بے وقوفی کا نشان ہیں
۲۔ عیب خود را بدنه بنید در جہاں
جہاں میں اپنے عیب بری نظر سے نہیں دیکھتا
۳۔ تخم نخل اندر دل خود کا شتن
کھجور کی دانہ دل میں بولنا !!
۴۔ ہر کہ خلق از خلق او خوشدوست
خونق جس کے اخلاق سے خوش نہیں ہے
۵۔ ہر کہ اور اپیشہ بدخونی بود
بد مزاجی کو جس نے پیشہ بن لیا ہو
۶۔ خوشے بد در تن بلایے جاں بود
جسم میں بد مزاجی جان کے لیے مصیبت ہو
۷۔ نخل شاخے از درخت نوح امت
نخل جہنم کے درخت کی ایک شاخ ہے
۸۔ روئے جنت را بجا بند خلیل
جنت کے دروازے کا بند خلیل
۹۔

۱۔ چار چیز آندشان ابلی
چار چیزیں بے وقوفی کا نشان ہیں
۲۔ عیب خود را بدنه بنید در جہاں
جہاں میں اپنے عیب بری نظر سے نہیں دیکھتا
۳۔ تخم نخل اندر دل خود کا شتن
کھجور کی دانہ دل میں بولنا !!
۴۔ ہر کہ خلق از خلق او خوشدوست
خونق جس کے اخلاق سے خوش نہیں ہے
۵۔ ہر کہ اور اپیشہ بدخونی بود
بد مزاجی کو جس نے پیشہ بن لیا ہو
۶۔ خوشے بد در تن بلایے جاں بود
جسم میں بد مزاجی جان کے لیے مصیبت ہو
۷۔ نخل شاخے از درخت نوح امت
نخل جہنم کے درخت کی ایک شاخ ہے
۸۔ روئے جنت را بجا بند خلیل
جنت کے دروازے کا بند خلیل
۹۔

۱۔ نور نار از سر کشی گم می شود
آگ کا نور سر کشی کی وجہ سے گم ہو جاتا ہے
۲۔ گشت مقبل آدم از مستغفری
مقبول ہو گئے آدم علیہ السلام مستغفار کی وجہ سے
۳۔ خوار شد شیطان چو استکبار کرد
شیطان ذلیل ہوا جب تکبر کیا
۴۔ خوشمخو ہوں سر بر کشد نیش کند
موجب سر کش کرتا ہے اسے نیش کر دیتے ہیں
۵۔

۱۔ باتو کویم تابیبانی آگهی
تھے کہتا ہوں میں تاکہ تو آگاہی پالے
۲۔ باشد اندر جنت عیب کساں
دوسروں کے عیب ڈھونڈنے میں لگا رہا ہے
۳۔ آنکہ امید سخاوت داشتن
پیسہ سخاوت کی امید بھی رکھنا
۴۔ ہیچ قدرش بر در معبود نیست
درگاہ خدا میں اس کی کوئی قدر نہیں
۵۔ کار او پیوستہ بدرونی بود
اس کا کام ہمیشہ منہ پر ٹھکانا ہوتا ہے
۶۔ مردم بدخونہ از انساں بود
بد مزاج آدمی انسانوں میں سے نہیں ہوتا
۷۔ وال نخلک از سرگان مسلخ است
اور وہ کھجور کا نخل بوجہ سرگن کے کاٹا ہے
۸۔ لپتہ افتادہ زیر پائے پیل
ایک بھر جو ہاتھ کے پاؤں کے نیچے پڑا ہو لپے

پیل کی امید میں کھڑے رہتے ہیں جو گوشت کو ہر وقت دیکھتے ہیں مگر کھا نہیں سکتے۔ اسی طرح نخل کے پال تو ہوتا ہے مگر اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ مسلا۔ چھوڑ۔ کجا۔ کہاں۔ بید۔ دیکھ۔ لپتہ۔ پھر۔ ۱۰۔ افتادہ۔ پڑا ہوا۔ زیر۔ نیچے۔ پائے۔ پاؤں۔ پیل۔ اسی

۱ ہست بیشک رستگاری است چہ
بلاشبہ چھکار تین چہندوں میں ہے

۲ زانیکے تریدن ست از دو الجلال
ان میں سے ایک تو خدا تعالیٰ سے ڈرنا ہے

۳ ستوئی رفتن بود بر راہ راست
تیسرے سیدھی راہ پر چلنا ہے۔

۴ مگر تو انصاف پیش گیری اے جوان
اے جوان اگر تو انصاف اختیار کرے

۵ سرمن و پیش دنیا دار نیست
دنیا دار کے سامنے سر نہ جھکا۔

۶ ہر کہ اور حرص دنیا دار شد
جو شخص حرص کی وجہ سے دنیا دار ہو گیا۔

۷ بہر ز مستانے دنیا دار را
سوفے کے واسطے دنیا دار کی تعریف نہ کر

۸ مرد گانداغنیائے روزگار
زلف کے دولت مند مردار ہیں

۹ مال و زربجد بدست آوردہ گیر
بے حساب مال و دولت جمع کرے۔

۱ باتو کو ہم یاد گیری شے عزیز
میں تجھے کہ رہا ہوں عزیز مے یاد کرنے

۲ دو م آمد حین قوت حلال
دوسرے حلال روزی کا سکا شش کرنے ہے

۳ رستگار است آکھ این خصلت
وہ خلاصی یا قہتہ جس کی یہ خصلت ہے

۴ دوست و زنت ہم خلق جہاں
جہاں کی ساری مخلوق تجھے دوست رکھے۔

۵ ورنہ بیشک و نیت ز دوست
اگر ایسا کرے تو بیشک تیرا دین ہاتھ سے چلا جائیگا

۶ بیگماں از فے خدا بیز ارشد
بیشک خدا اس سے بیزار ہو گیا۔

۷ تا چہ خواہی کردن این مردار را
کیونکہ اس مردار کو تو کیا کرے گا۔

۸ اے سپر با مرد گان صحبت مکن
اے لڑکے مردوں سے صحبت نہ رکھ۔

۹ بعد از ان در کور حسرت برہ گیر
اس کے بعد قبر میں حسرت لے کے چلا جا۔

۱ بیشک بلاشبہ رستگاری
خلاصی۔ سترہ تین۔ کوئی۔ کہتا
ہوں۔ یاد گیری۔ یاد پڑھینی یاد
کرے۔

۲ ایک۔ ترسیدن ڈرنا
خدا و جلال جلال اور بزرگی والا
مراود خدا تعالیٰ جستن۔ ڈھنڈا
قوت۔ روزی حلال۔ روزی
ماتر۔ اور پاک۔

۳ ستر۔ ستر۔ تیسرے۔ دوست
چلنا۔ تہ۔ سہوے۔ راہ راست
سیدھی راہ۔ مراود استقیم۔ چھکار
چھوٹا ہوا خصلت۔ عادت۔ درآ
اور اس کو۔

۴ ترا صغ۔ عاجزی۔ پیش گیری
سامنے بڑھے تو بھلی اختیار کر۔ ڈرنا
رکھیں۔ مت۔ چھکو۔ ترجمان ساری مخلوق
۵ سخن۔ دست کر۔ پیش سامنے
دنیا دار۔ دنیا رکھنے والا۔ نیت
نچیا۔ تہ۔ اور اگر۔ کئی کرے تو
ڈرنا۔ جھکا جاسے۔ دینت
تیرا دین۔ دست۔ ہاتھ۔

۶ حرص۔ لالچ۔ بیشک۔ بے
شک۔ بیزار بے قہتہ یا ناراض۔

۷ ہر۔ واسطے۔ تہ۔ سونا مار
پیسے۔ ستار۔ مت تعریف کرنا
کیونکہ۔ چہ۔ کیا۔ خواہی کر۔ کرے
گا تو مردار مراد دنیا کا مال۔

۸ مردگان۔ مردہ کی جمیع۔ اغنیاء
غنی کی جمیع مالدار۔ روزگار زمانہ۔ صحبت
بیشک۔ دوستی۔ مدار مت رکھ۔

۹ مال و زرب۔ مال اور سونا۔
بے حد بے حساب۔ بدست۔ ہاتھ
آوردہ۔ گیر۔ لاکر پڑھ۔ کور۔ قبر
حسرت۔ افسوس۔ برہ۔ بھرے حال
یکڑ لیجئے لے کر پھلا جام طلب کر
جتنا چاہے مال و دولت جمع کرے
قریں مال نہیں مال کی حسرت ہا جائیگی

در بیان فضیلت ذکر

ذکر کی فضیلت کا بیان

۱۱ باش دائم اے سپر یاد حق
اے لڑکے ہمیشہ یاد حق میں رہ

۱۲ زندہ دار از ذکر صبح و شام را
صبح و شام کو ذکر سے زندہ رکھ

۱۳ یاد حق آمد خدا این روح را
اللہ کی یاد اس روح کی غنا ہے

۱۱ مگر خبر داری ز عدل و ادا حق
اللہ کے عدل و انصاف سے اگر باخبر ہے

۱۲ و تغافل مگذران آیام را
دنوں کو غفلت میں مت گذار

۱۳ سرمہ آمد ایس دل مجروح را
اس زخمی دل کے لیے سرمہ ہے

۱۱۔ بکشتن۔ رہ۔ دائم۔ ہمیشہ۔ حق۔ اللہ تعالیٰ خبر داری خبر رکھتا ہے۔ تو۔ عدل۔ انصاف۔ داد۔ انصاف۔

۱۲۔ زندہ دار۔ زندہ رکھ۔ تغافل۔ غفلت۔ گذران۔ آیام۔ جمع یوم دن۔ سرمہ۔ دوا۔ مجروح۔ زخمی۔

۱ غنا۔ مالدار یا بے نیازی
ذوالمنی یعنی بڑی جھست ہے
معنی احسانات تو ذوالمنی احسانوں
والا۔ مراد غصہ۔ تنازعہ۔
مخوڑے پر ضرب کر لینا۔ ہی تو ان
یافتن۔ پائے ہیں
۲ عقل۔ سمجھ۔ عاقلان
سمجھ والے۔
۳ دانش۔ سمجھ۔ باید بوی۔ رہنا
چاہئے۔
۴ ہاشم۔ نالائق۔ نہ کہتے
ہا نہیں کرتا۔ یعنی نہیں پھوڑتا۔ مردی
بیکاری۔ شرافت۔ رہاں۔ تہاں
بخت۔ نہیں کرتا۔ بجائے جگہ
نامنرا۔ جو احسان کو نہ پہچانے۔
۵۔ واری۔ رکھتا ہے۔ بیکار
وغیرت۔ زین۔ جو۔ اس سے جو بگڑتی
گزر جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے
کہ جب تو بیکاری کو مکمل طور پر چھوڑ
دے۔ بیکاری۔ ذلت۔ بیکار
۶۔ حلقہ۔ بردباری۔ زمانہ
وقت۔ صلاح۔ درست۔ نیکی۔
حق۔ جسم۔
۷۔ شوقی۔ ہوسے تو۔ پیش
آگے۔ از ہمہ سب سے۔ روزگار۔
وفا۔ دست۔ ہاتھ۔ نان۔ روٹی۔
بخت۔ وہ کھلا ہوا مطلب یہ کہ خوب
سخاوت کر۔
۸۔ رادگر۔ انصاف کرنے والا۔
زبردستان۔ زبردست کی جھست
ماقت۔ عاجز۔ مخوڑا۔ اچھی طرح
رکھ یا خوش رکھ۔
۹۔ آئندہ۔ آبا۔ استوار۔ مضبوط
استوار آمد کا مطلب خود سختی سے
عمل کرنے والا ہے۔ دیگران۔ دوسرے
بندہ۔ کار بند ہوتے ہیں۔
۱۰۔ گفتار۔ قول۔ غصہ۔ ہ۔ قول
بات۔ نکتہ۔ نیکی۔ قبول کرنا۔ مان
لینا۔ ۱۱۔ ہر خیر۔ جو کچھ
باشد۔ ہوسے۔ شرفیت۔ قانون۔
سرکبر۔ مراد مطلب یا رائے۔ ملن۔
۱۲۔ صواب۔ درست۔ کار کام۔ بیستی۔ دیکھے تو۔
۱۳۔ رستگاری۔ خلاصی یا چھٹکارا۔

ہر گھٹ نہ خواہد کسے از ذوالمنی
اگر کوئی شخص خدا سے دولت مندی چاہتا ہے

ورقاعت می توانش یافتن
تو اسے بسر و قناعت میں پاسکتا ہے

در بیان عقل عاقلان

سمجھ دار لوگوں کی عقل کا بیان

۱ ہر کہ عقل ست دانش عزیز
اے لڑکے جسے عقل اور سمجھ ہو
۲ کار خود بانا سزا نکتہ رہا
اپنا کام کسی نالائق پر نہیں چھوڑتا
۳ عقل واری میشل بدکاری ممکن
عقل رکھتا ہے تو بدکاری کی رغبت نہ کر
۴ ہر کہ از حکم دل روشن بود
جس کا دل بردباری سے روشن ہو جاتا ہے
۵ ناشومی پیش از ہمہ از روزگار
تا کہڑنے میں تو سب سے آگے بڑھ جاتے
۶ تالو باشی در زمانہ دادگر
تا کہ توڑنے میں انصاف کرنے والا ہو
۷ ہر کہ برپند خود آمد استوار
جو شخص اپنی نصیحت پر عمل پیرا ہو
۸ ہر کہ از نصار خود باشد ملول
جو شخص اپنی بات سے خود غمید ہو
۹ ہر چہ باشد در شریعت ناپسند
جو چیز شریعت میں ناپسند ہو
۱۰ تا صواب کار بینی سرسبر
تا کہ تو کام سر اسر درست دیکھے
۱۱ تاکہ تو کام سر اسر درست دیکھے

۱ دور باید بودنش از چار چیز
اُسے چار چیز دل سے دور رہنا چاہئے
۲ مردی نکتہ بجائے نامنرا
غیر متقی پر احسان نہ کرنا ہے
۳ زین جو بگڑتی بیکاری ممکن
یہ جب کہڑنے تو پھر بیکار بھی اختیار نہ کر
۴ در زمانہ باصلاح من بود
وہ زمانے میں جسے انصاف سے مصلحت ملے
۵ دست بر تان و نمک کشادہ دار
روٹی نمک پر ہاتھ کھلا رکھ۔
۶ زیر دستاں را نگوارا لیسبر
اے لڑکے تو ماتحتوں کو خوش رکھ
۷ پند اور ادگیرے بندہ کار
دوسرے بھی اس کی نصیحت پر کار بند ہوتے ہیں
۸ قول اور ادگیرے نکتہ قبول
اس کی بات کو دوسرے قبول نہیں کرتے
۹ دور باش از نے چو ہستی ہو شمند
ہو شمند ہے تو اس سے دور رہ
۱۰ ہر مراد خود ممکن کارا لیسبر
اے لڑکے اپنی رائے کے مطابق کام نہ کر

در بیان رستگاری

خلاصی پانے کا بیان

۱۲۔ صواب۔ درست۔ کار کام۔ بیستی۔ دیکھے تو۔
۱۳۔ رستگاری۔ خلاصی یا چھٹکارا۔

۱ آنکہ از جہل ست دائم در گناہ
جو شخص جہالت کی وجہ سے ہر وقت گناہ میں پڑ رہا ہے

۲ خواندن قرآن بود ذکر لسان
تسرا کی تلاوت زبان کا ذکر ہے

۳ شکر نعمتہائے حق می ماند
اللہ کی نعمتوں کا شکر ہمیشہ کرتا رہے

۴ حمد خالق بر زباں دارے سپر
اے اللہ کے خالق کی تعریف زبان پر رکھے

۵ لب مجنباں جز بند کر کسر کار
اللہ کے ذکر کے سوا ہونٹ نہ بھلا

۱ کے خلوت باید از ذکر آگہ
یاد خدا کی لذت وہ کہاں پاسکے

۲ ہر کار این نیست بہت از مفاد
جسے یہ حاصل نہیں وہ مفلسوں میں سے ہے !

۳ تاخت حق بر تو نعمتہاں مدام
تا کہ اللہ تعالیٰ اپنی نعمتیں تیرے اوپر پیش کرے

۴ عمر تا بر باد نہدی سر بسر
تا کہ تو عمر سراسر برباد نہ کرے

۵ زانکہ پا کاں را ہمیں بوشت کار
اس لیے کہ پاک لوگوں کا یہی کام رہا ہے

در بیان عمل چار چیز

چار چیزوں کے عمل کا بیان

۶ بر ہمہ کس نیک باشد چار چیز
تمام لوگوں کے لیے چار چیزیں نیک ہیں !

۸ اول آن باشد کہ باشی یادگار
پہلے یہ کہ تو انصاف کرنے والا ہو۔

۹ باشی کیانی تقرب کردن مست
صبر کے ساتھ قرب خداوندی حاصل کرنا ہے

۷ باتو گویم یاد گیرش اے عزیز
اے عزیز ! تجھے بتا دیتا ہوں یاد کر لے

۸ ہم ز عقل خویش باشی خبر
پھر اپنی عقل سے بھی باخبر ہو۔

۹ حرمت مردم بجا آوردن مست
لوگوں کی تنظیہم بجا لانا ہے۔

در بیان خصلت دہم

دہم عادتوں کا بیان

۱۱ چار چیز دیگر اے نیکو سرشت
اے نیک طبع شخص چار چیزیں ہیں !

۱۲ زان چہ ہار اول حدیثی بود
ان چار میں سے پہلی حدیث تھی ہے !

۱۳ خشم را دیگر فرو تاخوردن مست
غیر غصے کو نہ نگہا ہے !

۱۱ بہت از جملہ خلائق نیکو سرشت
تمام عادتوں سے زیادہ بری ہیں !

۱۲ زان کہ شئی عجیب و خود بینی بود
اس سے جو کچھ تو خود پسندی اور خود بینی ہے

۱۳ خصلت چارم جہل کر دشت
جو تھی عادت بخوشی کرنا ہے !

۱ اگر کچھ شخص کہ جہل نامہ دانی روا تم۔
ہمیشہ گناہ برائی کے گناہ کہاں۔

۲ حدادت - لذت - مایہ - پادے
اللہ - مہرود - یقین اللہ تبارک و تعالیٰ

۳ کتاب اللہ - کتاب - زبان - نیت
بیش ہے مفلسان - مفلس کی جمع غریب

۴ کوتاہ - دمام - ہمیشہ تاکتہ - تاکہ
کرتے - نعمتہاں - نعمت کی جمع تمام

۵ پوری یعنی پوری طرح تجھے انعام سے سزا
کرتے۔

۶ متحدہ - قرینہ - خالق - پیدا کرنا
دار رکھ - بستر - رکھنا - برباد - ہوا پر

۷ ہرگز - نہ دیکھ - قرینہ - نہ دیکھ - قرینہ - نہ
کرتے - ہرگز - بالکل

۸ لب - ہونٹ - جہان - مدت
ہلا - جز - سولے - کردگار - اصل

۹ کردگار یعنی کام کر دینا ہے۔ یعنی اللہ
تعالیٰ۔ زانکہ - اس لیے کہ - پا کاں

۱۰ پاک کی حسنت - ہمیں - ہوا - بود
رہا - کار - کام۔

۱۱ عقل - کام - نظیفہ -
۱۲ ہر - ہر - ہر - ہر - ہر - ہر - ہر - ہر

۱۳ نیک - اچھی - ناشدہ - ہوئے - گویم
کتا - موں - ہیں - گیتہ - یاد پڑی ہے کہ

۱۴ شئی - اس کو -
۱۵ اول - پہلے - آن - نامشدد - وہ

۱۶ ہوتے - باشی تو ہوئے - یادگار - انصاف
کرنا والا ہے۔ ہر جہل عقل پریش - اپنی عقل - تجھ

۱۷ خبردار
۱۸ - شکیانہ - صبر کرنا - تقرب - قرب

۱۹ خلوت دینی - یا تو اب مہل کرنا - حرمت - عزت

۲۰ بجا آوردن - جلالا -

۲۱ - خصلت - عادت - دیگر - مہنہ - مذکور

۲۲ ہر قابل - نیت -

۲۳ دیگر - دوسری - نیکو سرشت - نیک

۲۴ طبیعت والا - حمد - تمام - خلائق - جمع خلقت - مادیات - نیک - بہت زیادہ - زشت - بری - نیک یہاں پر زشت میں مبالغہ پیدا کرنے کیلئے ہے۔ ۱۲ - چہار

۲۵ چار - حسد - عین کسی کی نعمت کو برداشت نہ کرنا اس کا زوال پانا۔ گذشتہ گذرا تو محبت خود پسندی خود بینی - خود رانی میں اپنے آپ کو بہت بڑی

۲۶ چیز سمجھنے لگنا۔ ۱۳ - خشم - غصہ - دیگر - پھر - فرو تاخوردن - نہ نگہا - خصلت - عادت - غیبت - کجگوئی - کردن - کرنا۔

۱۔ مونس۔ اس رکھنے والا
یا غمخوار۔ مراد دوست۔ ہوا غلامی
کا۔ ح۔ مل۔ الاں۔ بھول
۲۔ غافل۔ بے خبر۔ جان خدا
کا صفاتی نام بہت دم کرنے والا
شری۔ مونسے تو اندازاں دم۔ اس
دم میں۔ جہدم۔ گہرا دوست۔ ایسا کہ
دونوں کے ساتھ ہی ایک ساتھ چلتے
ہوں۔ مشورے جو دم غافل ہونے کا
اللہ کی یاد سے غفلت شیطانی صحبت کا نتیجہ
ہے جس کی وجہ سے خدا کا ذکر نہ ہو۔ اس میں
شیطان ہی جانتا ہے جیسا کہ کہتے ہیں۔
خاطر خالی را دیوے گیر بے آباد گھر میں
جن کیسے کر لیتے ہیں۔
۳۔ مونسار۔ اعلیٰ کا بے بہار
سب کو کہہ سکا۔ پائے تو آبریز عزت
۴۔ ذکر۔ یاد خدا۔ اخصاں۔ غافل
بے عبادت کرنا۔ بے یاد۔ چاہیے
ست۔ پہلے میں ذکر میں حسن نیت کے
ساتھ خالص خدا کیسے ہو تو قبول ہوتا ہے
۵۔ وجہ۔ طریقہ۔ بے خلاف ہیں
اس بات میں سب کا اتفاق ہے۔ سخن بات
کرات۔ شیخی اور جھوٹ۔
۶۔ نبود۔ نہ تھے۔ جیسے سوائے
غافلان۔ خاص لوگ یعنی مقربان خدا
ہیجائے جنگ یعنی عالمی لوگ تو صرف
زبان سے اللہ کہہ لیتے ہیں مگر خالص
خدا تو ہمیشہ دل سے یا ایمان میں مصروف
رہتے ہیں۔
۷۔ غافل۔ غافل۔ خدا کے بہت ہیں
زیادہ غفلت و مقرب بندے۔ ذکر
پر مشیدہ ذکر مراد ذکر روح ہے جس
میں سلطان سحر جاری ہو جاتے ہیں اور پھر
زبان و قلبی ذکر کی ضرورت نہیں رہتی۔
۸۔ تہ تعظیم۔ عظمت خداوندی کے
استحضار کے بغیر۔ بدعت۔ غیر سوزن
رسم۔ گفتن۔ کہنا۔ اندازاں۔ اس میں
عزت احترام۔ مگر خاص۔ حضور جو
۹۔ ترغیب۔ حوصلہ۔ جہد۔ ذکر علی

۱۔ یا وحی مگر مونس جانست بود
اللہ کی یاد اگر تیری جان کی ساتھی ہو
۲۔ گز زمانے غافل از حمال شوی
اگر کسی وقت تو رحمان سے غافل ہو
۳۔ مومنذاکر خدا بسیار گوئی
اے مومن خدا کا ذکر بہت زیادہ کر
۴۔ ذکر اخلاص می باید نخست
ذکر کے لیے پہلے اخلاص چلیے
۵۔ ذکر برستہ وجہ باشد بے خلاف
بلا اختلاف ذکر میں طسریٰ پر تہا ہے
۶۔ عام را نبود بخیر ذکر زبان
عام لوگوں کا ذکر زبان ذکر کے سوا نہیں ہوتا
۷۔ ذکر خاص الخاص ذکر سر بود
خاص خاص لوگوں کا ذکر پر مشیدہ ہوتا ہے
۸۔ ذکر بے تعظیم گفتن بدعت است
بلا تعظیم ذکر کرنا بدعت ہے
۹۔ ہست مگر حضور اذکرے دگر
ہر جہز کا ایک سلیکھ ذکر ہے
۱۰۔ ذکر چشم از خوف حق بگریستن
آنکھ کا ذکر اللہ کے خوف سے رونے ہے
۱۱۔ یاد حق ہر عاجز آمد ذکر دست
یہ عاجز (سکین) کی مدد کرنا ہاتھ کا ذکر ہے
۱۲۔ استماع قول رحمن ذکر گوش
کلام رحمانی کا سنا کان کا ذکر ہے
۱۳۔ اشتیاق حق بود ذکر دست
حق تعالیٰ کا شوق تیسے دل کا ذکر ہے

کے ہوئے کاخ والو انت بود
تجھے کوٹھیں اور عیالات کی رغبت کہاں ہو
۲۔ اندراں دم ہمدم شیطان شوی
تو اس دم تو شیطان کا ساتھی ہوگا
۳۔ تا بیابی درود عالم آردی
تاکہ دونوں جہاں میں تجھے آبرو ملے
۴۔ ذکر بے اخلاص کے باشد دست
اخلاص کے بغیر ذکر کب درست ہو
۵۔ توندانی این سخن را از کزاف
تو اس بات کو جھوٹ سمجھتا
۶۔ ذکر خاصاں باشد از دل بیگیاں
بلا مشیدہ خاص لوگوں کا ذکر دل سے ہوتا ہے
۷۔ ہر کہ ذکر نیت او خاص بود
جو بھی ذکر نہیں وہ خدا پائے والا ہے
۸۔ و اندراں یک شرط دیگر محبت است
اور اس میں ایک دوسری شرط عزت ہے
۹۔ ہفت اعضا ہست اذکرے لیسیر
اے لڑکے ذکر کر نیوالے اعضا سات ہیں
۱۰۔ باز در آیات او نگریستن
بھیر اس کے نشانات میں دیکھنا ہے
۱۱۔ ذکر پانچویشاں زیات کو دست
پاؤں کا ذکر اپنے لوگوں کی زیارت کرنا ہے
۱۲۔ تا توانی روز و شب ذکر گوش
جب تک ہر یکے رات دن ذکر میں گوش کر
۱۳۔ خوش تائیں ذکر کرد و حاصلت
خوش کر تاکہ یہ ذکر تجھے حاصل ہو جائے

۱۔ چشم۔ آنکھ خوف۔ ڈر حق۔ اللہ بگریستن۔ رونے۔ باز۔ پھر۔ آیات۔ حج آیت نشانات قدرت
اور آیت آیات ہر روز فکر کرنا۔ ۱۱۔ یاد۔ یاد۔ عاجز۔ کمزور۔ در آمد۔ دست۔ ہاتھ۔ یادوں۔ غفلت۔ بے۔ مراد۔ رشتہ دار اور دست جواب۔ زیارت۔ کون۔ زیارت کرنا۔ لیسیر
عزیزوں اور عزیزوں کی زیارت پاؤں کی عبارت ہے۔ ۱۲۔ ہفتا۔ ستر۔ قول۔ بات۔ سخن۔ بہت۔ تم۔ گزرا۔ اللہ تعالیٰ را در نظر پاؤں کا یاد و غلا نصیحت جو کون حدیث پر عمل ہو گوش کان۔ تا توانی
تاکہ تو طاقت رکھے۔ روز۔ دن۔ شب۔ رات۔ گوش۔ گوش کر۔ ۱۳۔ اشتیاق۔ شوق۔ حق۔ ہر روز۔ ہر جہز۔ ہر جہز۔ ہر جہز۔ ذات۔ خداوندی کا شوق ہی دل کا ذکر ہے۔ مگر یہ گوش کرنا
کے حاصل ہوتا ہے۔

۱۔ در سونا برادر پیسہ۔ دہر۔ دیوے
 آن چنان کہ۔ اس میں شخص کے کب
 کہلاؤ۔ ہوتے۔ مقبلان۔ مقبل کی
 جمع۔ نیک نیت یا مقبول
 ۲۔ ہے آید آتا ہے۔ بکثت۔ بکثرت
 ہی کند۔ کرنا ہے۔ اسرار۔ فضول خرچی
 ہا سارو دنیا ہے۔ تلف۔ ضائع یا ہار
 ۳۔ نشتر۔ نہیں سنا جہات۔ نالہ
 بگلد۔ توڑ دیتا ہے۔ پیوند۔ جوڑ
 دوستی گویا یہ نصیحت کر کہ دشمن
 سمجھ لگ جاتا ہے۔
 ۴۔ عبت۔ بہن۔ جو دروں کے عادت
 سے عمل کیا جائے۔ بکثرت۔ بکثرت
 نہ ہوتے تو۔ شکار۔ شکار
 ۵۔ آگاہی۔ واقفیت۔ ہوتے
 نزد۔ نزدیک۔ ادھر۔ منہ پھیرنا یا
 بد بختی۔ شاید تھیں توڑ دینا مراد ہے
 ۶۔ ہنک بھوک۔ حقیقت۔ ذیل
 باغیر نقصان دہ۔ شاید خورد۔ شامین
 کرنا چاہیے۔
 ۷۔ بزرگ۔ بڑی۔ معتبر۔ باعتبار
 قابل قدر۔ ہی نہایت۔ دکھائی دیتے
 خورد۔ پھوڑے۔ در نظر۔ نظر میں لینے
 بظاہر۔
 ۸۔ ناں۔ ان میں سے۔ یکے ایک
 خضم۔ دشمن۔ دیگر۔ دوسری
 آتش۔ آگ۔ باز۔ پھر۔ کوہ۔ کہ اس
 سے۔ ناخوش۔ ناراض۔ غضبہ
 ۹۔ جاری۔ چوتھی۔ دائیں۔ بسم
 فعل۔ ڈراؤ۔ سجاتی ہے۔ تڑا۔ تھک کو
 اس تہہ بہ تمام تہہ کر۔ بنیاد۔ نہ
 دکھائی دے۔
 ۱۰۔ چشمش۔ اس کی آنکھ۔ عدو
 دشمن۔ باندھ۔ جوڑے۔ حقیقہ
 ضرر۔ ہمارے نصیب۔ بیک۔ کوچ۔ کو
 دشمن کی طرف سے غافل ہوگا۔
 یکدن۔ دشمن کے دکھائی دے گئے۔ راہ
 فراغت۔ کرنا پڑے گا۔
 ۱۱۔ ذرہ آتش۔ آگ کی چنگاری۔

آنکھ مال وزر و ہد با جا ہلاں
 جو شخص مال اور پیسہ حبسوں کا کو دیتا ہے
 ز جو جاہل را ہی آید بکث
 سونا جب جاہل کے ہاتھ میں آتا ہے
 نشنود از دست مدبرین را
 بہت شخص دست کی نصیحت نہیں سنا کرتا
 عبرتے گیر از زمانہ اے حوال
 اے جوان زلے سے عبرت حاصل کر !
 سرکار از عقتل آگاہی بود
 جس شخص کو عقل سے آگاہی ہو

در بیان آنکہ چہا چیز را حقیر نہ بجا یئد

اس بات کا بیان کہ چار چیزوں کو حقیر نہ سمجھا جائے

۴۔ چار چیز آمد بزرگ و معتبر
 چار چیزیں بڑی اور قابل اعتبار ہیں
 ۸۔ زانیکے خصم بہت دیگر آتش است
 ان میں سے ایک دشمن ہے اور دوسری آگ
 ۹۔ چارمی دانش کہ آراید ترا
 چوتھے سمجھے جو تجھے آراستہ کرتے ہیں
 ۱۰۔ ہر کہ در شمشعد و باشد حقیر
 جس کی نظر دل میں دشمن حقیر ہو
 ۱۱۔ ذرہ آتش چو شد افروخته
 ایک چنگاری جب روشن ہو جائے
 ۱۲۔ علم اگر اندک بود خویش مدار
 علم اگر تھوڑا بھی ہو تو اسے ذیل نہ کر
 ۱۳۔ رنج اندک را بکن عشق خواری
 تھوڑی تکلیف کا علاج کھانے

۱۔ آنچنان کس کے بود از مقبلان
 ایسا شخص نیک بختوں میں سے کہاں ہو کے
 ۲۔ میکند اسراف می سازد تلف
 فضول خرچی کرتا اور برباد کر دیتا ہے
 ۳۔ از جہالت بگلد پیوند را
 نادانی سے دوستی توڑ دیتا ہے
 ۴۔ آتیاشی از شمار مدبران
 تاکہ تیرا شمار بدبختوں میں سے نہ ہو !
 ۵۔ نزد او ادبار گشا ہی بود
 اس کے نزدیک بے رنجی کرنا گشا ہی ہو

۴۔ می نماید خورد لیکن در سر
 لیکن بظاہر چھوٹی دکھائی دیتی ہیں
 ۸۔ باز بیماری کز دول ناخوش است
 پھر بیماری جس سے دل رغبت ہو جاتا ہے
 ۹۔ ایں ہمہ تا خورد نمک آید ترا
 یہ تمام تھے ہرگز چھوٹی نظر نہ آتی چائیں
 ۱۰۔ از بلاتے او کند و نئے نصیر
 اس کی مصیبت سے ایک دن فرار کرے گا
 ۱۱۔ بینی از دے عالمے را سو ختم
 تو اس جہان ایک جہان کو جلا کر دیکھے گا
 ۱۲۔ زانکہ دار علم قدرے شمار
 اس لیے کہ علم بے شمار قدر رکھتا ہے
 ۱۳۔ ورنہ بینی عجز در بجا رگی
 ورنہ نہ علاج ہو جانے کے وقت بے بسی دیکھے گا

افسر و منتہ۔ دشمن کی موتی۔ جیتی۔ دیکھے تو۔ سوختہ۔ جلا ہوا۔ یعنی ایک چنگاری بھوک کر مائے شہر کو جلا سکتی ہے۔ ۱۲۔ آندک۔ تھوڑا۔ خویش۔ اس کو
 خوار مار۔ مت دکھ۔ داندہ دکھتا ہے۔ قدر۔ مرتبہ۔ ۱۳۔ رنج۔ اندک۔ تھوڑی تکلیف یعنی بیماری۔ بکن۔ بخوارگی۔ ہم کھانا لینے علاج کرنا۔ بینی۔
 دیکھنے کا تو بجز بے بسی۔ بے تیارگی۔ لاعلاجی۔ جب اس کا کوئی علاج چارہ نہ ہو سکے۔

۱ درد سر اگر بخود کسی علاج
سر درد کی اگر کوئی شخص علاج نہ دیکھوئے
۲ باش از قول مخالف پر حذر
دشمن کی بات سے غلط رہو
۳ آتش اندک تو اس کشتن بآب
تھوڑی آگ کو پانی سے بجھا سکتے ہیں
۴

خوف آن باشد کہ برگرد مزاج
تو اس کا خطہ ہے کہ مزاج ہی برگرد جائے
۲ پیش از آن کہ زیادتی لے سپر
اس سے پہلے کہ اسے توڑنے کے بل کر دے
۳ وائے آن ساعت کہ گیر انتہا
افسوس جس وقت کہ بھڑک پڑے
۴

۱ نہ بچید نہ ڈھونڈوئے کس
شخص باختر ہوئے برگرد
بہر حال سے یعنی بڑھ جاوے۔ مزاج
طبیعت یعنی اگر سر درد کی کا علاج
نہ کیا جاوے تو اس کے پانچ ہو
جانے کا خطرہ ہے۔
۲ رباش رہ تو دل بات غلط
دشمن پر حذر۔ پرہیز کرینو
یعنی غلطی از پاداری پاؤں سے
نکلی جائے تو یہی پیر اگھر کر مرے
بل کر پڑے۔
۳ تو اس کشتن۔ بجھا سکے ہیں
باب۔ پانی سے۔ وائے۔ افسوس
ساعت۔ وقت۔ برگرد پڑوے۔
انتہا۔ بہر حال میں بھیگی اچھے
کے بعد برائے افسوس کے کہ میں کر
سکتے۔
۴ مذمت۔ بڑائی۔ بیان کرنا
خشم۔ غصہ۔ غضب۔ قہر اور غصہ
دووں میں ہیں۔
۵ دگر۔ دگر۔ دگر۔ دوسری
چشم۔ ہو جاویں۔ نیز۔ بھی
۶ عاقبت۔ انجام کار۔ علاج
رقا۔ بے نواہ۔ مزار جس میں خوش دلی
شامل ہو خشم غصہ۔ نکستہ
میں کر سکتے۔ بیشک۔ شرمندگی میں غصہ
کی وجہ سے اگر کوئی عاقبت کر بیٹھے تو
شرمندگی سے اس کا ازالہ نہیں ہو سکتا
۷ بیگانہ۔ بیگ۔ کبیر۔ لیجر۔
خیر۔ دشمنی ہے۔ کاہل۔ تنہا۔
جسم والا ہونا۔
۸ قہر۔ بہت رٹنے جھگڑنے والا
پیدا شد۔ ظاہر ہو جائے۔ شوق۔
بدبختی۔ غم۔ رونا۔ ذلیل ہو
جاتا ہے۔
۹ چونکہ جیکر۔ ماندر۔ چلائے
جائے۔ کوئی نامان۔ جز۔ سوائے۔ پتہ
اس کو شرمندگی۔ اس میں شرمندگی
۱۰ شرم۔ گھٹا۔ بلند۔ عزت۔

در بیان مذمت خشم و غضب

غصے کی مذمت کا بیان

۵ اے سپر جس کہ دا چاچینر
اے شخص جو شخص چاچینر رکھا ہو
۶ عاقبت رسوائی آید از لجبازی
رسوائی جھگڑنے سے آخر کار رسوائی حاصل ہوتی ہے
۷ بے گمان از کبر خیزد و دشمنی
بلاشبہ تکبر سے دشمنی پیدا ہوتی ہے
۸ چوں لجوجے رمیاں پیدا شود
جب کوئی جھگڑا لڑ دیاں میں پیدا ہو جاتا ہے
۹ خشم خود کو چو تک راند جائے
جب کوئی جاہل اپنے غصے کو جھٹلائے
۱۰ ہر کہ گشت از کبر بالا گردنش
جس کی گردن تکبر سے اونچی ہو گئی
۱۱ کاہلی راہر کہ سازد و پیشہ
جو شخص کسی کو اپنا پیشہ نہ لے
۱۲ خشم خود را اگر فرو نخورد کھے
اپنے غصے کو اگر کوئی شخص نگل نہ لے
۱۳ سر کہ او اوستادہ و تن پروریت
جو شخص چڑا چڑا اور آرام طلب ہے

اس کی گردن اگر دتہ۔ جو عبادت کے لین دین کے پکوڑا سمجھ کر نہ نہیں لگائیگا۔ تو دوست میں دشمن ہو جائیگا۔ ۱۱۔ کاہلی۔ سستی۔ جھک۔ جو کہ۔ سادہ
بناتا ہے۔ پیشہ۔ طریقہ۔ پیش۔ اس کے پاؤں پر۔ پیشہ۔ بیہوش۔ ۱۲۔ فرو خورد۔ دکھانے میں ختم کرنے۔ کتے۔ کوئی شخص۔ عاقبت۔ آخر کار۔
بیک۔ دیکھو۔ پیشہ۔ شرمندگی۔ بے بہت۔ ۱۳۔ استادہ۔ پڑا۔ این سیکار۔ تن پرور۔ بدن چاہنے والا۔ کتر۔ گھٹا۔ گاؤ۔ گائے۔ جو
گھایا۔ کیونکہ گائے اور گھسے میں اپنی ڈھونڈ دیتے ہیں۔ تو وہ اس گھسے سے اچھے ہوتے۔

در بیان بے ثباتی چہار چیز و پند از ازاں

چار چیزوں کی ناپائیداری اور ان سے پرہیز کا بیان۔

۱۔ گوش دارے مومن نی کو لقا
اسے اچھی ملاقات والے مومن اسے یاد رکھ
پس عتاب اصدقاہ مت لبو
اسی طرح دوستوں کی ناراضی بہت کم ہوتی ہے
بے قلبیوں صحبت ناجنس داں
ناجنس کی رفاقت کی طرح ناپائدار سمجھ
مرور باشند لبت و ملکہ تم
ملکہ میں اس کی بقا خصوصاً کم ہوتے
کم بقا بات دو خطر بڑے آب
پانی کی سطح پر لیکر کی طرح اسی عمر کم ہوتے
چوں کم آید بہرہ کثا یڈ باں
جب خرچہ کم لے تو زبان کھولے
کمت رک بید از ایشاں ہمہ
توان سے وفا بہت کم دیکھے!
نفرتش از صحبت بلبل بود
اسے بلبل کی صحبت سے نفرت ہوتی ہے
جملہ رازیں حال آگاہی بود
تمام لوگوں کو اس حالت سے آگاہ ہے
اے لیسر چوں باد از وے دگر
اے رطکے ہوا کی طرح اس سے گزر جا

۲۔ چار چیز اے خواجہ کم دار وقت
اے صاحب چار چیزیں مباد کم رکھتے ہیں
۳۔ چور سلطان را بقا کمت لبو
بادشاہ کے ظلم کی عمر بہت تھوڑی ہوتی ہے
۴۔ دیگر آں مہرے کہ بینی از زمان
پھر وہ محبت جو عورتوں کی طرف سے دیکھے تو
۵۔ بار عیبت چوں کنت سلطان شتم
دعیت کیساتھ جب بادشاہ ظلم کرے
۶۔ گمر ترا از دوستاں آید عتاب
اگر تجھے دوستوں کی طرف سے ناراضی پیش آئے
۷۔ گرچہ باشد زن زمانہ مہرباں
اگرچہ عورت ایک مدت تک مہربان رہے
۸۔ چوں بنا جنس نشین آدمی
آدمی جب ناجنسوں کے ساتھ بیٹھے
۹۔ زانچوں فارغ ز بولے گل بود
گوچونکہ بھول کی خوشبو سے بے بہرہ ہوتا ہے
۱۰۔ صحبت ناجنس جاں کا ہی بود
ناجنس کی صحبت جان کا گھٹا ہے
۱۱۔ چوں تر نا جنس آید نظر
جب تجھے ناجنس نظر آوے۔

در بیان آنکہ چہا چیز از چہا چیز کمال می یابد

اس کا بیان کہ چار چیزیں چار چیزوں سے کمال پاتی ہیں!

۱۳۔ چوں شنیدی یاد میدارے غلام
تو سن یا تو اے یاد رکھے اے ہمیشہ یاد رکھ

چہا چیز از چہا چیز دیگر شد تمام
چار چیزیں دوسری چار سے پوری ہوتی ہیں

۱۳۔ چہا دیگر۔ دوسری چار۔ شنیدی۔ شنیدنی۔ یاد رکھنے۔ یاد رکھنا۔ غلام۔ رطکا۔

۱۔ بے ثباتی۔ ناپائیداری۔
پرستیز۔ عبادت۔

۲۔ خواجہ۔ صاحب یا سردار کم۔
دار۔ کم رکھتے ہیں۔ بقا۔ باقی رہنا۔ یعنی
عمر گوش دار۔ گمان رکھ لین یا رکھ
موتن۔ ایمان۔ نیکو لقا۔ اچھی ملاقات
والا۔ جس سے کی خوشی ہو۔

۳۔ چور۔ ظلم۔ سلطان۔ بادشاہ
بقا۔ بقا۔ یعنی عمر۔ کم تر بہت کم
پس۔ پھر۔ عتاب۔ ناراضی۔ اصدقاہ
صدقہ کی جمع دوست۔

۴۔ مہرے۔ کہہ کر۔ جو محبت کہ۔ جیستہ
دیکھے تو زمانہ عورتوں سے بقا۔ نہ باقی
رہنے والا۔ صحبت۔ ہم نشینی۔ ساتھ
ناجنس۔ دوسری جنس سے نفرت رکھنے

والی چیز جیسے گوا اور گھوڑا انسان اور
دوہ۔ ان کی دوستی نہیں ہوتی۔ دان۔ جان
۵۔ عیبت۔ ملک کے عوام۔ شتم
ظلم۔ مراداً خاص اس کو۔ باشد
ہوتے۔ بقا۔ بظہار۔

۶۔ آید۔ آوے۔ عتاب۔ تاراج
چوں۔ جیسے۔ عتاب۔ بیکر۔ دھتے۔ آب
پانی کا حوض۔

۷۔ زن۔ عورت۔ زمانہ۔ یکساں
بہرہ۔ حصہ مراد خرچ کا حصہ بخشا
کھولے۔

۸۔ بنا جنس۔ غیر جنس مراد
ادبش لوگ نشین۔ بیٹھے۔ کمت رک
بہت کم۔ از ایشاں۔ ان سے ہمکن
ساقہ اور دفا۔

۹۔ زان۔ کو۔ چوں۔ جب کہ
فارس۔ مغالی۔ بے نصیب۔ ہونے لگی
نفرت۔ نفرت۔ اس کو نفرت۔

۱۰۔ جان کا ہی۔ جان کا گھٹنا۔
تو۔ ہونے۔ جملہ۔ سب۔ ہلاکتی خبر
۱۱۔ نظر۔ دیکھو۔ یاد۔ یاد۔
اس سے۔ در گذر۔ گزر جا۔

۱۲۔ در بیان آنکہ۔ اس چیز کا بیان
کہ چہا۔ چار۔ سے۔ یاد۔ پاتی ہے
۱۳۔ چہا دیگر۔ دوسری چار۔ شنیدی۔ شنیدنی۔ یاد رکھنے۔ یاد رکھنا۔ غلام۔ رطکا۔

۱ دانش مرد از خرد گیس در کمال
مرد کا عقل سے کمال حاصل کرتا ہے

۲ و نیت از پرہیز ز کمال می شود
نیت سے پرہیز گاری سے کمال ہوتا ہے

۳ بہت دانش را کمالات از خرد
عقل کے کمالات عقل سے ہیں !

۴ شکر نعمت را کمال می دہد
شکرت کو کمال عطا کرتا ہے

۵ شکر ناکردن زوال نعمت است
شکر نہ کرنا نعمت کا نقصان ہے

۶ علم را بے عقل نتوان کار بست
بے عقل شخص علم پر عمل نہیں کر سکتا

۷ بے خرد دانش وبال است ایسے
بے لڑکے عقل کے بے فائدہ علم ہیبت ہے

۸ ہر کہ علمے وارد و نبود بر آسے
جو شخص علم رکھتا ہو اور اس پر اعمال نہ ہو

۹

از عمل و نیت ہی باید جمال
عمل سے تیز دین خوبصورتی پاتا ہے

نعمت از شکر شامل می شود
نعمت شکر سے زیادہ ہوتی ہے

بے عمل را اہل دین کس شمر د
بے عمل کو دیندار کو شمار نہیں کرتا

غافلان را گوشت لے می دہد
غافلوں کو سزا دیتا ہے !

بہر شکر کمال نعمت است
شکر گزار کا نصیب نعمت کا کمال ہے

پیش بے عقلان نمی یابند شست
بے عقلوں کے سامنے نہیں بیٹھنا چاہیے

علم مرغ عقل بال است ایسے
علم مرغ عقل بال است ایسے

علم پرندہ ہے تو عقل اس کے پر ہیں
از طریق عقل باشد بر کمال
وہ عقل کی راہ سے علیحدہ ہے !

۱ دانش - سمجھ علم خیر و عقل
گیر - بخیر دینی ہے - نیت - تیز
دین - سمجھنا - پاتا ہے - جمال
خوبصورتی -

۲ پرہیز - تقویٰ - پرہیز گاری
کمال - پورا - شامل - حاصل اور
شکر - مراد زیادہ آیت قرآنی کہیں
شکر کہ لا ینفد کلمہ کیلین
خدا ہے - یعنی اگر تم شکر کرو گے
تو تم نعمتیں زیادہ کرو گے

۳ بہت - ہے - دانش - علم سمجھ
خرد - عقل - اہل دین - دین والا - کس
کوئی شخص شکر نہ کرے - نہیں شمار کرتا

۴ نعمت - دولت - بے قدر
دیتا ہے - گوشت - کال - بیٹھنا
یا سزا دینا

۵ ناکردن - نہ کرنا - زوال
نقصان - بہرہ - حصہ - نصیب
کمال - پورا کرنا - یعنی شکر گزاری سے
نعمت بڑھتی ہے اور ناشکری سے
کھتی ہے

۶ نتوان - کار بست - کار بستن
عمل کرنا - نتوان - قابلیت - عمل نہیں کر
سکتا - پیش - سامنے - نمی یابند شست
نہیں بیٹھنا چاہیے - یعنی بے عقلوں
سے علم نہیں حاصل کرنا چاہیے کیونکہ عقل
کے بغیر علم سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا
جیسا کہ کہیں کہیں علم را دہ من
عقل باید -

۷ بے خرد - بے عقل - دانش - علم
و بال - مصیبت - مرغ - پرندہ - بال پر
یعنی عقل نہ ہو تو علم گمراہ کر دیتا ہے
اور علم میں پروردگار عقل سے پیدا ہوتی

۸ وارد - رکھنا ہے - نبود -
نہ ہوئے - برآں - اس پر طریق
راستہ - باشد - ہوئے - برآں
کسے پر یعنی جدا

۹ باز گردانیدن - واپس بھیجنا
محال - ناممکن

در بیان آنکہ باز گردانیدن آن محال است

۱۰ چار چیز است آنکہ بعد از رفتن
چار چیزیں ہیں جن کے چلے جانے کے بعد

۱۱ چوں حدیثے رفت ناکہ بر زبان
جب کوئی بات اچانک زبان پر چل جائے

۱۲ باز چوں آرد حدیث گفتہ را
کہی کوئی بات کو واپس کہے لائے

۱۳ باز کے گرد و پیش انداختی
واپس کہاں ہو سکے جب تو نے تیر چلا دیا

از محالات است باز آوردن دانش
ان کا لوٹنا ایسا محال ہے

یا کہ تیرے حیرت بیرون کمال
یا کوئی تیرے کمان سے نکل جائے

کس نہ گردانہ قضائے فتر را
چلی ہوئی تقدیر کو کوئی نہیں پھیر سکتا

پیمائیں عمرت کہ ضائع ساختی
ایسے ہی جو عمر کو تو نے ضائع کر دی

۱ - بے خرد بے عقل - دانش - علم
و بال - مصیبت - مرغ - پرندہ - بال پر
یعنی عقل نہ ہو تو علم گمراہ کر دیتا ہے
اور علم میں پروردگار عقل سے پیدا ہوتی

۸ - وارد - رکھنا ہے - نبود -
نہ ہوئے - برآں - اس پر طریق
راستہ - باشد - ہوئے - برآں
کسے پر یعنی جدا

۹ - باز گردانیدن - واپس بھیجنا
محال - ناممکن

۱۰ - رفتن - اچانک جانا - محالات - محال کی جمع ناممکن - باز آوردن - پھر حاصل کرنا - ۱۱ - چوں - جب - حدیثے - کوئی بات - رفت - چل گئی - ناکہ - ناکاہ - بے
حیرت - کورا - بہر حال - باہر ہی زبان سے نکل ہوئی بات اور کمان سے چلا ہوا تیر واپس نہیں آسکتا - ۱۲ - باز - واپس - چوں - کہے - آرد - لائے - حدیثے - گفتہ - کہی کوئی
بات کہی - کوئی شخص نہ گردانے - نہ پھیر سکے - قضائے - تقدیر - رفت - چلی ہوئی تقدیر کو کوئی نہیں پھیر سکتا - ۱۳ - باز کے گرد و پیش - انداختی - واپس - کہاں
ہو سکے - باز - واپس - انداختی - ڈالا تو نے - پھینکیں - ایسے ہی - ضائع - بر باد - ساختی - کر دی - تو نے یعنی گزری عمر واپس نہیں آسکتی

۱ گھر میں خواہی کہ باشی در اماں
اگر تو چاہتا ہے کہ امن میں ہو
۲ ہر کر عادت شود خود و گرم
سعادت اور بخشش جس کی عادت ہو جائے
۳ ہر کہ کار نیک یا بد می کند
جو شخص نیک یا بد کام کرتا ہے
۴ اے برادر بندہ معبود باش
اے بھائی معبود کا سلام بن جا
۵ باش از بخل بخیل لداں پند
بخیلوں کے بخل سے غماط رہ
۶

۱ رُو کوئی کن تو با خلق جہاں
جا جہان کی ہر مخلوق سے نیکی کر
۲ در میان خلق گرد و محترم
وہ مخلوق میں متاثر احترام ہو جائے
۳ آں ہمہ می دال کہ یا خود می کند
جان لے کر وہ سب اپنے ساتھ کرے
۴ تا توانی با سخا و سجد و باش
جب تک ممکن ہو صاحب سخاوت و بخشش ہو
۵ تانہ سوز و مژگانہ را مستند
تاکہ تجھے جہنم کی آگ نہ جھلائے

۱ ہی خوابی تو چاہتا ہے
موت تو دہا، مخلوق حق نیکی کر
۲ بخشش کر۔ ہر جائے
۳ نیکت اچھا۔ بڑا۔ گند
کرتا ہے۔ آن سجدہ۔ وہ سب۔ حق دل
حاشا۔ یا خود۔ اپنے ساتھ یعنی
نیکی اور ہی کا نیچو خود بھگتا پڑے گا۔
۴ برادر۔ بھائی۔ بندہ۔ غلام
عبادت گزار۔ معبود جس کی پرستش
کی جگہ۔ یعنی خدا۔ تا توانی۔ جب
تک تو طاقت رکھے۔ سخا۔ سخاوت
خود بخشش۔
۵ باش۔ ہر جا۔ بخل۔ کچھ سخی
بخیلوں کا گھوس آدمی۔ پر خند۔ پر ہنس
کرنے والا۔ تانہ سوز۔ تاکہ نہ جھلائے
مژگانہ۔ خاص بھوکا۔ تار۔ آگ۔ مقررہ
۶ چہیز۔ جو چیز۔ خوار۔
ذلت۔ آؤ۔ لاتی ہیں۔
۷ برادر۔ بھیل دیتی ہیں۔ نشوونو
نہیں سننا۔ بجز۔ سولے۔ اولیٰ تیز
تیز والا یعنی عقل والا جو اچھے نمبر سے
میں فرق کر سکے۔
۸ خود۔ اس سے صادر شود
جہاد میں جو عمل میں لادے۔ ہار کا
چار کام۔ پیشہ۔ دیکھے وہ دگر
دوسرے بے اختیار یعنی اپنے آپ نظر
آئیں گے۔
۹ سوال آؤ۔ سوال کیا۔ خوار
ذلیل۔ ماند۔ رہ گیا۔ تنہا۔ اکیلا
استغاثہ۔ توہین۔ کر۔ کی یعنی
جو وہ توہین کی توہین کرے سب دوست
اُسے چھوڑ جائیں گے۔
۱۰ رہا یاں کار۔ کام کا آخر۔ کام کا
انجام۔ بھگتہ نہیں دیکھتا۔ عاقبت۔
آخر کار۔ دوسرے۔ ایک دن۔ پشیمانی
شرمنگی۔ خود دکھانے یعنی اٹھانے۔
۱۱ بھگتہ۔ نہیں کرتا۔ احتیاط۔

در بیان چہیز کہ خوار می آرد

ان چیزوں کا بیان جو خوار لاتی ہیں۔

۴ چار چیزت بردہ از چار چیز
چار چیزیں چار چیزوں کا پھل دیتی ہیں
۸ ہر کہ زوہد و شود اس چار کار
جس سے یہ چار کام حاصل ہوں
۹ چوں سوال آؤد گر دو خوار مرد
جب سوال کرے تو مرد ذلیل ہو جائے
۱۰ ہر کہ در بیان کارے نشکود
جو شخص حساب کار کو نہ دیکھے
۱۱ ہر کہ نمک احتیاط کار با
جو شخص کاموں میں احتیاط نہ کرے
۱۲ ہر کہ گشت از خودے بد ناساگر
جو شخص بملوث کیوجہ سے نہ لکھے دلا نہ ہو
۱۳

۴ نشوونو این نکتہ جز اہل تمیز
تمیز والے کے سوا یہ نکتہ کوئی نہیں سننا۔
۸ بنید او چار دگر بے اختیار
وہ دوسرے چار از خود دیکھ لے گا۔
۹ ماند تنہا ہر کہ استغاثہ کرد
جس نے توہین کی وہ اکیلا رہ گیا۔
۱۰ عاقبت روزے پشیمانی خورد
آخر کار ایک دن شرمنگی اٹھائے گی۔
۱۱ بدوش آخر نشیند بار با
اس کے دل پہ آخر بوجھ بیٹھ جائیں !
۱۲ دوستان بیشک کند از دے فرار
بیشک دوست اس سے فرار کر جائیں گے

۴ چہیز کہ خوار می آرد
ذلت۔ آؤ۔ لاتی ہیں۔
۷ برادر۔ بھیل دیتی ہیں۔ نشوونو
نہیں سننا۔ بجز۔ سولے۔ اولیٰ تیز
تیز والا یعنی عقل والا جو اچھے نمبر سے
میں فرق کر سکے۔
۸ خود۔ اس سے صادر شود
جہاد میں جو عمل میں لادے۔ ہار کا
چار کام۔ پیشہ۔ دیکھے وہ دگر
دوسرے بے اختیار یعنی اپنے آپ نظر
آئیں گے۔
۹ سوال آؤ۔ سوال کیا۔ خوار
ذلیل۔ ماند۔ رہ گیا۔ تنہا۔ اکیلا
استغاثہ۔ توہین۔ کر۔ کی یعنی
جو وہ توہین کی توہین کرے سب دوست
اُسے چھوڑ جائیں گے۔
۱۰ رہا یاں کار۔ کام کا آخر۔ کام کا
انجام۔ بھگتہ نہیں دیکھتا۔ عاقبت۔
آخر کار۔ دوسرے۔ ایک دن۔ پشیمانی
شرمنگی۔ خود دکھانے یعنی اٹھانے۔
۱۱ بھگتہ۔ نہیں کرتا۔ احتیاط۔

در بیان گنجہ آدمی را شکست آرد

اس چیز کا بیان جو آدمی کو شکست دلاتی ہے۔

۱۲ گشت۔ ہر گیا۔ خواتے بد۔ بری عادت۔ ناسازگار۔ نہ
موافقت کرنا والا۔ کشتہ کریں۔ اذیت۔ اس سے۔ فرار۔ بھاگنا۔ ۱۳۔ آنچہ۔ جو چیز کہ۔ شکست آرد۔ شکست لاتی ہے۔

۱۲ گشت۔ ہر گیا۔ خواتے بد۔ بری عادت۔ ناسازگار۔ نہ
موافقت کرنا والا۔ کشتہ کریں۔ اذیت۔ اس سے۔ فرار۔ بھاگنا۔ ۱۳۔ آنچہ۔ جو چیز کہ۔ شکست آرد۔ شکست لاتی ہے۔

۱۔ آرد ملاقیں۔ باتو۔ تجھے
گرم کہتا ہوں۔ گوش وار۔ کان رکھ لین
سننے۔ حق پرست۔ حق کی پیروی کرنے والا
۲۔ ریشہ۔ بیت۔ راس۔ قرض
مستقیم۔ گناہ۔ خطا۔ بے عمد۔ بے شمار
عیال۔ مال بچے۔ پر تعلو۔ یعنی اتنے زیادہ
کہ ان کا قطاری نگہ مائیں۔
۳۔ دانتے۔ انیس۔ عرق واکم۔
قرض میں دیا ہوا۔ مست۔ ہو گیا۔ ہر دم
ہر سانس۔ خون آشام۔ خون پیئے والا۔
۴۔ خستہ۔ شرمندہ بے قدر۔
مردود۔ جو جانیں کی چشم۔ ہونیکہ۔
۵۔ اقبال۔ طفل کی جیسے بچے
زاری۔ دنا۔ ذلیل ہونا کاوش۔ اس کا
کام۔ بڑے۔ ہوتے۔
۶۔ زمان۔ زن کی جہ عورت
صبیان۔ جس کی عمر بچے۔
۷۔ خطا۔ جمع خطا خطاں۔ مگوئی
داد۔ کان مکے میں سنے۔ گویم۔ کہتا ہوں
میں سرسبز تمام۔
۸۔ آڈل۔ پہلے۔ دن۔ عورت۔
دشمن۔ رکھا۔ پیٹم۔ بچہ۔ مراد امید
وفا۔ پورا کرنا۔ سادہ دل۔ بے وقوف
بہر خطا۔ بڑی غلطی۔ بدعت۔ ہوئے۔
۹۔ ابھنے بے خوفی۔ آکر۔ بے وقوف
صحبت۔ ہم نشین۔ صحبتاں۔ جیو جی بچے
در نہیا۔ ان سب سے بدتر بہت بری۔
۱۰۔ چارمی۔ چوہلی۔ بھر۔ چال۔ ابھنی
بے وقوفی۔ کئے کند۔ کب کسے۔
۱۱۔ عطا۔ دین۔ بخشش۔ حق
اللہ تعالیٰ
۱۲۔ عطا یا بخشش۔ معافی
ترکیم۔ سنی۔ یعنی اللہ تعالیٰ کہہ کریم
سہل۔ یادگیری۔ اسے یاد کرے۔ سلیم
سلامتی والا۔
۱۳۔ فرض حق۔ اللہ کا فرض یعنی
ادکان دین۔ بیا آوردن۔ ادا کرنا۔
والدین۔ ان باب۔ از خویش
اپنے سے۔ راضی کردن۔ خوش کرنا۔

۱ آدمی را چار چیز آرد شکست
آدمی کو چار چیزیں شکست دلاتی ہیں۔
۲ دشمن بسیار و دام بے شمار
دشمن سے دشمن اور بے شمار قرض
وے میسکنے کہ غرق و ام شد
ہائے وہ ممکن جو قرض میں ڈوب گیا
۳ ہر کراں بسیار باشد دشمنش
جس کے دشمن بہت زیادہ ہو جائیں
۴ ہر کراں اطفال بسیارش بود
جس کے بچے بہت سے ہوں
۵

۱ باتو گویم گوش دارا سے حق پرست
اے حق پرست تجھے کہتا ہوں تو سن لے
۲ جرم بے حد و عیال پر قطار
بے انداز جرم اور بے حساب مال بچے
۳ ہر دشمن از غصہ خود شام شد
اس کا برعکس غصے کی وجہ سے خون پیئے والا ہو
۴ خیر کرد و ہر دو چشم رو سشش
اس کی دونوں روشنیوں پر چھینچھینچا جان کی
۵ در زمانہ زاری کار سشش بود
ڈرنے میں ذلیل ہونا اس کا کام ہو
۶

در بیان صفت زنان و صبیان

عورتوں اور بچوں کی صفات کا بیان

۴ چار چیز است از خطا ہائے سپر
اے لڑکے چار چیزیں غلطیوں میں سے ہیں
۸ اول از زن داشتن چشم وفا
اول عورت سے وفا کی امید رکھنا
۹ ایمنی از ابلہ خطائے دیگر گشت
بے وقوف کی طرف سے بے خوف ہو جانا دوسری غلطی ہے
۱۰ چارمی از مکرو دشمن ایمنی
چوتھے دشمن کی چال سے بے خوف ہو جانا
۱۱

۴ گوش دارش باتو گویم سرسبز
تجھ سے تمام کہے دیتا ہوں سن لے
۸ سادہ دل را بس خطا باشد خطا
سادہ دل کی بہت بڑی غلطی ہے
۹ صحبت صبیان از نیہاید ترست
بچوں کی صحبت اس سے بھی زیادہ برکت ہے
۱۰ کے کند دشمن لقب سر دشمنی
دشمن دشمنی کے سوا کتب کرے
۱۱

در بیان عطائے حق

حق تعالیٰ کی دین کا بیان

۱۲ چار چیز است از عطا ہائے کریم
چار چیزیں عطا کریم کی دین ہیں
۱۳ فرض حق اول بجا آوردن است
پہلے اللہ کا فرض حق بجا لانا ہے

۱۲ باتو گویم یادگیری رشائے سلیم
تجھ سے کہے دیتا ہوں اے یاد کرنے والے
۱۳ والدین از خویش راضی کردن است
مال باپ کو اپنے سے راضی کرنا

۱۔ حکم دیگر۔ اور حکم نصیحت
کیا ہے۔ جہاد۔ نیک قصد کے لئے
لڑائی۔ تاراد سے اپنی راہ حاصل نہ
ہو۔ یعنی عتاج۔
۲۔ آخر۔ جو چیز کو زیادہ گند
زیادہ کرتی ہے۔

۳۔ حق زیادہ۔ بڑھتی ہے نصیحت
غیر خواہی کی بات۔ بیشتر۔ سننے
جان عزیز۔ پیاری جان۔

۴۔ آوردن۔ لانا۔ گوش۔ گوشگان
میں۔ آواز خوش۔ بھی آواز۔ یعنی سر
دنگے۔ اور اس وقت پھر دیدن
دیکھنا۔ جمال۔ حسن۔ ماه۔ دوش۔ چاند
کے چہرے والا یعنی خوبصورت
۵۔ آئینہ۔ بے خوبی۔ حق۔ آئینہ
بڑھتی ہے۔ مردم۔ لوگ۔ یاد دہی
ازال۔ اس سے۔

۶۔ کارش۔ اس کا کام مراد دل۔
دل کی مراد۔ بود۔ ہوئے۔ بقا۔ عمر
افزایش۔ اس کو۔ زیادتی۔

۷۔ بکاہد۔ گھٹاتی ہے۔
۸۔ مردم۔ آدمی۔ بکاہد۔ گھٹاتی
یادداشت۔ اس کو یاد کر لے۔ جوت
جب۔ بیشتر۔ سن یا تو نے۔

۹۔ پیری۔ بڑھا پا۔ نیاز۔ عطا
عطا کی پس۔ پھر۔ غریبی۔ مسافرت
یا ناداری۔ دانگے۔ اور اس وقت
یعنی پھر۔ دیکھ دراز۔ یعنی تکلیف

۱۰۔ مردہ۔ مرا ہوا۔ انداز۔ ڈالے
بکاہد۔ گھٹتی ہے۔ یعنی جو مدت میں
کو دیکھتا رہتا ہو۔ اس کی عمر۔ اثر کا
۱۱۔ ترس۔ ڈر۔ بیم۔ خوف
جس کا۔ یہ سب۔ ہیں دارد۔ یعنی
ذیاب۔ نقصان۔

۱۲۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۳۔ ترس۔ ڈر۔ ترسنا۔ مت ڈر
کو ترس۔ کیونکہ سب سے ڈر رکھتا ہے۔

۱۴۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۵۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۶۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۷۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۸۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۹۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۔ چارمی نیکی بہ خلق نامراد
جو حق عتاج مخلوق سے نیکی کرنا
۲۔ در بیان آنکہ عمر زیادہ کند
ان چیزوں کا بیان جو عمر زیادہ کرتی ہیں۔

۳۔ میں فریاد عمر مراد از چار چیز
مرد کی عمر چار چیزوں سے بڑھتی ہے
۴۔ اول آوردن گوش آواز خوش
پہلے سڑی آواز کا سنا
۵۔ سوم آمد یعنی بر مال و جان
تیسرے مال و جان پہ بے خوبی
۶۔ آنکہ کارش بر مراد دل بود
جس کا کام دلی مراد کے مطابق ہوا
۷۔ در بیان آنکہ عمر را بکاہد
ان چیزوں کا بیان جو عمر کو گھٹاتی ہیں۔

۸۔ یادداشت چوں شیندی عزیز
اے عزیز جب سن لیا تو اسے یاد کرے
۹۔ پس غریبی دانگے رنج و راز
پھر غریبی (مسافرت) اور اس کے بعد تکلیف
۱۰۔ عمر او بیشک بکاہد ہے
اے رط کے اس کی عمر بیشک گھٹ جاتی ہے
۱۱۔ عمر را اینہا ہی وارد زبان
یہ چیزیں بھی عمر کو نقصان دیتی ہیں
۱۲۔ کار او ہر لحظہ دیگر ترسنا بود
اس کا کام ہر گھڑی دیگر گوں رہتا ہے
۱۳۔ کہ ہمہ دارد و خدایت و راہاں
کیونکہ خدا سے کچھ امن میں رکھے گا

۱۴۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۵۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۶۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۷۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۸۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۹۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۰۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۱۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۲۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۳۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۴۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۵۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۔ حکم دیگر نصیحت باشندان جہاد
اور حکم کیا ہے شیطان سے جہاد کرنا
۲۔ در بیان آنکہ عمر زیادہ کند
ان چیزوں کا بیان جو عمر زیادہ کرتی ہیں۔

۳۔ میں فریاد عمر مراد از چار چیز
مرد کی عمر چار چیزوں سے بڑھتی ہے
۴۔ اول آوردن گوش آواز خوش
پہلے سڑی آواز کا سنا
۵۔ سوم آمد یعنی بر مال و جان
تیسرے مال و جان پہ بے خوبی
۶۔ آنکہ کارش بر مراد دل بود
جس کا کام دلی مراد کے مطابق ہوا
۷۔ در بیان آنکہ عمر را بکاہد
ان چیزوں کا بیان جو عمر کو گھٹاتی ہیں۔

۸۔ یادداشت چوں شیندی عزیز
اے عزیز جب سن لیا تو اسے یاد کرے
۹۔ پس غریبی دانگے رنج و راز
پھر غریبی (مسافرت) اور اس کے بعد تکلیف
۱۰۔ عمر او بیشک بکاہد ہے
اے رط کے اس کی عمر بیشک گھٹ جاتی ہے
۱۱۔ عمر را اینہا ہی وارد زبان
یہ چیزیں بھی عمر کو نقصان دیتی ہیں
۱۲۔ کار او ہر لحظہ دیگر ترسنا بود
اس کا کام ہر گھڑی دیگر گوں رہتا ہے
۱۳۔ کہ ہمہ دارد و خدایت و راہاں
کیونکہ خدا سے کچھ امن میں رکھے گا

۱۴۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۵۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۶۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۷۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۸۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۱۹۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۰۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۱۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۲۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۳۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۴۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

۲۵۔ ترسنا۔ ڈرنے والا۔ ہر لحظہ
ہر گھڑی۔ دیگر ترسنا۔ دوسری طرح
یعنی مقصود کے خلاف الٹ پٹ۔

در بیان باعث زوال سلطنت

حکومت کے زوال کے اسباب کا بیان

۱۔ باعث سبب۔ زوال نقصان سلطنت۔ حکومت ملک۔

۲۔ آری۔ خاد۔ خدائی۔ کے کوئی کہتا ہوں۔ دتے۔ لیکن۔ درخت۔ اسے لکھ۔ لیکن یاد کر۔

۳۔ مملکت۔ بادشاہی۔ جوہر ظلم۔ امیر حاکم غفلت۔ لا پرہیزی۔ پشت۔ چھوڑ۔ وزیر۔ بوجھ اٹھانے والا والا لیتا بادشاہ کا نائب۔

۴۔ رنج۔ تکلیف۔ شہ۔ بادشاہ۔ حیانت۔ خیانت۔ وزیر۔ میرمنشی۔ امیر ملک۔ بداد۔ برا۔ ہوسے۔ پالک۔ پالنے۔ اسیر۔ قید کا۔

۵۔ کتہ۔ کسے۔ ملک۔ شہ۔ بادشاہ کا ملک۔ میرے۔ کوئی۔ اسیر۔ ستم۔ ظلم۔ دینے۔ اس سے۔ باشد۔ ہونے۔ نام۔ رنج۔

۶۔ برد۔ ہونے۔ غافل۔ لا پرہا۔ ملک۔ شہ۔ بادشاہ کا ملک۔ اڑوسے۔ اس سے۔ وزیر۔ وزیر۔ اوپر نیچے میں ہوا۔

۷۔ غفل۔ نقصان۔ نقصان۔ لای۔ مٹی۔ لوگ۔ دیوان۔ دست۔ عاقبت۔ آخر کار۔ سلطان۔ بادشاہ۔

۸۔ ایران۔ قیدی۔ شود۔ ہونے۔ بدیدہ۔ ظاہر۔ ولایت۔ ملک۔ بقتہ۔ اٹھنے۔ گرد۔ ہونے۔ جہیز۔ نئے۔

۹۔ صلاحیت۔ نیکی۔ وجود۔ جسم۔ دست۔ ہاتھ۔ میران۔ میرا جو حکم۔ اسیر۔ ظلم۔ کوتاہ۔ چھوٹا۔ لیتا۔

۱۰۔ واقف۔ باخبر۔ دانہ۔ عقل۔ رنج۔ کثیر۔ بہت سی تکلیفیں۔

۱۱۔ نادر۔ نہ۔ رکھ۔ سیاست۔ انتظامی تدبیر۔ نگار۔ کام میں۔ گرد۔

۱۲۔ آجود۔ عزت۔ نزدیک۔ ہوں۔ گرائی۔ میں۔ حفاظت۔ کرتی۔ ہوں۔

۱۳۔ باش۔ جو۔ بیچ۔ پانچ۔ خصلت۔ عادت۔ نہ۔ تیز۔ نہ۔

گرے۔ آبرویت۔ تیری۔ آبرو۔ در نظر۔ لوگوں کے نظر میں۔

۲۔ باتومی گویم دے دارش نگاہ تھے کہ دیتا ہوں لیکن اسے نگاہ رکھنا دیگر اس غفلت کہ باشد وزیر دوسرے وہ لا پرہا ہی جو وزیر میں ہو بد بود گر قوتے یابد اسیر قیدی اگر قوت بچوے تو برا ہے! پادشہ رازیں سبب باشد الم بادشاہ کو اس سبب سے رنج ہوگا

۳۔ ملک شہ ازے بود وزیر وزیر بادشاہ کا ملک اس سے نہیں ہو جاتے عاقبت رنج دل سلطان بود تو آخر کار بادشاہ کے دل کو رنج ہو

۴۔ در ولایت قتلہا گرد جدید ملک میں نئے قتلے پیدا ہو جائیں دست میرا از ستم کو تہ بود افسروں کے ہاتھ ظلم سے چھوٹے ہوں پادشہ رازو بود رنج کثیر تو بادشاہ کو اس سے بہت تکلیفیں ہوں

۵۔ ملک میراں گرد واز ہر نابکار تو ملک ہر نیکے شخص سے وراں ہو جائیگا

۲۔ چار چیز آمد فساد پادشاہ چار چیزیں بادشاہ کیلئے خرابی ہیں

۳۔ اول اندر مملکت جو میرا اول بادشاہی میں حکمران کا ظلم

۴۔ رنج شہ باشد خیانت و بیزر بیدار کو خیانت بادشاہ کی تکلیف کا باعث ہے

۵۔ چوں کند در ملک شہ میرے ستم بادشاہ کے ملک میں اگر کوئی افسردہ کرے

۶۔ چوں بود غافل وزیر بے خبر جب بے خبر وزیر مانتا ہو

۷۔ گر غفل در کاتب دیواں بود اگر دفتر کے لوگ میں قصور ہو

۸۔ گر اسیراں راشود قوت پدید اگر قیدیوں کو قوت حاصل ہو جائے

۹۔ چوں صلاحیت دے بود شہ بود جب بادشاہ کے وجود میں نیکی ہو

۱۰۔ گر نباشد واقف و دانا وزیر اگر وزیر باخبر اور سمجھ دار نہ ہو

۱۱۔ گر ندراد شہ سیاست را بکار اگر بادشاہ سیاست سے کام نہ لے

در بیان آنکہ آبرو خیزد

ان چیزوں کا بیان جو آبرو کی حفاظت کرتی ہیں

۱۳۔ تانہ ریزد آبرویت در نظر تاکہ نظر دل میں تری آبرو نہ گرے

۱۳۔ دور باش از پنج خصلت پر پانچ عادتوں سے لے رکھے دور ہو!

۱ اولاً تم کوئی بامردوم دروغ
بے لوگوں سے جھوٹ کہ بول
۲ سرگرتیزہ کت بامہتران
جو شخص بزرگوں سے جھگڑا کرے گا
۳ پیش مردم ہر کہ را بنوداد
لوگوں کے سامنے جسے ادب نہ ہو
۴ از سبکساراں مباحثے نیجوی
اے نیک عادت دے اپنے لوگوں میں سے تیر
۵ اے سپر بامہتران کت ستیز
اے لڑکے بزرگوں سے لڑائی کس کر
۶ گر تعالم آبرومی بایدت
اگر جہاں میں تجھے آبرو درکار نہ ہے
۷ ہر کہ آہنگ سبکساری کند
جو شخص اپنے پیسے کا ادا نہ کرے
۸ جز حدیث راست بامرم گوی
جیسی بات کہ سوا لوگوں سے نہ کہہ
۹ از خلاف و اخیانیت باش دور
اختلاف اور خیانت سے دور رہ
۱۰ گر بھی خواہی کہ گویندت کو
اگر چاہتا ہے کہ لوگ تجھے نیک کہیں
۱۱ تا نباشی در جہان اندویش
تاکہ تو جہان میں غمگین نہ ہو
۱۲

۱ زانکہ گردی از دروغت بیفروغ
اس لئے کہ تو جھوٹ سے بے وقار ہو جائیگا
۲ آبروئے خود بریزد بے کمال
اپنی آبرو گرائے گا
۳ گر بریزد آبرو بنود عجب
اگر آبرو گرائے تو کوئی تعجب نہیں
۴ کم سبکساری بریزد آبروی
اس لئے کہ اپنے پیسے سے آبرو گرائے
۵ وز حاکم آبروئے خود مریز
اور حاکم سے اپنی آبرو نہ گرا
۶ دامن خلق نکومی بایدت
تو ہمیشہ خوش خلق رہا کر
۷ ز آبروئے خویش بیزاری کند
اپنی آبرو سے بیسناری کرتا ہے
۸ تا گرد آبرویت آجومی
تاکہ تیری آبرو ہر کس کا پانی نہ بن جائے
۹ تا بود پیوستہ در روئے تو نور
تاکہ تیرے چہرے میں ہمیشہ نور ہو
۱۰ لے برادر پیچ کس را بد مگو
تو اے بھائی کسی کو برا نہ کہہ
۱۱ از حسد روزگار کس مبین
حسد سے کسی کے روزگار کو مت دیکھ
۱۲

در بیان آئینہ آبرو و معینہ لید

ان چیزوں کا بیان جو آبرو بڑھاتی ہیں۔
۱۳ می فراید آبرو از پنج چیز
آبرو پانچ چیزوں سے زیادہ ہوتا ہے

۱ کم گوئی کہ بے قیاس
لوگ دروغ جھوٹ نہ کہیں اس
۲ بے رنج بے وقار
بے رنج بے وقار
۳ استیزہ جنگ کت
کسے مہتران جمع ہتر سردار
۴ بزرگ بریزد گرائے بے گمان
بے شک
۵ پیش سائن مردم
لوگ ہر کس آجی کسی کو بند
۶ عجب تعجب نہ ہوئے
۷ سبکساراں جمع بیکار
بیکار چلنے والا یعنی بے دن آدمی مراد
۸ اوچھا مباحثہ مت ہو نیجو
نیک عادت والا سبکساری اچھا
۹ مہتران بزرگ کت بہت
کم ستیزہ راجح حاکم بے قیاس
۱۰ مرتزہ مت گرا
۱۱ بے عالم جہان میں سے
بایدت تیرے کو چاہئے دامن
۱۲ ہمیشہ خلق کو اچھا اخلاق سے
بایدت تیرے رہنا چاہئے
۱۳ آہنگ
اچھا پیوستہ کت کہہ خوش
۱۴ اچھی بیسناری مخالفت
۱۵ رجز سولے حدیث بات
راست سچی گوئی محنت کہتا
۱۶ تاکہ نگرود نہ سوئے آبروئی
کا پانی جو بے قدر میں مشہور ہے
۱۷ بیو تو بے قدر ہو جائیگا
۱۸ غلات جھگڑا خیانت
خفیہ چوری تاکہ ہوش
۱۹ ہمیشہ رشتے چہرہ
قدر بخشی
۲۰ بے خواہی تو چاہتا ہے
گویندت تجھے کہیں نہ چاہا
۲۱ برادر بھائی پیچ کس کوئی شخص
جنگ برامت کہہ
۲۲ نہ باشی نہ ہوئے تو

۱۲ آبرو حسد سے ہی قزایہ بڑھتا ہے
۱۳ گوئی کہتا ہوں بے شہرہ سن لے اپنی ستیزہ صبح اور غلام میں فرق کر کے والا مراد عقلمند

۱. رسنجات غبشش کوش
کوشش کر. داری. دکھایه تو.
غنا. دولتمندی تا ماکه فرزاید
رطبه. ستمنا. سخاوت.

۲۔ بردباری۔ برداشت۔ گزین
اختیار کر۔ افزاید۔ برہنہ ہے ازیر
میں سے

۳۲۔ حلق علوی عجب یاد ہے۔
 بخش کرتا رہا ہے۔ افسوس یاد ہے
 برہمنی رہی ہے۔ بڑھا مار رہا ہے
 ۳۳۔ لگا خوش۔ اسے کام رہا۔

ہوا ہے تو افزودہ - برضایا ہے
تو نے یوں اپنے فرض کی بجائے
عزت برضی ہے

۵۔ افزوں شود۔ زیادہ ہو جاتا ہے۔
۶۔ غیل۔ کجوس۔ بے خرد۔ بے عقل۔
۷۔ ملعون۔ لعن۔ شود۔ ہو جاتا ہے۔

۶۔ ہرگز جس کسی کو۔ افزائش زیادتی۔
۷۔ یاش۔ رہ۔ دایم۔ ہمیشہ

خویش اپنے چہرے پر۔ جتنی

۸۔ تا زمانہ تاکہ ہے بنان
شدہ۔ ستر بجید۔ کثر۔ منت

۹۔ نہ گردی نہ بود تو پیش
سایه مردم، لوگ، بشر سار۔

سرمندہ آنچه جو کچھ نہنہادہ
نہیں کھا بخش برے تو نے
برقرار دت اٹھا

۱۰ - برادر - بھائی - مدر - مت
کھاڑ - ندر - نہ کھاڑے پردہ ات
تیرا پردہ - شخصہ دگر - درو ملخص

۱۱۔ سورا۔ جو اہل مکہ سے مراد مسلمان
 سنن۔ متحرک۔ زشتار۔ ہرگز۔ کار کام
 نیار۔ خوار سے۔ پس۔ پھر۔ پیشانی
 شرمندگی۔ مار۔ پھیل ۱۲۔

مست دوڑا یعنی جب تک زبان سے ملامت
موت والا۔ شناسد پہچانتے۔ دیگر

در سخاوت کوش گرداری غما،
اگر دولت رکھتے تو سخاوت میں کوشش کر

بر ذریعہ باری و وفا داری گزشتہ

ہر کہ او بر خلق بخشاید می
جو تنخص خلق پر بخشش کرتا رہتا ہے !

چوں بگایہ خویش حاضر بودہ
جب اپنے کام پر تو حاضر باشی

از سخاوت ابرو و اسنول
سخاوت سے آبرو زیادہ ہو جاتی ہے

جس کے غلوک پر عشق ہو !!

همیشه بدو بار از دست دارم

تا کہ تیرا باز دشمن سے پریشیدہ ہے
تا کہ مری ایلم مردم شمسار

تاکہ تو لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ ہو
اے مراد میردۂ مروت و مہر

اے بھائی رگوں کا پردہ نہ پھاڑ
پاموئے دل مکن ز تہہ کار

نفسانی خواہش سے ہرگز کام نہ کر
تازہ بابت باشندے خواجہ دراز

اے صاحب جب تک تیری زبان لمبی ہے
قدرِ مَردمِ را شناس اے محترم

تتار حبیب تک خواجہ صاحب دار آؤ لمبی۔ در
لمبے ہو سکے دست درازی نہ کر۔ ۱۳۱ - قد - ۱۳۱

رے - دوسرا - ندرے کو - میری قدر - ہم - بھی - یعنی

تا قزاید آب ویت از سخن
تا که سخاوت سے تیری عزت بڑھے

زانکہ آبِ روئے افزاید ازین
اسیے کہ اس سے آبرو بڑھے گی

بیشک اب رے افزاید همی
(اسکی) آبرو بڑھستی رہتا ہے!

آبرو سے خویش را از ضرر و ده
تو اپنی آبرو کو تو نے بڑھایا ہے

اور بے عقل کچھ کسی سے ملوں ہو جاتا ہے

اس کی آبرو زیادتی میں ہر !

تاکہ اپنے ہرے پر تو سینکڑوں روشنیوں دیکھے

اپنا بھید دوستوں کو بھی کہہ چکا !
انہی خوں نہنہ لہو میں

جو چیز خود نہ رکھی ہو اُسے ت انکھا
 بالذکر و مروتات شخصہ و

تا انار و سیر (شمانت مار)

دست کوتہ دار ہر جانب ممتاز

ماشا سید دیگرے قدے تویم

ناله دوسرے جی میری قدر شناسی کریں۔
کوثر، چھرم، داکر، رکھ، جانبِ طرت، ستارہ
راتم، آدمی، شناس، پہچان، عشقم

لعل عزت کرنا کہ تیری عزت ہو۔

۱۔ ہر کراؤ کے نباشد در جہاں،
 جہاں میں جس کی کوئی تسد نہ ہو
 ۲۔ از قناعت ہر کرا نبودن شاں
 جس کے پاس قناعت کا نشان نہ ہو !
 ۳۔ بر عدو غولیش چوں بایں ظفر
 اپنے دشمن پہ جب تو دستخ پائے
 ۴۔ واکامی باش از حق تر سگار
 ہمیشہ حق تبار سے ڈرتا رہ
 ۵۔ باتواضع باش و خو کن با ادب
 تواضع سے رہ اور ادب کی عادت کر
 ۶۔ از سخاوت مرد یا بد سوری
 مرد سخاوت سے سرداری پاتا ہے
 ۷۔ ہر کہ او شد ساکت و خاموش کرد
 جو شخص چپ ہو گیا اور خاموشی اختیار کی
 ۸۔ گھر بھی خواہی کہ باشی اماں
 اگر تو امن میں رہنا چاہتا ہے
 ۹۔ بردباری جوی و بے آزار باش
 برداشت کی صفت ڈھونڈ اور نہ ستانے والا ہو جا
 ۱۰۔ صبر و علم و حلم تریاق دل اند
 صبر علم اور حلم دل کے تریاق ہیں
 ۱۱۔ پیچو تریاق اند و انایان و ہر
 زمانے کے عقل مند تریاق کی مثل ہیں
 ۱۲۔ مردم از تریاق می یابد نجات
 آدمی تریاق سے نجات پاتا ہے !
 ۱۳۔ فخر جملہ عملہا ناں و ادن ست
 تمام عملوں کا سردار کھانا کھانا ہے

زندہ شمارش کہ بہت از مرگ
 اس کو زندہ شمار کر۔ وہ تو مردوں میں سے ہے
 کے تو انگر سازدش مال جہاں
 جہاں کا مال اسے کب دولت مند بنا سکتا ہے
 عقوبتیش آرزو جب مرش و رگدز
 معافی اختیار کر اور اس کے جسم سے دگر
 نیز باش از جنتش امیر دار
 نیز اس کی رحمت سے بھی امیر دار رہ
 صحبت پر ہیز گاران می طلب
 پرہیز گاروں کی صحبت تلاش کر !
 شکر نعمت را و ہذا فزوں تری
 شکر نعمت کو ترقی دیتا ہے
 از سلامت کسوتے بروش کرد
 اس نے سلامتی کی پولشا کہین لی !
 رو کوئی کن تو با خلق جہاں
 تو جاساری مخلوق سے نہیں کر !
 تاکہ گرد و در ہنر نام تو فاش
 تاہنرمی تیرا نام مشہور ہو جائے
 حرص و بغض و کینہ زہر قاتل اند
 حرص بغض اور کینہ زہر قاتل ہیں
 قاتل اندے خواجہ نادان چو زہر
 اور نادان ایسے صاحب زہر کی طرح ہاک کر گئے ہیں
 خور و کس از زہر کی یابد حیات
 کسی نے اگر زہر کھا لی ہو تو وہ زندگی کیسے پائے
 و ہر پڑے و ستاں کجا دل ست
 دوستوں کے ملنے دروازے کھول دینا ہے !

۱۔ ہر کرا۔ جس کی کوئی تسد نہ ہو۔
 قدر نہ پائے۔ نہ ہوئے۔ ہر کرا۔
 اس کو شمار نہ کر بہت ہے مرگ
 جسے مراد ہو۔
 ۲۔ قناعت۔ قناعت۔ قناعت پر صبر کرنا
 خود نہ ہوئے۔ کے۔ کب تو بگر
 دولت مند۔ سادہ۔ ہناوے۔ عش
 اس کو لین الداری سازد سامان سے تیر
 ضرورت قناعت سے ملتا ہے۔
 ۳۔ عدو۔ دشمن۔ غولیش۔ اپنا
 چوں۔ جب۔ بایں۔ پاؤں تو۔ ظفر
 کا بیان معقول معافی۔ پیش آ کر ملنے
 لا۔ یعنی اختیار کر۔ جرتش۔ اس کا تصور
 دگر۔ موت کر۔
 ۴۔ واکامی۔ ہمیشہ۔ بے ہمتش
 ہمیشہ رہ۔ حق۔ اند تبار۔ نرگار
 ڈرتے والا۔ نیز۔ بھی۔ باطن۔ رہ
 امیدوار۔ امید رکھنے والا۔
 ۵۔ تواضع۔ عاجزی۔ باطن رہ
 تواضع۔ عادت۔ ہم نشین۔ تے
 طلب۔ طلب کر۔
 ۶۔ سخاوت۔ بخشش۔ یا۔ پاتا
 ہے۔ سرداری۔ سرداری۔ نعمت۔
 دولت۔ دیدہ۔ دیتا ہے۔ انستون
 تری بہت زیادتی اور خافہ۔
 ۷۔ خاموش۔ ساکت۔ خاموش
 کسوتے۔ پوشش کی۔ ہر۔ پوش
 کندھا۔ کرد۔ کی لین چپ رہ کر آدمی
 بہت سے جھگڑوں سے بچ جاتا ہے
 ۸۔ پیچو۔ خواہی تو چاہتا ہے
 رہے تو۔ اماں۔ امن۔ ہر۔ جانتی
 نیکی۔ حق۔ ملحق۔ مخلوق۔ جہاں
 سے مراد ساری
 ۹۔ بردباری۔ برداشت۔ جوتی
 و ہر۔ بے آزار۔ جس سے کسی کو
 تکلیف نہ پہنچے۔ گرد۔ ہر۔
 فاش۔ بے ہمتی۔
 ۱۰۔ حرص۔ حرص۔ تریاق۔ زہر کی
 مشہور زہر۔ حرص۔ لالچ۔ بغض

کثیر۔ غصہ۔ دشمنی۔ لین۔ پہلی۔ صفیں۔ دل کی شفا اور دوسری دل کی بیماری ہیں۔ ۱۱۔ چو۔ مثل۔ تریاق۔ زہر کی دوا۔ دانایان۔ عقل مند۔ دہر۔ زمانہ
 قاتل۔ قتل کرنے والا۔ خواجہ۔ صاحب۔ نادان۔ بیوقوف۔ چو۔ مثل۔ ۱۲۔ مردم۔ ہر آدمی۔ یابد۔ پاتا ہے۔ نجات۔ بھلا۔ خود۔ کھا۔ آ۔ اگر۔ کسی
 کب پاوے۔ حیات۔ زندگی۔ ۱۳۔ فخر۔ فخر کی بات۔ حقد۔ تمام عقبا۔ عمل کی جگہ۔ نات۔ روانی۔ دان۔ دینا۔ در۔ دروازہ۔ ہر۔ ہر
 سامنے۔ جنتان۔ کھول۔ لین۔ بہترین۔ عمل۔ مہمان۔ نوازی ہے۔

۱ دیگر آں باشد کہ نادانے رود
دوست سے یہ کہ کرتی نادان (کہیں) جا کر
۲ کار کردن بر حدیث آں دود
ان دو مردوں کی بات پر عمل کرنا
۳ ہر کہ نشیند زبردست صدور
جو شخص کہ زبردستی صدر پر بیٹھے
۴ نیست جمعے را جو بر قول تو گوش
اگر جمع تیرے نے گوش بر آواز نہیں
۵ حاجت خود را مگو بادشمنان
اپنی دشمنوں سے بیان نہ کر
۶ از فردمایہ مراد خود عبوی
کہنے سے اپنی مراد نہ ڈھونڈ
۷ باز آن کو دوک مکن بازی بلا
خبردار ایسے اور عورت سے میل نہ کر
۸

۱ کہ خدائے خانہ مردم شود
لوگوں کے گھر کا مالک ہو جائے
۲ گز سر جہل اندوایم در نبرد
جو جہالت کی وجہ سے ہمیشہ ہر جنگ میں
۳ گورسد خواری بردیش نیست
اگر اس کے سامنے خواری کئے تو کہ نہیں
۴ صد سخن گر باشدش یکسر پوش
نیکو روی یا پھر (ذہن) میں ہوں تو نہیں بالکل چھپا
۵ زیر تبر خواری نباشد در جہان
اس سے زیادہ رسوائی جہاں میں نہیں ہے
۶ تانیہ مرقرا خواری بر دی
تاکہ تجھے رسوائی پیش نہ آئے
۷ تانہ گردی خوار و زار و مبتلا
تاکہ تو خوار زار اور مبتلا نہ ہو جائے
۸

در بیان زندگانی خوش

اپنی زندگانی کا بیان

۹ در جہاں شش چیز می آید بکار
جہاں میں چھ چیزیں کام آتی ہیں
۱۰ خوش بود یار موافق در جہاں
جہاں میں موافقت کرے یار خوب ہوتا ہے
۱۱ ہر سخن کاں راست گوئی دوست
جو بات کہ تو چاہے دوست کہے
۱۲ انچہ ارزانت عالم در بہایش
جو چیز کہ سار جہاں اس کی قیمت میں سستا ہے
۱۳ دشمن شقی را نباید داشت دوست
دشمن قاتل کے دشمن کو دوست نہ رکھنا چاہیے

۱ اول یار و طعم نوش گوار
پہلے یار اور (پھر) خوش گوار کھانا
۲ باز خدوے کہ باشد مہربان
پھر وہ خندم جو مہربان ہیں ہر
۳ بہ زدنیا زانکہ درے نفع نیست
دنیا میرے بہتر ہے کیوں کہ اس میں بڑا نفع ہے
۴ عقل کامل داں تو زود نشا باشد
تو عقل کامل جان (اور) اس سے خوش دل ہو
۵ باز گشت جلد خویش آخر بدست
پھر نہ آخر کار ہر ایک نے موت کے پاس جا ہے
۶

۱ - نادان - بیوقوف - رونا چاہنے
کو تھا - گھر گھر - مالک لوگوں کا
۲ - یہاں ہر گھر والوں پر اچھے
لگ جائے تو ذات کا باعث ہے
۳ - کار کردن - کام کرنا - تربیت
بات - از سرچہں - جہالت کے کیل
۴ - تیرہ - طوائف میں مہمان دانی
کے وجہ سے ہمیشہ رستے رہے ہیں
۵ - جنبشیدہ - بیٹھے - ہر مرد
جسے صدر بلا نشین - دست پہنچے
خواری - ذلت - بر تیش - اس کے
چہرے پر بھی جو کہ کسی کا کند
۶ - پر با بیٹھا ہے وہ ذلیل ہو جائے
۷ - تچہ - تچہ - حق - بات کو حق
کان میں بھی متوجہ نہ ہو - صد کہ سر
۸ - بات - باشندہ - دشمن پر ہوا افضل
ہے - بخت - بالکل - بپوش چھپائے
میں تقریر نہ کرے
۹ - حاجت - مزدت - محنت کہ
زیر - بہتر - اس سے زیادہ بڑا - بہتر
اصل میں دیکھو
۱۰ - فردمایہ - کہنے - مراد طلب
قوت - دست - دھڑک - نیلے آفس
مرا - خاص طور کہ - بدو جہاں پہنچے
سلسلے
۱۱ - زور - حور - گروہ - بے - کئی
ست کہ - باڑی - کھیل - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴
۱۵ - من - بطور - خوار - ذلیل - اور
۱۶ - سستلا - آرائش میں بڑا مہبت
۱۷ - خوشی - اچھے
۱۸ - سفتی - چیز - چھ چیزیں - بکار
کام میں مفید - آتی ہیں - ادا - بنے
قلم - کھانا - خوشگوار - زود ختم
اور لذت
۱۹ - بارگوش - وہ یار مہربان
میں تعاون کرے - خندم - کئی قیمت
کی جلتے مراد میرا دوست و جلد مرید
اور شاد گردی پر مہربان ہوں
۲۰ - کان - کہ - آتی ہیں کہ راست
۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰

۱ - سچ - درست - مشک - چہ - بہتر - تاکہ - اس لئے کہ - درے - اس میں نفع - تیرا نفع - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰

۱۔ نبی باید نمود۔ نہیں دکھانے چاہیے۔ زانگو۔ اس کے۔ بزد۔ نہ ہوتے۔ پہنچنے۔ کوئی گوشت ہے ہر گوشت میں کہ نہ کہ غددو دھرتے ہیں۔ ہر شخص میں کوئی ذکون عیب ہوتا ہے۔ اس لیے عیب جوئی نہیں نہیں۔
۲۔ خواہ۔ چاہ۔ آچہ خواہی۔ جو کہ عاقل ہے تو دستِ خلائی مخلوقات کا اقد۔ تیر۔ نیکی۔ شریعتی۔
۳۔ ہند گان۔ جمع ہندہ۔ ناصہر۔ مدوگار۔ تیز۔ سوائے ائمہ سید یا دسی مدو جی۔ حذر خواہ۔ مانگ۔
۴۔ ترستہ۔ ڈرتا ہے۔ بے بہت بیگیاں۔ بے شک۔ ترستہ۔ ڈریں۔
یعنی جو خدا سے ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے۔

۱۔ عیب کس باو نمی باید نمود
کسی کے عیب سے دکھانے پر نہیں چاہیے
۲۔ از خدا خواہ آنچه خواہی اے سیر
اے رطلے جو کچھ مانگے خدا سے مانگ
۳۔ ہند گان را نیست ناصر جز الہ
ہندوں کا مدوگار سوائے اللہ کے کوئی نہیں
۴۔ آنکہ از تہر خد اترسد بے
جو شخص خدا کے تہر سے بہت زیادہ ڈرے
۵۔ از بدی گفتن زبان را ہر کہ بست
بدگوئی سے جو نے زبان روک لی
۶۔

۱۔ زانکہ نبوی پہنچ لمحے بے غددو
کیونکہ کوئی گوشت بے غددو نہیں ہوتا
۲۔ نیست دوستِ خلائی خیر و شر
مخلوقات کے اقد میں نیکی بدی نہیں ہے
۳۔ یاری از حق خواہ و از غیر ش غلوہ
مدو خدا سے چاہ اور اس کے غیر سے مت چاہ
۴۔ بیگیاں ترستند از دے ہر کہے
بناشہ اس سے ہر شخص ڈرے
۵۔ کرد شیطان لعین را ز دست
اس نے لعنی شیطان کو قبا بکر لیا۔
۶۔

در بیان آنکہ اعتماد را نشاید

۵۔ بدی گفتن۔ بد کہنا۔ بست۔
باندھل۔ کر۔ کہ۔ عین۔ یعنی۔
زبردست۔ اقد کے تہر سے میں مغلوب
کر لینا۔
۶۔ اعتماد۔ اعتماد۔ لٹا۔ لٹا۔
۷۔ نیاید۔ نہیں پاتا ہے۔ یاد گیر یا دگی
صاحب نفس۔ سانس والا۔
۸۔ ترک۔ چھوٹا۔ باندھ۔ باندھ۔
یقین کرتے ہیں۔ اہل کرم۔ نصرت اور طریقت
کا راہ پر چلنے والے۔
۹۔ سفلہ۔ کمزور۔ بامروت۔ آدمیت والا
چکڑا۔ نہیں دیکھے گا۔ بد خبری عادت والا
چوٹن۔ نیابہ۔ نہیں پایگا۔ ہمتی۔ مرداری
۱۰۔ مال کمال۔ لوگوں کا مال۔ دگر۔ دگر۔
خدا کی نعمت دیکھ کر جتنا بڑے بڑے نعمت
میں خاص کے دل پر کہ کہنے جذبہ نعمت نہیں
پیدا ہو سکتا۔

۷۔ کس نیاید پنج چیز از پنج کس
کوئی شخص پانچ چیزیں پانچ شخصوں نہیں پاسکتا۔
۸۔ نیست اول دوستی اندر ملوک
پہلے تو دوستی بادشاہوں میں نہیں ہے
۹۔ سفلہ را بامروت نشکری
کسی کمزور کو تو ان نیت والا نہیں دیکھے گا
۱۰۔ ہر کہ بر مال کسان در حد
جو شخص لوگوں کے مال پر حد رکھتا ہے
۱۱۔ آنکہ کذاب ست می گوید دروغ
جو شخص بے حد جھوٹا ہوتا ہے اور جھوٹ ہی کہتا ہے
۱۲۔

۷۔ یاد گیر از تان اے صاحب نفس
نصیحت کر نیوالے سے یاد کر لے اے نفس والے
۸۔ ایں سخن باو کہ نہ اہل ملوک
اسی بات پر صوفیا یقین کرتے ہیں
۹۔ پہنچ بد بخوئے نیاید ہمت سنی
کوئی بد اخلاق سرداری نہیں پاسکتا
۱۰۔ بونے رحمت پر ماعش کے رند
رحمت کی بواہ کے دماغ پر کب پہنچ سکے
۱۱۔ نیست اوراد و وفا داری فروغ
اس کی وفاداری میں ترقی نہیں ہو سکتی
۱۲۔

در بیان نصیحت و خیر اندیشی

۱۱۔ کذاب۔ بہت زیادہ جھوٹا۔
دروغ۔ جھوٹ۔ فروغ۔ روشنی
یا زیادتی میں کذاب و وفا دار نہیں
ہو سکتا۔
۱۲۔ نصیحت۔ خیر خواہی
خیر اندیشی۔ نیکی سوچنا۔
۱۳۔ سہ کار۔ تین کام۔ بخت۔ نصیب۔ سعادت۔ نیکی بختی۔

۱۳۔ ہر کہ راستہ کار عادت باشد
تین کام جس کی سعادت ہو جائیں

۱۳۔ در جہاں بخت و سعادت باشد
جہاں میں اسے نصیب اور نیکی بختی حاصل ہو جائے

۱۳۔ سہ کار۔ تین کام۔ بخت۔ نصیب۔ سعادت۔ نیکی بختی۔

۱۔ اولاً اگر بید او عیب کہاں
پلے اگر نہ کسی کے عیب دیکھے۔
۲۔ ہرگز اپنی براہِ ناصواب
جس کسی کو تو غلط راہ پر دیکھے!
۳۔ زحمت خود را ز مردم دور دار
اپنی تکلیف لوگوں سے دور رکھ
۴۔

۱۔ در علامت ہیج بخشاید زبان
علامت میں کچھ بھی زبان نہ کھولے
۲۔ سر برائش آریابی ثواب
اس کا سر اٹاتے ہے آنکھ تو ثواب پاتے
۳۔ بار خود ہیں منفکن زنیہار
اپنا بوجھ کسی پر ہرگز مت ڈال
۴۔

در بیان تسلیم

تسلیم و رضا کا بیان

۵۔ گر ہی خواہی کہ باشی تنگوار
اگر تو چاہتا ہے کہ خدا صی جا جائے
۶۔ اولاً ویدن بود حکم قضا
پہلے تقدیر کا حکم دیکھنا ہے
۷۔ چسیت شویم دور بودن از جفا
تیسے کیا ہے ظلم سے دور رہنا ہے
۸۔ ہر کہ وارد وانش عقل و تمیز
جو شخص سمجھ عقل اور تمیز رکھتا ہو
۹۔ صدقہ کا لودہ گر دو بار یا
جو صدقہ ریا کاری سے آلودہ ہو جائے
۱۰۔ گر عمل خالص نباشد بجزور
اگر عمل سنے کی طرح خالص نہ ہو
۱۱۔ تا تو انگر باشی اندر روزگار
تاکہ تو زمانے میں دولت مند ہوئے

۵۔ رخ مگر دال اے برا دراز سے کار
اے بھائی تین چیزوں سے رخ نہ پھیر
۶۔ بعد از آن حجتن بجان دل رضا
اس کے بعد جان و دل سے رضائے الہی چاہنا
۷۔ ہر کہ ایں وارد بود اہل صفا
جو شخص یہ رکھے وہ پاکیزہ دل میں ہوئے
۸۔ جز براہ حق نہ بخشید ہیج چیز
وہ راہ حق کے سوا کوئی چیز نہ بخشے
۹۔ کے بود آں خیر مقبول خدا
وہ نیکی خدا کے ہاں مقبول کب ہو سکتی ہے
۱۰۔ قلب را ناف دنیا زد و نظر
پر رکھنے والا کھوٹے کو نظر میں نہیں لاتا
۱۱۔ نفس را از آرزو ہا دور دار
نفس کو آرزوؤں سے دور رکھ۔

در بیان کرامات حق

حق تعالیٰ کی بخششوں کا بیان

۱۳۔ چار چیز است از کرامتہائے حق
چار چیزیں حق تعالیٰ کی بخشش سے ہیں
۱۲۔ اگر دوسری چھوڑ دے تو دل کا غنی ہو جائیگا۔
تعالیٰ کی بخششوں میں سے یاد دار۔ یاد رکھ۔ گہمتی۔ لیتا ہے تو۔

۱۳۔ یاد وارش چون زمن گیریستی
انہیں یاد رکھ جب مجھ سے حق لیتا ہے
۱۲۔ کرامات۔ حق کرامت بخشش حق۔ اللہ تعالیٰ۔ سو۔ از کرامتہائے حق۔ اللہ
۱۱۔ نفس۔ دل۔ در۔ دار۔ دور رکھ
۱۰۔ غافل۔ بے رہا۔ ہجر۔ مثل
۹۔ تدر۔ سنا۔ قلب۔ جگر۔ ثناء۔ تکرار۔ رکھ
۸۔ دلا جوہری۔ نیلہ۔ نہیں ملتا۔ یعنی ٹھکانا
۷۔ عمل قبول نہیں ہوگا۔
۶۔ تو انحر۔ دو لختہ۔ روزگار زمانہ
۵۔

۱۔ ریتہ۔ دیکھ۔ عیب کساں
لوگوں کے عیب۔ علامت۔ من ظن
کرنا۔ ہیج۔ کچھ۔ بخشاید۔ نہ کھولے
۲۔ سر برائش۔ براہِ ناصواب
تا درست راستہ غلط راہ۔ سر زحمت
اصل میں سرش پر بوجھ اس کا سر
راتے پر آئے۔ آ۔ پالے۔ پالے تو
۳۔ زحمت۔ تکلیف۔ مردم
لوگ۔ زار۔ رکھ۔ بار۔ بوجھ۔
منفکن۔ مت ڈال۔ زنیہار۔ ہرگز
۴۔ تسلیم۔ تقضائے الہی پر اپنی
رضامندی کا اظہار کرنا۔
۵۔ ہے خواہی۔ چاہتا ہے۔ تو باشی
ہوئے تو۔ رشتہ کار۔ چھوٹا ہوا
۶۔ دین۔ دیکھنا۔ حکم قضا
تقدیر کا حکم یعنی فیصلہ الہی جہشت
۷۔ جفا۔ جھوٹا۔ جھوٹا۔ خود تو خداوند خداوند
۸۔ جیت۔ کیا ہے۔ سوچ۔
تیسرا۔ بودن۔ ہونا۔ جفا۔ ظلم۔ وارد
رکھے۔ لودہ۔ بوسے۔ اہل صفا
پاک باز۔
۹۔ دانش۔ سمجھ۔ تمیز۔ پر رکھنے
کی لیاقت۔ جز۔ سوائے۔
براہ حق۔ حق کی راہ۔ نہ بخشید
نہیں بخشا۔ ہیج چیز۔ کوئی
چیز۔ یعنی وہ صفت خدا کے
راستہ میں صفت کرتا ہے۔
۱۰۔ صدقہ۔ خیریت۔ کا لودہ
کر آلودہ جو کہ آلودہ۔ گرد و جہے
باتیا۔ ریا کاری سے۔ کے لودہ کب
سہے۔ مقبول خدا۔ خدا کے ہاں
مقبول
۱۱۔ غافل۔ بے رہا۔ ہجر۔ مثل
تدر۔ سنا۔ قلب۔ جگر۔ ثناء۔ تکرار۔ رکھ
۱۲۔ دلا جوہری۔ نیلہ۔ نہیں ملتا۔ یعنی ٹھکانا
۱۳۔ عمل قبول نہیں ہوگا۔
۱۴۔ تو انحر۔ دو لختہ۔ روزگار زمانہ
۱۵۔ نفس۔ دل۔ در۔ دار۔ دور رکھ

۱۔ صدق زبان۔ زبان کی چھائی
تخت بابت۔ واپگتے۔ اور اس وقت
حفظ امانت۔ امانت کی حفاظت
نہیں کر سکتے۔
۲۔ فضل اللہ۔ معبود کی ہیرانی
باش۔ اس کو رکھ۔ درگاہ۔
۳۔ نظر میں
۴۔ قرآن جب تک توکلات
رکھتا ہے۔ سو خوار۔ سو کھاتا
نہیں۔ اس لیے کہ کر دہار۔ اذکار
قرآن پاک کی آیت فَاذْكُرْ فَضْلَ اللَّهِ
فَاذْكُرْ فَاذْكُرْ فَاذْكُرْ
خدا نے سو خوار سے اعلان جنگ
کیا ہے اس لیے وہ خدا کے کئی
۴۔ سرکار جس کی کو حق دہ
باش۔ خدا نے دی سوئی۔ جبار
جبار۔ با شمس۔ ہوگا۔ مومن
ایماندار۔
۵۔ پیش قدم۔ لوگوں کے سامنے۔ آواز
پر مشیہ بات۔ کر دہار۔ فاش ظاہر
نہیں۔ سامنے۔ ایک۔ بیوقوف
باطل۔ جھوٹ۔ مباحث۔ مت ہو۔
۶۔ تاج۔ دیکھنے والا۔ تاج پیرا
۷۔ دوسرا حصہ بطور کوکۃ و امانت
خافل دار۔ خافلوں کی طرح بگڑا اور
نہاڑا اور اسے یا نماز جھڑوے۔
۸۔ پر خند۔ رعناط۔ باش۔ رہ
چنانچہ اس میں شخصی۔ زینت۔ ہرگز
یا قیلاً نہ ہوتا۔ نہ صلا سے ہرگز
خاص تو کہ۔ آسیت۔ تکلیف۔ تیرا
۸۔ خود خور دن۔ نکل جانا جشم
غضب۔
۹۔ دولت۔ ہر۔ زندگی کا دار۔ یاد۔
میلے۔ ہر۔ دانہ تیش ہو۔ اگر بیش
پر خند رعناط۔ پر خند خشم۔ خشم
غضب۔
۱۰۔ جوت۔ جب۔ ہرگز۔ نہ ہو
عورتے۔ عادت۔ راست۔ درست۔ جلال
موقل۔ لوگ۔ مارتا براقت کرے۔

اولاً صدق زبانت در سخن
پہلے زبان کی سچائی بات میں
پس سخاوت بہت از فضل الہ
پھر سخاوت ہے اللہ کی ہیرانی سے
۳۔ تا توانی و در باش از سود خوار
جب تک طاقت رکھے تو سود خوار سے دور رہ
۴۔ سر کر اتنی دادہ باشد این چہار
جس کو اتنی حق تعالیٰ نے یہ چار باتیں دی ہوں
پیش مردم آئکہ رازت مک و فاش
جس نے لوگوں کے سامنے تیرا راز فاش کر دیا
۶۔ سرکہ باشد ملع عشر و زکوۃ
جو شخص کو عشر اور زکوۃ سے رکھنے والا ہو
۷۔ پر خند باش از چہاں کس ز بہار
ایسے شخص سے ملا نا پر ہنس کر
۸۔

و تگے حفظ امانت فہم کن
اور ہر امانت کی حفاظت سیکھ
فضل حق والی و بدارش در زنگاہ
حق تعالیٰ کا فعل جان اور اسے نگاہ۔ حق رکھ
زائکہ بہت از دشمنان کر نگار
اس لیے کہ وہ خدا تعالیٰ کے دشمن ہیں
باشد آئکس مومن و پرہیزگار
وہ شخص مومن اور پرہیزگار ہوگا
بہم آں ابلہ باطل مباش
اس جھوٹے بیوقوف کا سامنے نہ بن
وائکہ غافل وار یکدار و صلوات
اور جو غفلوں کی طرح نماز ادا کرے
تائہ سوز و مرا ترا آسید نار
تا کہ تھے آگ کی تکلیف نہ جلاتے

در بیان فرو خوردن خشم

غضب نکل جانے کا بیان

۱۔ لذت عمت اگر باید بدہر
اگر تجھے زمانے میں عسر کی لذت چاہیے
۲۔ چون نگر دو خلق بانوئے تولیت
جب غلوں تیری طبیعت کے مطابق نہ ہو
۳۔ لے برادر کجیہ بر دولت مکن
اسے بھائی دولت پر بھروسہ نہ کر
۴۔ سو نہ کن دگر گریزی از قضا
اگر تو تقدیر سے بھاگے تو کوئی نائدہ نہیں ہوگا
۵۔ زان چہ جاہل نیست دل خند دار
جو کہ میسر نہیں اس سے دل خوش رکھ

باش دائم پر خند از خشم و ہر
ہمیشہ غصے اور غضب سے پرہیز کر
گر بخوئے مزاں سازی راست
تو لوگوں کی عادات سے براقت کرے تو جانتے
یادار از نارح خود ایس سخن
اپنے نصیحت کرے یہ بات یاد کر لے
بر چہ می آید بداں میدہ ضا
جو کہ گئے (تقدیر کی طرف سے) اس پر راضی ہو جا
گویش دل را جانباں پس بندار
دل کے کان اس نصیحت کی طرف رکھ

۱۔ جانتے ہیں تو اگر لوگوں کو اپنے پیچھے نہ جلا کے تو خود ان کے پیچھے چل پڑے۔ ۱۱۔ بلاد۔ ممالک۔ ہر۔ بہر۔ حق۔ مت کر۔ دار۔ رکھ۔ نیک۔ نصیحت
کر نیلے۔ سخن۔ بات۔ ۱۲۔ سود۔ فائدہ۔ محنت۔ نہ کرے۔ کر دہار۔ جاکے تو نقصان۔ تقدیر۔ ہر۔ جو کہ۔ آید۔ آگے۔ بدلاں۔ اگر
تے وہ۔ دیکھ۔ رہتا خوش۔ میں جب خدا کے فیصلے سے بھاگ نہیں کے تو کوئی خوشی سے ان میں پائے ۱۳۔ زان چہ۔ جو کہ۔ خود خوش۔ دار۔ رکھ۔
گویش۔ کان۔ جانتے۔ طرف۔ پتہ۔ نصیحت۔ میں۔ خیر۔ موجود۔ کا۔ پل۔ ذکر۔

۱۔ ہر کہ او باد و ستاں یکدل بود
جو شخص دوستوں سے شفق ہو

۱۔ جملہ مقصود دلش حاصل بود
اس کے دل کی تمام آرزوئیں حاصل ہیں

در بیان جہان فانی

فانی جہان کا بیان

۳۔ در جہاں دانی کہ باشت معتبر
تر جانتے ہیں کہ جہاں میں باعتبار کثرت و تنوع ہے
۴۔ کم کسد با کس و فانی و زگار
یہ زمانہ کسی سے وفا کم ہی کرتا ہے
۵۔ آنکہ باتو روز غم بود دست یار
جو شخص غم کے دن تیرا یار رہا ہے
۶۔ روز نعمت کہ تو پروا ز می بہ کس
اللہ ہی کے دن اگر تو کسی پر فوازش کریگا
۷۔ چون نیایی دولتی از مستعان
یہ مدد کرنے والے (خدا) سے تو کوئی مددت پاسے
۸۔ مرترا ہر کس کہ یار غم بود
جو شخص یار غم کا میکار ہو !!

۱۔ اَل کہ اور اباک نبود از خطر
جس کو خطرات سے کوئی خوف نہ ہو
۲۔ جو ردار و نیش با ہم
علم تو کھاتے پرانے وقت سے کوئی سردکار نہیں
۳۔ روز شادی ہم پیر شش زینیا
خوشی کے دن بھی اسے لازماً پڑے گا
۴۔ روز محنت با شدت فرایرس
محنت کے دن وہ تیری فریاد کو پہنچنے والا ثابت ہوگا
۵۔ اندر آں دولت پیرس آں تن
اس دولت میں دوستوں کو بھی شریک کر
۶۔ چون رسد شادی ہماں بہم بود
جب خوشی پہنچے تو بھی وہی دوست ہونا چاہیے

در بیان معرفت اللہ

اللہ کی معرفت کا بیان

۱۰۔ معرفت حاصل کن اے جان پیر
اے باپ کی جان معرفت حاصل کر
۱۱۔ ہر کہ عارف شد خدا کے خویش را
جو شخص اپنے خدا کو پہنچنے والا ہو گیا
۱۲۔ ہر کہ اوعارف نباشد زندہ نیست
جو شخص عارف (خدا) نہ ہو وہ (درحقیقت) زندہ نہیں ہے
۱۳۔ ہر کہ اور معرفت حاصل نشد
جس کسی کو معرفت حاصل نہ ہوئی

۱۔ تابیا بی از خدا کے خویش
تاکہ تو اپنے خدا کی غیب سے پائے
۲۔ در قبا بید بقا کے خویش را
اے خدا میں اپنی بقا نظر آئے گی
۳۔ قرب حق را لائق وار زندہ نیست
وہ شخص حق تعالیٰ کے قرب کے لائق نہیں ہے
۴۔ پہنچ با مقصود خود حاصل نشد
وہ اپنے کسی مقصود کو پانے والا نہ ہوا

۱۔ ایک دل - ایک طا والا -
مطلق جملہ تمام مقصود کند و بیش
۲۔ حق - خاصہ جانور
۳۔ ناپائیدار -
۴۔ دال - جاننے سے معتبر
۵۔ اعتبار - بات - خوف - خود نہ
۶۔ ہر سے تو خطر خطرو -
۷۔ کم کسد با کس - کم کرتا ہے کسی
۸۔ شخص - روزگار - ناز - خود ظلم
۹۔ دارد - رکھتا ہے - نیش - نہیں ہے
۱۰۔ اس کو ہم محبت -
۱۱۔ دوست - مراد سے - یار -
۱۲۔ دوست - مددگار - شادی - خوشی
۱۳۔ پیرس - اس کو پیر - زینیا -
۱۴۔ زینیا - پیر - لاؤ گا - اپنے ایام - غم
۱۵۔ کے یار کو خوشی کے زان -
۱۶۔ جو نہ ہو نہ چلیے -
۱۷۔ وقت - دولت - پر دازہ
۱۸۔ شغل - ہر دلی کار - محنت - مشقت
۱۹۔ با شدت - سرور - عمار - فلوک
۲۰۔ فراد کو پہنچنے والا - یوں - معیت میں
۲۱۔ دہی کام آگے جس نے راحت کے
۲۲۔ زمانہ میں جسے کوئی خوشی دیکھ ہو
۲۳۔ بیانی - پاسے تو - مستعان
۲۴۔ مددگار - پیرس - پیر تو -
۲۵۔ مراد - خاصہ - خود - رسد
۲۶۔ پہنچے - ہماں - وہی - بہم
۲۷۔ جس کے ساتھ تو سانس بھی مشترک ہو -
۲۸۔ معرفت - پہنچاں -
۲۹۔ اللہ - خدا کا ذاتی نام -
۳۰۔ پیر - باپ - بیانی - پاسے
۳۱۔ تو - خود - اپنا - محبت - غلم -
۳۲۔ عارف - پہنچاں والا
۳۳۔ خوش - اپنا - فنا - ہر جاں -
۳۴۔ بہت - دیکھو - لقا - ذاتی -
۳۵۔ یوں جو شخص خدا کی ذات کو پہچان
۳۶۔ جاتا ہے - وہ ہر مریضات خداوندی
۳۷۔ میں اپنے آپ کو کو پہنچاں
۳۸۔ عارف - خدا کو پہنچاں
۳۹۔ کامل - پانے والا - نشد - نہ ہوا
۴۰۔ لائق - اپنی خدا سے جاں درحقیقت مراد ہے -
۴۱۔ کیونکہ زندگی کا اصل مقصد معرفت خداوندی ہے - جب وہ حاصل نہ ہوئی تو کچھ بھی نہ ملا -

۱ حق تعالیٰ را بدانی باعط
 تو حق تعالیٰ کو بخشش کر خواہا جان دینا
 ۲ ہر کہ عارف نیست گرد و ناپائیں
 جو عارف نہیں ہے وہ ناشکر و ناتاہ ہے
 ۳ کار عارف جملہ باشد باصفاء
 عارف کے تمام کام پورا صلاص ہوتے ہیں
 ۴ غیر حق را در دل او نیست جا
 غیر حق کی اس کے دل میں جگہ نہیں رہتی
 ۵ بلکہ بخود منتیش ہرگز غفلت
 بلکہ اس کی تپنے آپ پر بھی نظر نہیں ہوتا
 ۶ ہر کہ فانی نیست عارف کے بود
 جو عارف نہیں ہے وہ عارف کب ہو سکے
 ۷ زانچہ باشد غیر مولیٰ فارغ ست
 سوا کے سوا جو کچھ ہے اس سے وہ فارغ ہے
 ۸ زانکہ در حق فانی مطلق بود
 کیونکہ وہ ذات حق میں بکل فنا ہوتا ہے

در بیان مذمت دنیا

دنیا کی مذمت کا بیان

۱۰ آنکہ بید آدمی چیز خواب
 وہ چیز جسے آدمی خواب میں دیکھتا ہے
 ۱۱ حاصل بود خوابت ہیچ چیز
 تجھے خواب سے کچھ بھی حاصل نہ ہو !
 ۱۲ ہیچ چیز سے از جہاں باخود نبرد
 جہاں سے کوئی چیز اپنے ساتھ نہ جائے
 ۱۳ در رو عیبی بود ہمراہ او
 آخرت کی راہ میں اس کے ہمراہ ہوگا

۱ نفس خود را چوں تو بشناسی دل
 لے دل جب تپنے نفس کو پس پناہ مانگا
 ۲ عارف آن کہ باشد حق شناس
 عارف وہ ہوتا ہے جو حق کو پس چاہنے والا ہو
 ۳ ہست عارف را بدل مہر و ن
 عارف کے دل میں محبت اور وفا ہوتی ہے
 ۴ ہر کہ اور معرفت بخشد خداے
 جس کو خدا معرفت بخش دیوے
 ۵ نو عارف نیت دنیا را خطر
 عارف کے نزدیک دنیا کا کوئی خطر نہیں ہے
 ۶ معرفت فانی شدن دروے بود
 معرفت تو اس کی ذات میں فنا ہو جانے
 ۷ عارف از دنیا و حق فانی است
 عارف دنیا اور آخرت سے خالی ہے
 ۸ ہمت عارف تعلقے حق بود
 عارف کا ارادہ حق تعالیٰ کی ملاقات ہے

۱۔ نفس خود را اپنا آپ لین
 دل کو جب اپنے آپ سے آگاہی
 ۲۔ ہر کہ عارف
 بخشش نظر آئے گی کیونکہ جو
 اپنے آپ کو نہیں پہچان سکتا وہ خدا
 کو کیا پہچانے گا۔ اسی حق میں
 حشر ہے کہ معرفت نفسہ نقد
 عرفان ہے۔
 ۳۔ حق شناس حق کو پہچانتے
 ملا۔ تلباس۔ نامشکرا۔
 ۴۔ ہمت۔ محبت۔ تہ۔ کام۔ جملہ
 تمام۔ صفا۔ پاکیزگی اور صلاص
 باصفاء۔ پاکیزہ۔
 ۵۔ غیر حق۔ غیر خدا۔ حقا۔ جگہ
 میں خدا کے عارف کے دل میں خدا
 خدا کے لیے کوئی جگہ نہیں رہتی کیونکہ
 اس میں مکمل طور پر خدا ہی رہتا ہے
 ۶۔ خطر۔ خطرہ۔ بین دنیا کے
 عارف کا عارف پہ کیا اثر ہو سکتا
 ہے جبکہ اسے اپنے آپ کی بھی پڑا
 نہیں ہے۔
 ۷۔ فانی شدن۔ فنا ہو جانا
 دروے۔ اسی میں ہی ذات خدا میں گونا
 گونے آپ کو خدا کے ساتھ ملا دیتے
 وہ ہرگز عارف نہیں ہو سکتا۔
 ۸۔ حق فانی۔ فارغ۔ خالی یا
 بے تعلق۔ غیر مولا۔ ان کے سوا سب مخلوقات
 میں عارف کی عبادت نہ جنت کی طرح
 سے ہے نہ دوزخ کے خوف سے وہ تو خدا
 رضائے مولا کا طالب ہے۔
 ۹۔ ہمت۔ ارادہ۔ بقار۔ ملاقات
 زانچہ۔ اس لیے کہ۔ فانی۔ فنا ہو کر
 تعلق۔ بالکل بلا استعمار
 ۱۰۔ ذلت۔ برائی بیان کرنا۔
 ۱۱۔ باجہ کسی چیز کے ساتھ۔ ماند
 شہ ہے۔ گریہ۔ میں کہتا ہوں۔
 تیر۔ دیکھتا ہے۔ خواب۔ خواب
 میں ہی میں طرح خواب میں دیکھی ہوئی چیزیں
 بے حقیقت برتی ہیں۔ اسی طرح اس جہاں
 کی بھی کوئی حقیقت نہیں۔
 ۱۲۔ جہاں۔ جہ۔ بخود۔ نبرد۔ نہ لڑنا۔
 ۱۳۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔

۱۱۔ جہاں۔ جہ۔ بخود۔ نبرد۔ نہ لڑنا۔
 ۱۲۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔
 ۱۳۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔ ہمراہ۔

۱۔ ایں جہاں پہنچوں نے زنا خرمی
اس جہاں کو خوبصورت عورت کی طرح جان
۲۔ مرد رومی پرورد اندر کسار
مرد کو بھل میں پاستی ہے
۳۔ چوں بیانیخت شورا نگہاں
جب اچانک شہر کو سویا ہوا پاتا ہے!
۴۔ بر تو باید اے عزیز پرہیزگر
۵۔ اے ہنرمند عزیز تجھے چاہیے!

خوش را آریا اندر پرہیزگر شرمی
جو اپنے آپ کو شہر کے نگاہوں میں آراستہ کرتا ہے
۲۔ مگر و شیو می نہایدے شمار
یہ شمار فریب اور ناز دکھاتا ہے
۳۔ بیگماں ساز و ہلاکش آن زماں
اسے بے جھجک فی الفور ہلاک کر دیتا ہے
۴۔ کہ چنین مکار و بکشی پر خذر
کایسے مکار عورت سے تو محتاط رہے

۱۔ زنتی۔ ایک عورت۔ خوبصورت۔ خود
۲۔ آریا۔ آراستہ کرتا ہے۔ شہر
۳۔ بی پرورد پالتی ہے۔ کسار
بھل۔ مگر۔ فریب۔ شہ۔ ناز و نفوذ
۴۔ نہاید۔ دکھاتا ہے۔
۵۔ بیایہ۔ پاتی ہے۔ غفلت
۶۔ سیرا ہوا۔ ناگہان۔ اچانک۔ بیگانہ
۷۔ بے شک۔ سازو۔ کردار۔ آنکھیں
۸۔ اسی وقت۔
۹۔ بر تو باید۔ تجھ پر چاہیے۔
۱۰۔ عزیز۔ ہنرمند۔ کہ چنین۔ کہ اس
جیسی ہے۔ مکار۔ عورت
۱۱۔ مرد جہاں پر فریب۔ پرورد۔ محتاط
۱۲۔ درج۔ پرہیزگری۔ ثابت
۱۳۔ قدم۔ مضبوط ہے۔ خواہی۔ تو
۱۴۔ چاہتا ہے۔ گرتی۔ ہنسنے تو
۱۵۔ مکار و بکشی۔
۱۶۔ رقتہ۔ گھر۔ گردو۔ ہوتا ہے
۱۷۔ لیک۔ لیکن۔ طبع۔ لالچ لیکن
۱۸۔ پرہیزگری سے دین پروردی اور
لالچ سے برباد ہوتا ہے۔
۱۹۔ درج۔ پرہیزگری۔ چھتر
۲۰۔ بیسے۔ لالچ بردہ۔ ہونا چاہیے
۲۱۔ نش۔ اس کے بغیر حق۔ ناحق بات
یا خیر خدا۔
۲۲۔ ترسگری۔ ڈر۔ مراد خوف
۲۳۔ خدا ہے دوس۔ عزیز پرہیزگری جو
حرام مکروہ اور مشتبہات سے نہ
بچے۔ رستہ۔ ذلیل ہو گا۔ یعنی آخرت
۲۴۔ میں۔
۲۵۔ ہرگز۔ برفض۔ کرد۔ کیا
۲۶۔ راست۔ درست۔ جنبش۔ حرکت
۲۷۔ آرام۔ سکون۔ بہر خدا۔ خدا کے واسطے
۲۸۔ حق۔ خدا۔ محبت خداوندی
۲۹۔ درو۔ رکھتا ہے۔ طبع۔ لالچ کا ذہن
۳۰۔ جبر۔ دانہ گماں۔ بے دوس غیر
۳۱۔ تقویٰ۔ خوف خدا یا پرہیزگری
۳۲۔ چیت۔ کیا ہے۔ ترک۔ چھوڑ دینا۔ مشتبہات۔ وہ چیزیں جن کا حلال یا حرام ہونا مشتبہ ہو۔ حرام۔ یقیناً ناجائز۔ لباس۔ پہناؤ۔ شراب۔ پینے کی چیز۔ طعام۔ کھانا۔

در بیان ورع

پرہیزگاری کا بیان

۱۔ در ورع ثابت قدم باش ای پیر
اے رشتے پرہیزگاری میں ثابت قدم رہ
۲۔ خانہ دیں مگر آباد از ورع
دین کا گھر پرہیزگاری سے آباد ہوتا ہے
۳۔ ہر کہ از علم و ورع غیر دست
جسے علم اور پرہیزگاری کا سبق ملے ہو
۴۔ ترسگری از ورع پیدا شود
خوف خدا پرہیزگاری سے پیدا ہوتا ہے
۵۔ با ورع ہر کس کہ خود اگر درست
جس نے خود کو پرہیزگاری کے ساتھ طاق کیا
۶۔ آنکہ از حق دوستی دارد طمع
جو شخص خدا کی دوستی میں کوئی طمع رکھتا ہو
۷۔

۱۔ اگر تو با اعتبار ہونا چاہتا ہے
۲۔ ایک می گرد خرابی از طمع
لیکن لالچ سے خرابی پیدا ہوتی ہے
۳۔ دور باید بودش از غیر حق
اے ناحق سے دور رہنا چاہیے
۴۔ ہر کہ باشد بے ورع رها شود
جو شخص بے پرہیز ہو وہ ذلیل ہو گا۔
۵۔ جنبش و آرامش از بہر خداست
اس کی حرکت اور سکون خدا کے واسطے ہے
۶۔ در محبت کا دلش دال بے ورع
اس بے پرہیز کو محبت میں جبر مانا سمجھو

۱۔ اگر تو با اعتبار ہونا چاہتا ہے
۲۔ ایک می گرد خرابی از طمع
لیکن لالچ سے خرابی پیدا ہوتی ہے
۳۔ دور باید بودش از غیر حق
اے ناحق سے دور رہنا چاہیے
۴۔ ہر کہ باشد بے ورع رها شود
جو شخص بے پرہیز ہو وہ ذلیل ہو گا۔
۵۔ جنبش و آرامش از بہر خداست
اس کی حرکت اور سکون خدا کے واسطے ہے
۶۔ در محبت کا دلش دال بے ورع
اس بے پرہیز کو محبت میں جبر مانا سمجھو

در بیان تقویٰ

خوف خدا اور پرہیزگاری کا بیان

۱۳۔ چیت تقویٰ ترک شہات مرام
تقویٰ کیا ہے حرام اور مشتبہ چیزوں کو چھوڑنا

از لباس و از شراب و از طعام
کھانے پینے اور پہننے میں

۱۱۔ حق۔ خدا۔ محبت خداوندی
۱۲۔ تقویٰ۔ خوف خدا یا پرہیزگری
۱۳۔ چیت۔ کیا ہے۔ ترک۔ چھوڑ دینا۔ مشتبہات۔ وہ چیزیں جن کا حلال یا حرام ہونا مشتبہ ہو۔ حرام۔ یقیناً ناجائز۔ لباس۔ پہناؤ۔ شراب۔ پینے کی چیز۔ طعام۔ کھانا۔

۱	ہرچیز افز و نست اگر باشد حلال	۱	نزد اصحابِ موع باشد وبال
۲	چوں ورع شد یارِ عالم و مسل	۲	حسنِ اخلاص ترا ناید حسل
۳	تا گہاں اے بندہ گر کر دی گناہ	۳	توبہ کن در حالِ عذر آں بخوہ
۴	چوں گناہ نقد دآمد در وجود	۴	توبہ نصیہ ندارد، میں چ سو
۵	در انابت کاپلی کردن خطاست	۵	بر امیدِ زندگی کان ہو فاست
۶	توبہ میں نستی کرنا غلطی ہے	۶	زندگی کی امید پر کیڑ نہ دے دفا ہے

در بیان فوائد خدمت

۱	تا تو اے پسِ خدمت گزین	۱	تا شود اسبِ مرادت زیرِ زین
۲	بندہ چوں خدمت مرزاں کند	۲	خدمت او گنبد گردان کند
۳	بہر خدمت ہر کہ بر بند میان	۳	باشد از آفات دنیا داراں
۴	خادمان را بہت در جنت تاب	۴	روزِ محشر بے حساب بے عتاب
۵	خادماں باشند اخوان را شفیع	۵	جائے ایشان در جہان باشد رفیع
۶	خادم اپنے بھائیوں کے سفارش ہو گے	۶	بہتر از صد عابدِ ممسک بود
۷	گرچہ خادمِ عاصی و مفسد بود	۷	بھرا بھی سو بھیل عابد سے بہتر نہ ہو

شفیع۔ سفارش۔ جاحق۔ ایشان۔ ان کی۔ رفیع۔ بلند۔ بھرا۔ بھائیوں کی سفارش کریں گے۔
 ۱۱۔ عاصی۔ گنہ گار۔ مفسد۔ مفسد۔ عابد۔ عبادت گزار۔ ممسک۔ بھیل۔

۱۔ افزوں۔ زیادہ۔ اصحاب۔ جمع صاحب منی دلے۔ ورع۔ پرہیز گاری یعنی تقویٰ والے۔ وبال۔ مصیبت۔ ۲۔ یار۔ مددگار ملاو حاصل۔ حسن۔ اخلاص۔ اخلاص کی خوبی یعنی علم اور عمل کے ساتھ عیب پرہیز گاری میں حاصل ہو جاتے۔ توبہ۔ ایمان میں کمال پیدا ہو جاتا ہے۔ توبہ۔ نہ کہنے۔ خلق۔ نقصان۔ ۳۔ ناگہاں۔ اچانک۔ کر دی۔ کیا کرتے۔ در حال۔ اسی حال میں۔ عذر۔ معافی۔ بخوہ۔ مانگ۔ ۴۔ نصیہ۔ یاد دہانی۔ میں چ سو۔ اچھا سو۔ ۵۔ فاست۔ فوری گناہ۔ توبہ۔ احوال کی توبہ۔ ندارد نہ کہے۔ ۶۔ فاست۔ فوری گناہ۔ توبہ۔ احوال کی توبہ۔ ندارد نہ کہے۔ ۷۔ فاست۔ فوری گناہ۔ توبہ۔ احوال کی توبہ۔ ندارد نہ کہے۔ ۸۔ خدمت۔ مراد۔ ایک بندوں کی خدمت۔ ۹۔ جاحق۔ جاحق۔ ۱۰۔ جاحق۔ جاحق۔ ۱۱۔ جاحق۔ جاحق۔ ۱۲۔ جاحق۔ جاحق۔

درمیانِ تعلیمِ مہمان

مہمان کی تعلیم کا بیان

۱۔ تعلیم۔ عزت کرنا۔
۲۔ برادر۔ بھائی۔ نیک دار۔
۳۔ چھوٹا۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۴۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۵۔ دار۔ رکھ۔ عزت۔ عزت۔
۶۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۷۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۸۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۹۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۱۰۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۱۱۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۱۲۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔
۱۳۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔ بچہ۔

۱۔ ہست مہمان از عطاے کردگار
۲۔ مہمان اللہ کی دین ہے!
۳۔ پس گناہ میں زبانِ رامی برد
۴۔ پھر مہمان کے گناہ سے جاتا ہے
۵۔ باز دار مہمان از مسکنش
۶۔ مہمان کو اس کے گھر سے روک دیتا ہے
۷۔ تابیا بی عزت از رحاں تو نیز
۸۔ تاکہ رحمان سے تو بھی عزت پائے
۹۔ حق کشاید بابِ جنت رابرو
۱۰۔ حق تعالیٰ جنت کا دروازہ اپسر کھول دیتا ہے
۱۱۔ ازوے آزر وہ خداؤ ہم رسول
۱۲۔ اس سے خدا اور رسول ہی رہنمائی دیتے ہیں
۱۳۔ خویش را شائستہ جان کند
۱۴۔ خود کو اللہ تعالیٰ کے لائق کرتا ہے
۱۵۔ از خدا الطاف بے اندازہ دید
۱۶۔ خدا سے بے اندازہ مہربانیاں دیکھتے
۱۷۔ تاگرانی نبوت از مہمان
۱۸۔ تاکہ مہمان سے حقے گسارانی نہ ہو
۱۹۔ گر بود کافر بود رماز کن
۲۰۔ اگر کافر بھی ہو تو اس پر دروازہ کھول دے
۲۱۔ ہر کہ زوینہاں شود باشد لیم
۲۲۔ جو اس سے چپ جادے لکھنے ہوئے
۲۳۔ چوں رسد مہمان بر فرش در بند
۲۴۔ جب مہمان پہنچے تو اس پر دروازہ بند کر دے

۱۔ اے برادرِ مہمان را نیک دار
۲۔ اے بھائی مہمان کو اچھی طرح رکھ!
۳۔ مہمان روزی بخود می آورد
۴۔ مہمان روزی اپنے ساتھ لاتا ہے!
۵۔ ہر کہ اجب از درود
۶۔ جس کو (خدا سے) جبار دشمن رکھتا ہو
۷۔ اے برادرِ دارِ مہمان را عزیز
۸۔ اے بھائی مہمان کو عزیز رکھ
۹۔ مومن کو داشت مہمان را نیکو
۱۰۔ جو مومن مہمان کو اچھی طرح رکھتا ہو
۱۱۔ ہر کہ شد طبع از مہمان طول
۱۲۔ جس کا طبیعت مہمان سے بچیدہ ہو
۱۳۔ بندہ کو خدمت مہمان کند
۱۴۔ جو بندہ کہ مہمان کی خدمت کرتا ہے
۱۵۔ ہر کہ مہمان را برے تازه دید
۱۶۔ جس نے مہمان کو غندہ پیشانی سے دیکھا
۱۷۔ از تکلف و ریش اکو میراں
۱۸۔ اے مہمان تکلف سے دور رہ
۱۹۔ مہمان را لے سپر اعزاز کن
۲۰۔ اے مہمان کی عزت کر
۲۱۔ ہست مہمان از عطا بلے کریم
۲۲۔ مہمان اللہ بخشش میں سے ہے
۲۳۔ معرفت داری گرہ بر زر مہند
۲۴۔ معرفت رکھتا ہے تو سونے پر گرہ نہ مار

پہچان۔ داری۔ رکھتا ہے تو۔ زر۔ سونا۔ مراد ہے۔ ہند۔ مت۔ باندھ۔ چون۔ جب۔ رسد۔ پہنچے۔ بر دیش۔ اس کے چہرے پر۔

۱ خیر و برخوان کے ہماں شو
۲ ہر کہ مہاں را گرامی می کند
۳ ہر کہ مہانت شود از خاص و عام
۴ زانچہ داری اندک و بیش بسیر
۵ ناں بدہ بر جالتان بہر خائے
۶ باتن عورتاں کی بخش جامہ
۷ ہر کہ توبے باتن عورتے دہد
۸ محو بر آری حاجت محتاج را
۹ ہر کہ باشد بد دولت بخت یار
۱۰ اے سپر ہرگز مخور نان بخیل
۱۱ نان مسک جملہ بخت معنا
۱۲ ناخنو اندت بخوان کس مرو
۱۳ چشمتی ہی از جیس دول مدار

۱ بچوں رسد مہاں از دیتہاں شو
۲ جب مہاں پہنچے تو اس سے پوشیدہ ہو
۳ کوشتے در نیگامی می کند
۴ وہ نیک نامی میں کوشش کرتے ہیں
۵ پیش اومی باید آوردن طعام
۶ اس کے سامنے کھانا لانا چاہیے
۷ برو باید پیش رویش اے سپر
۸ اس میں سے درویش کے سامنے اے جانا چلیے
۹ نادہنت در بہشت عدن جا
۱۰ تاکہ تجھے بہشت عدن میں جگہ دیوں
۱۱ حق دہداور از رحمت نامہ
۱۲ حق تعالیٰ سے رحمت کا پرواز دیتا ہے
۱۳ درو و عالم ایندوش نوے فہد
۱۴ اللہ تعالیٰ دونوں جہانوں میں اے ایک نور دیتا ہے
۱۵ بر سر از قبال یابی تاج را
۱۶ تو سر پر نصیب کا تاج پاوے
۱۷ خیر و زور نہاں و آشکار
۱۸ وہ پوشیدہ اور کھلم کھلا بھی اختیار کرتے ہیں
۱۹ کم نشین و عمر برخوان بخیل
۲۰ زندگی میں بخیل کے دسترخوان پر کم بیٹھ
۲۱ می شود نان سخی نور و صفا
۲۲ سخی کی روٹی نور اور صفا کی ہر جاتی ہے
۲۳ ورنے مرد و بچوں کس مرو
۲۴ گھڑ کی طرح مردار کے پیچھے نہ جا
۲۵ سقف ویراں را تو بر آستینوں
۲۶ ویراں چھت کو تو ستون پر نہ رکھ

۱ خیر و برخوان کے ہماں شو
۲ ہر کہ مہاں را گرامی می کند
۳ ہر کہ مہانت شود از خاص و عام
۴ زانچہ داری اندک و بیش بسیر
۵ ناں بدہ بر جالتان بہر خائے
۶ باتن عورتاں کی بخش جامہ
۷ ہر کہ توبے باتن عورتے دہد
۸ محو بر آری حاجت محتاج را
۹ ہر کہ باشد بد دولت بخت یار
۱۰ اے سپر ہرگز مخور نان بخیل
۱۱ نان مسک جملہ بخت معنا
۱۲ ناخنو اندت بخوان کس مرو
۱۳ چشمتی ہی از جیس دول مدار

۱۳ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۱۴ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۱۵ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۱۶ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۱۷ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۱۸ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۱۹ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۲۰ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۲۱ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۲۲ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۲۳ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۲۴ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۲۵ چشمتی ہی از جیس دول مدار
۲۶ چشمتی ہی از جیس دول مدار

۱۔ بہت فاسق راستہ نکلے نہاد
 فاسق کی طبیعت میں تین خصلتیں ہوتی ہیں !
 ۲۔ خصلتیں آرزوؤں خلق خداست
 ۳۔ مخلوق خدا کو ستانا اس کی عادت ہے

۱۔ باشد اول دروش حب فساد
 پہلے اس کے دل میں فساد کی محبت ہوتی ہے
 ۲۔ دور دار و خوش را از راہ راست
 اپنے آپ کو سیدھی راہ سے دور رکھتا ہے

در بیان علامات شقی

و بخت کی نشانیاں

۴۔ بہت ظاہر سے علامت در شقی
 بخت کی تین نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں !
 ۵۔ بے طہارت باشد و بیگاہ خیز
 ناپاک رہتا ہے اور بے وقت اسٹھنے والا
 ۶۔ اے سپر مگریز از اہل علوم
 اے راکے علم والوں سے مت بھاگ
 ۷۔ تا توانی هیچ کس را بد گوئی
 جب تک ممکن ہو کسی کو بُرا نہ کہے
 ۸۔ با طہارت باش و پاکی پیش کن
 با وضو اور پاکی کو پیش نہالے

۴۔ می خورد و اہم از اہم حق
 بہتر حق کی وجہ سے ہمیشہ کھاتا ہے
 ۵۔ ہم ز اہل علم باشد و مگریز
 نیز اہل علم سے گریز کرتا ہے !
 ۶۔ تانہ سوز و مرن ترا نار سوزم
 تاکہ گرم آگ مجھ کو نہ جلا دے
 ۷۔ پیش مردم عیب کس ہرگز جو
 لوگوں کے سامنے کسی کے عیب ہرگز نہ ڈھونڈ
 ۸۔ و ز عذاب گو نیز اندیش کن
 اور قہر کے عذاب سے بھی خوف کر

در بیان علامات خیل

مخبروں کی نشانیاں

۱۰۔ شہ علامت ظاہر آمد و خیل
 خیل میں تین علامتیں ظاہر آتی ہیں !
 ۱۱۔ اولاً از ساکلاں ترساں بود
 پہلے فقیروں سے خوف زدہ ہووے
 ۱۲۔ چوں رسد در رہ خویش و آشنا
 جب سر راہ دوست اور رشتہ دار کو ملے
 ۱۳۔ نسبت از مالش کسے را فائدہ
 اس کے مال سے کسی کو منافع نہیں

۱۰۔ باتو گویم یاد گیرش اے خلیل
 تجھے کہتا ہوں اے دوست اسے یاد کر لے
 ۱۱۔ و ز بلائے جمع ہم لرزاں بود
 اور بھوک کی مصیبت سے بھی لرز رہا ہو
 ۱۲۔ بگذر از خجہ او گوید مر حبا
 تو اصرار امر حبا کہہ کر اسی جگہ سے گزر جانا ہے
 ۱۳۔ کم رسد با کس ز خویش مایہ
 اس کے دسترخوان سے کسی کو کھانا کم ہی پہنچتا ہے

۱۔ بہت سے فاسق۔ ہمارے
 ۲۔ خصلتیں تین عادتیں۔ ہنارد۔
 ۳۔ طبیعت۔ بہت۔ عبت۔ فساد۔
 ۴۔ خصلت۔ عادت۔ آرزوؤں
 ۵۔ ستانا۔ وارہ۔ رکھنا ہے۔ خوش
 ۶۔ خود۔ راہ راست۔ سیدھی راہ۔
 ۷۔ شقی۔ بد بخت۔
 ۸۔ شقی۔ بد بخت۔ علامت۔
 ۹۔ نشان۔ شقی۔ بد بخت۔ بے خود
 ۱۰۔ کھاتا ہے۔ اہم۔ ہمیشہ۔ اہم۔ حق۔
 ۱۱۔ بد۔ طہارت۔ ناپاک۔ یاد۔
 ۱۲۔ باشد۔ ہوتا ہے۔ بیگاہ۔ خیز۔
 ۱۳۔ ناپاک۔ رہتا ہے۔ اور بے وقت۔ اسٹھنے والا۔
 ۱۴۔ اے سپر مگریز۔ از اہل علوم۔
 ۱۵۔ اے راکے علم والوں سے مت بھاگ۔
 ۱۶۔ تا توانی۔ هیچ کس۔ را بد گوئی۔
 ۱۷۔ جب تک ممکن ہو کسی کو بُرا نہ کہے۔
 ۱۸۔ با طہارت۔ باش۔ و پاکی۔ پیش کن۔
 ۱۹۔ با وضو اور پاکی کو پیش نہالے۔
 ۲۰۔ با طہارت۔ با وضو۔ باش۔
 ۲۱۔ پیش کن۔ پیش نہالے۔ جو خبر۔
 ۲۲۔ اندیش کن۔ بخو کہ یاد۔
 ۲۳۔ علامت۔ بخت۔ علامت۔
 ۲۴۔ نشان۔ خیل۔ کہو۔
 ۲۵۔ خیل۔ کہتا ہوں۔ یاد۔
 ۲۶۔ یاد کر لے۔ خیل۔ دوست۔
 ۲۷۔ بخت۔ دل کے پردوں میں داخل ہوجانے۔
 ۲۸۔ اولاً۔ پہلے۔ ساکلاں۔ جھمکاں۔
 ۲۹۔ فقیر۔ ترساں۔ ڈرے والا۔ ہو۔
 ۳۰۔ ملا۔ مصیبت۔ بھوک۔ لرزاں۔
 ۳۱۔ لرزے والا۔
 ۳۲۔ رسد۔ پہنچے۔ راہ۔
 ۳۳۔ نسبت۔ کو۔ آشنا۔ دوست۔
 ۳۴۔ مایہ۔ کھانا ہے۔ زانما۔ اس جگہ سے۔
 ۳۵۔ کھانا ہے۔

کہتا ہے۔ مرچا خوش آمدید یعنی ان کو یہاں کی بے ساختہ نہیں ہے جاتا صرف مرچا کہہ کے نکل جاتا ہے۔ یا ان سے بچ کر نکل آئے پھر خود اپنی طرف
 کرتا ہے۔ ۱۳۔ کم رسد۔ کم پہنچتا ہے۔ باکس۔ کھو کر۔ خویش۔ اس کا دسترخوان۔ مایہ۔ اہل حق دسترخوان میں اٹھاتا رہا ہے۔

در بیان قناعت قلب

دل کی سختی کا بیان

۲ چوں بدیدم روز و برترانستم
جب دیکھا تو اس نے چہرہ پیر یا
ہم قناعت نبودش بایش و کم
بھی اسے تھوڑے اور زیادہ سے صبر نہیں ہوتا
۴ در دل سختش نیات کارگر
اس کے سخت دل میں کارگر نہ ہو !
۵ تا نباشی، شمنشین با مردگان
تاکہ تو مردوں کا ہم نشین نہ بنے

سخت دل راستہ علامت یقین
میلنے سخت دل والے کی تین نشانیاں پائی ہیں
۳ با ضیق حال باشدش جور و رم
کمزوروں پر اس کا ظلم دستہ بر تار ہے
۴ موغظت بہر چہ گوی بہشت
نصیحت تو جتنی بھی زیادہ کہے
۵ اہل دنیا را معنی مرہ دال
دنیا داروں کو در حقیقت مردہ سمجھو

در بیان حاجت خواستن

ضرورت کا سوال کرنا بیان

۶ آنکہ دار و درے خوب ہے بجو،
جو شخص خوبصورت ہو اس سے طلب
۸ تا آئی حاجت اورا برار
جہاں تک ممکن ہو اس کی ضرورت پوری کر
۹ چوں خواری یافت از دریاں تواد
جب (اسی) نہریں کے پیر کی چوکیں سے نہ چاہ
۱۰ از کسے پیش کس آزادی مکن
کسی سے متعلق کسی سے آزادی نہ کر

حاجت خود را بخوئے از زشت
اپنی ضرورت کی بدگلی سے مت و مضبوط
۸ موئے را بالوچوں افادہ کار
جب کسی مومن کو بھروسے کام پڑے
۹ حاجت خود را جز از سلطان خوہ
اپنی ضرورت ہواشہ کے علاوہ کسی نہ مانگ
۱۰ از وفات دشمنان شادی مکن
دشمنوں کی موت سے خوشی نہ کر

در بیان قناعت

صبر کا بیان

۱۲ مگر چہ بیج از فتنہ بود بخیر
اگرچہ کوئی چیز فقر سے زیادہ تلخ نہیں ہوتی
۱۳ فرصتہ کنوں کہ داری کار کن
اب جو فرصت رکھتا ہے کام کر لے

باقناعت ساز و آرمے سپر
اے دلکے ہمیشہ صبر کے ساتھ موافقت کر
۱۳ ہر سخن خیر استغفار کن
ہر اچھے کلمہ اور استغفار کر

۱ قناعت سستہ قلب دل
۲ یا قناعت - پائی میں ہے
۳ ضیق حال - مجمع ضعیف کراہ
جور و رم - قناعت - صبر
زیادہ
۴ موغظت - نصیحت - بھڑکنا
جتنی کہ - گوی کہ تو بہشت - زیادہ
نباشد - نہ ہوئے - کارگر - معنی
۵ اہل دنیا - دنیا والے - معنی
حقیقت میں - دکان - جان - نہ باطن
دوسرے تو ہم نشین - پس شیخ
۶ حاجت - ضرورت - خواستن
چاہنا - سوال کرنا
۷ خود را - خود کو - زشت
رو - بد صورت - دارد - رکھتا ہے
روئے خوب - خوبصورت - بجو -
بجو
۸ موئے - مو
۹ موئے را بالوچوں - موئے را بالوچوں
۱۰ از وفات دشمنان - دشمنوں کی وفات
شادی مکن - شادی نہ کر
۱۱ قناعت - قناعت
۱۲ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۳ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۴ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۵ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۶ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۷ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۸ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۹ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۲۰ قناعت - صبر - ساز و آرمے

۱۲ مگر چہ بیج از فتنہ بود بخیر - اگرچہ کوئی چیز فقر سے زیادہ تلخ نہیں ہوتی
۱۳ فرصتہ کنوں کہ داری کار کن - اب جو فرصت رکھتا ہے کام کر لے
۱۴ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۵ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۶ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۷ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۸ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۱۹ قناعت - صبر - ساز و آرمے
۲۰ قناعت - صبر - ساز و آرمے

۱ کار اہل بخل را تبلیس دال
بخیلوں کے کام کو تبلیس سمجھ
۲ بیچ تمک نگر دوئے بہشت
کوئی بخل بہشت کی طرف گز نہیں سکتا۔
۳ آنکہ می خواند مرو را سقر
جس جگہ کو خصوصاً سقر کہتے ہیں با
۴ اے سپرد مردی مشہور باش
اے لوگے سخاوت میں مشہور ہو جا
۵ باشا باش و تواضع پیشہ گیر
سخاوت والا ہو جا اور تواضع پیشہ کرے

۱ در جنہم ہمدم ابلیس دال
جنہم میں شیطان کا ساتھی جان
۲ بلکہ باؤ کے سرد ہوئے بہشت
بلکہ اسے بہشت کی خوشیوں میں کہاں پہنچے
۳ اہل کبر و بخل را باشد مقرر
متکبروں اور بخیلوں کا ٹھکانہ ہوگا
۴ از بخیلی و زنجب و زور باش
کفر سی اور زنجیر سے دھڑ ہو جا۔
۵ تا شود روئے دلت بدر منیر
تاکہ تیرے دل کا چہرہ بدر منیر ہو جائے

در بیان کار با شیطانی

شیطانی کاموں کا بیان

۴ چار خصلت فعل شیطانی بود
چار خصلتیں شیطانی کام ہیں،
۸ عطسہ مرد و چوگدشت از یکے
دگوں کی چھینک جب ایک گزر جاتے
۹ خون بینی نیز از شیطاں بود
بھیس بھی اس شیطانی کیلئے ہے
۱۰ خامیازہ فعل شیطاں است
انگڑوائی اور تے بھی شیطانی کا کام ہے

۵ داند اینہا ہر کہ رسانی بود
ان چیزوں کو رحمان والا ہی جان سکتا ہے
۶ باشد ادا از فعل شیطاں بیشک
بیشک وہ شیطانی کام ہو گئے
۷ آنکہ ظاہر و شمن انسان بود
جو کہ کھلم کھلا انسان کا دشمن ہے
۸ اے سپر امن مباش از یکے
اے لوگے اس کے مگر سے بے خوف نہ ہو

در بیان علامات منافق

منافق کی نشانیاں

۱۲ دور باش اے خولجہ از اہل نفاق
اے سردار منافقوں سے دور رہ
۱۳ ستم علامت در منافق ظاہر است
منافق میں تین علامتیں ظاہر ہیں

۱۱ در جنہم دال منافق را وفاق
منافق کیلئے جنہم میں بیجا ہواں باور کر
۱۲ زال سبب مقہور و قہر قہر است
اسی وجہ سے (خدا سے) قہر کا قہر ہے

۱ رکار کام اہل بخل بخیل لوگ
تبلیس میکرو فریب۔ دال جان
۲ جنہم۔ ساتھی۔ ابلیس۔ شیطان
۳ بیچ۔ کوئی۔ تمک۔ بخل۔
۴ مقرر۔ پیش گذر سکے گا۔ سترے۔ مدت
۵ کبر۔ زور۔ پیچھے۔ تو۔ خوش ہو
۶ بدر منیر۔ دل کی خوشی
۷ زور۔ خواہند۔ کہتے ہیں۔ تر
۸ خاص۔ سقر۔ دوزخ کا نام۔ اہل کبر
۹ مجبور۔ بائند۔ ہوگا۔ مقرر۔ ٹھکانہ
۱۰ مقرر۔ بخل۔ تواضع۔ باش۔ تواضع
۱۱ بدر منیر۔ بدر منیر۔ دور باش
۱۲ دال۔ ہواں۔ سخاوت۔ والا۔ تواضع
۱۳ عامیازہ۔ پیشہ گیر۔ پیشہ کرے۔ تا شود
تاکہ ہوئے۔ روئے۔ بدر منیر۔ بدر منیر
چورہویں کا چاند۔ منیر۔ چاند۔ روشن
کرے والا ہے۔
۱۴ کار۔ ہمارے۔ کام۔ کام
۱۵ خصلت۔ عادت۔ عقل
۱۶ کام۔ شیطانی۔ شیطان۔ دال۔
۱۷ سرف۔ داند۔ جانتا ہے۔ اینجا
ان کو۔ رحمان۔ اللہ والا۔
۱۸ عطسہ۔ بھینک۔ مرد۔ لوگ
۱۹ چوگدشت۔ بھڑکتے۔ جڑی گیہے۔
۲۰ ایک۔ باشد۔ ہوئے۔ فعل۔ شیطانی
۲۱ شیطانی کام۔
۲۲ خون بینی۔ ناک کا خون۔ بھیس
۲۳ یعنی۔ چھینک۔ اور بھیس۔ شیطانی کی حرکت
۲۴ سے۔ پہلے۔ ہوتے ہیں۔
۲۵ خامیازہ۔ انگڑوائی یا جھاتی۔
۲۶ اہل۔ بے خوف۔ مباش۔ مت ہو
۲۷ میکرو فریب۔ لینے۔ باغیر۔ شیطانی
۲۸ کے اثر سے۔ ہوتا ہے۔
۲۹ علامت۔ بے علامت
۳۰ نشانیاں۔ منافق۔ جبر کا ظاہر و باطن ایک
۳۱ نہ ہو۔
۳۲ خواہ۔ سردار۔ اہل نفاق۔ منافق
۳۳ علامت۔ نشان۔ مقہور۔ جس پر قہر ہوئے۔ قہر
۳۴ منافق۔ جس کا ظاہر و باطن اور دل و زبان ایک جیسے نہ ہو۔ وفاق۔ بیٹھان۔ ۱۳۵۔ علامت۔ نشان۔ مقہور۔ جس پر قہر ہوئے۔ قہر
۳۵ غضب۔ قہر۔ قہر کر نیوالا یعنی خدا۔

۱۔ وعدہ۔ وعدہ۔ وعدہ۔
تمام۔ بات۔ خلاف۔ بین وہ ہمیشہ
وعدہ خلاف کرتا ہے۔ قول بات
بجور۔ نہ سوئے۔ کذب۔ جھوٹ
لاٹ۔ ڈونگ بیچ وہ اکثر جھوٹ
بولتا اور ڈونگس مارتا ہے۔
۲۔ امانت۔ مدد۔ سہ کد کرتا
ہے۔ امانت۔ وہ چیز جو بطور حفاظت
کس کے پاس رکھی جائے۔ خیانت
امانت میں چوری۔
۳۔ وفا۔ پورا کرنا۔ زان۔ اسی
وجہ سے۔ نہا شدہ۔ نہ سہ رخ چہرہ
صفا۔ پاکیزگی۔
۴۔ پتہ۔ یعنی ہرگز نہ پنداری
نہ سمجھتے۔ آئین۔ امانت دار۔ رخصت
آوا۔ نہ رہے۔ شش۔ اس کی شش
زنج ساری نہیں یہ جو بد عادت ہے
۵۔ پیریز۔ چاؤ۔ یعنی۔ ملوڑ
آبہر۔ واسطے۔
۶۔ سہرا راستے کا ساتھی ہے شہر
پر جاتا ہے۔ ملک۔ تہ یا گہرائی۔ چہ
چاہ کا عقیقہ۔ گہرائی۔
۷۔ شقی۔ پرہیزگار
۸۔ سہ۔ تین۔ علامت۔ نشانیاں
شقی۔ پرہیزگار۔ سہ۔ رب۔ خود ہوتا
شقی۔ پرہیزگار۔ شقی۔ بہشت۔
۹۔ چہرہ۔ خط۔ بچنے والا
آشہ۔ نینداؤ۔ نہ ڈالے۔ تیرا۔
تھک۔ کاربہ۔ برا کام۔
۱۰۔ کم۔ دود۔ کہ جلتا ہے۔ ڈاڑھ
جھوٹ کا ذکر یا جھوٹی بات۔ طریق
رات۔ کذب۔ جھوٹ۔ برکات۔ کلمہ
یعنی جھوٹی بات شقی کی زبان پر نہیں آتی
۱۱۔ حلال۔ جائز۔ ہم گم تیر۔ میں
لے ہے۔ کام۔ مقصد۔ تانقہ۔
تاکہ نہ گم رہیں۔ اہل تقویٰ۔ پرہیزگار
لوگ۔ تمام۔ ناجائز۔
۱۲۔ اہل حجت۔ بہت دلمے لوگ
۱۳۔ سرکار۔ جس کی سرشت۔ طہیت۔
تین عادتیں۔ سرشت۔ طہیت۔ آ نکس۔ وہ شخص۔ اہل بہشت۔ بہت دلمے۔

وعدہ ہائے اوہمہ بات خلاف
اس کے تمام وعدے خلاف ہوں
۲۔ مومنوں کی مدد کم کرتا ہے!
۳۔ نیست در وعدہ منافق را وفا
منافق کے وعدے میں وفا نہیں ہوتی
۴۔ تانہ پنداری منافق را این
منافق کو ہرگز امین نہ سمجھو تو
۵۔ از منافق اے سپر پرہیزگار
اے لوگ منافق سے پرہیز کر
۶۔ با منافق ہر کہ ہمیشہ می شود
ہر شخص منافق کا ہمراہ ہوتا ہے

۱۔ قول او بنو مغیر از کذب دلاف
اس کی بات بے جھوٹ اور ڈونگ کے نہ ہو
۲۔ ہم امانت را خیانت می کند
نیز امانت میں خیانت کرتا ہے
۳۔ زان نباشد در رش نور و صفا
اسی وجہ سے اس کے چہرے میں نور و صفا نہیں
۴۔ نیست باو انشرف از دے میں
اس کی شرفیہ زمین سے نہیں جڑ جلتے
۵۔ تیغ را از بہر قتلش تیز کن
اس کے قتل کے لئے تلوار تیز کر
۶۔ منزل او در تک چہ می شود
اس کی منزل کوئی کی گہرائی میں ہوتی ہے!

در بیان علامات متقی

پرہیزگار کی نشانیاں

۸۔ علامت باشد اندر متقی
پرہیزگار میں تین نشانیاں ہوتی ہیں!
۹۔ پر حذر باشد اے تقی از یارید
اے پرہیزگار مجھے یاد ہے کہ وہ
کم رود و کرد و روش بر زبان
جھوٹی بات اس کی زبان پر کم ہی چلتی ہے
۱۱۔ از حلال و پاک ہم گیرند کام
حلال اور پاک ہی سے مطلب حاصل کرتے ہیں

۸۔ کے بود نیست تقی را با شقی
متقی کو بد بخت سے کیا نسبت ہوتی ہے
۹۔ تا نیست از دترا در کار بد
تاکہ تجھے بدکاری میں نہ ڈال دے
۱۰۔ از طریق کذب باشد بر کمال
جھوٹ کے طریقے سے کمال پر ہوتا ہے
۱۱۔ تا نیست اہل تقویٰ در حرام
تاکہ اہل تقویٰ سے حرام میں واقع نہ ہو جائیں

در بیان علامات اہل حجت

جنتیوں کی نشانیاں

۱۳۔ ہر کہ را باشد نہ خصلت در شرت
جس کی طبیعت میں عادتیں ہوویں

۱۳۔ باشد آنکس بیشک اہل بہشت
وہ بیشک اہل بہشت میں سے ہوگا۔

تین عادتیں۔ سرشت۔ طہیت۔ آنکس۔ وہ شخص۔ اہل بہشت۔ بہت دلمے۔

۱ شکر در نعم او صبر اندر بلا
نعمتوں میں شکر۔ مصیبت میں صبر۔
۲ سر کہ مستغفر بود اندر گناہ
جو شخص گناہ (کی حالت) میں استغفار کرتا رہا
۳ سر کہ ترسد از آگہ خویش تن
جو شخص اپنے معبود سے ڈرتا ہے!
۴ معصیت را ہر کہ پے در پے کند
جو شخص پے در پے گناہ کرتا ہے
۵ اے سپرد اہم بایستغفار باش
اے مرد کے ہمیشہ استغفار کرتا رہ
۶ گر کنی خیرے بدست خویش کن
اگر کوئی خیرات کرے تو اپنے ہاتھ سے کر
۷ یک دم کا نر از دست خود دہند
ایک دم جو اپنے ہاتھ سے دیویں۔
۸ گر بہیشی خود یکے خرابے تر
اگر اپنے ہاتھ سے تو ایک تازہ کھجور خورے
۹ سر چہ بخشیدی مکن با اور جمع
جو کچھ بخش دیا تو نے اس میں رجوع نہ کر
۱۰ اس بدل ماند کہ شخصے دہند
(فعل) اس کے مشابہ سے کہ کوئی شخص تے کرے
۱۱ بالیسر کہ پینز کے خشت پیدار
باپ اگر بیٹے کو کوئی معمول چیز بخش دے
۱۲ اے سپر شادی ز مال زر مجوی
اے لڑکے مال اور سونے سے خوش مت ڈھونڈ
۱۳

می و در آیینہ دل را جلا
دل کے پیشے کو روشنی دیتا ہے
حق ز نار دوزخش در آونگاہ
حق تعالیٰ دوزخ کو آگ سے آگے لگا رکھتا ہے
خواہد او عنذر گناہ خویش
وہ اپنے گناہ کی معذرت چاہتا ہے
این روش از اہل جنت کے کند
اللہ تعالیٰ اسے اہل جنت میں سے کر لے گا
وز بدان مفسدان بیزار باش
اور بدول اور مفسد ادیبوں سے بیزار رہ
خیر خود را وقت ہر روش کن
اپنی خیر کو ہر روش میں بوقت کرے
بہ بود زان کہ پس او صد دہند
اس سے بہتر ہے کہ اس کے پیچھے سو دیویں
بہتر از بعد بوسہ متعال
تیرے بعد سونے کے سوا متعال سے بہتر ہے
گز یا فادہ از دست جمع
اگرچہ گر پڑے تو بھوک کے ہاتھ سے
باز بیل خوردن آں می کند
پھر اس کے کھانے کو رغبت کرے
می رسد کہ باز گیر زان سپر
اسے حق پہنچتا ہے اگر اس بیٹے سے دل لے لے
انچہ کس زادادہ دیگر مجوی
جو کچھ کسی کو دے دیا ہے پھر نہ ڈھونڈ
۱۴

در بیان آنکہ در دنیا از آن خوش نباید بود

ان چیزوں کا بیان جن سے دنیا میں خوش نہ ہونا چاہیے۔

۱ رنما جمع نعمت و بلا نیست
میں دور۔ دیتا ہے۔ آئینہ روشنی
جلا۔ روشنی
۲ مستغفر بخش مانگے والا
پڑ۔ ہوسے۔ تار۔ آگ۔ وار۔
رکھتا ہے۔
۳ ترسد۔ ڈرتا ہے۔ اللہ
معبود۔ خویش تن۔ اپنا۔ خواہ۔
چاہتا ہے۔ عذر۔ معافی یا معذرت
گو یا خوف خدا کا اثر۔ استغفار اور توبہ
۴ معصیت۔ گناہ
پے در پے۔ لگاتار۔ کند۔ کرتا ہے
۵ ایزد۔ اللہ تعالیٰ۔ کتب۔
۶ دائم۔ ہمیشہ۔ استغفار بخش
طلب کرنا۔ باش۔ ہو۔ بدل۔ برے
مفسدان۔ خدا کو نیک لے۔
۷ گر کنی۔ اگر کرے تو۔ دست
ہاتھ۔ خویش۔ اپنا۔ کر۔ وقت
بیزر۔ درویش۔ اس کی اصل درویش
ہے یعنی دروازے سے اپنے والا
مرا فقیر
۸ دم چوٹی۔ کا ترا۔ کوئلہ
اس کو۔ دہند۔ دیویں۔ تیرے بہتر بود
ہوسے۔ نازاک۔ اس سے کہ۔ پس
پیچھے۔ ہند۔ سولہ وارث اس کے نام
کا سورا پیر صدقہ کریں تو اپنے ہاتھ
ایک روپیہ کا صدقہ اس سے بہتر ہے
۸ بخششی۔ بخشش کرے تو
کے۔ ایک۔ خیریت۔ تیرا تازہ کھجور۔
ہند۔ سو۔ متعال۔ تقریباً ساڑھے
چار ہند۔
۹ سرچہ۔ جو کچھ بخشیدی بخش دیا
مکن۔ مت کر۔ باور۔ ماسی۔ تجھے۔ ملنا
یہ اسے دے دے۔ زیا۔ باور سے لانا
گر پڑا ہے تو۔ دست۔ ہاتھ جمع بھوک
یعنی انہماں عزت کے باوجود دے کے
والیں نہ لے۔
۱۰ بدان ماند۔ اس کے مشابہ ہے
تے کتہ۔ تے کرے۔ باور۔ پھر تیل عینت

خوردن۔ کھانا۔ نے کند کرتا ہے۔ لینے دے کے لینا تے کر کے کھانے کے برابر ہے ۱۱ سپر زیا۔ چیز کے "یک" تفسیر کا ہے یعنی بہت معمولی چیز
بخشید۔ بخش دیوے۔ پڑ۔ باپ سے ترسد۔ پہنچتا ہے۔ یعنی حق۔ باز گیر۔ والیں لے ڈال سپر۔ اس بیٹے سے یعنی باپ کو بیٹے سے دے دے
والیں لینے کا حق ہے۔ ۱۳۔ شادی خوشی۔ تر۔ سنا۔ مجوی۔ مت ڈھونڈ دادہ۔ دیا ہے تو نے۔ دیگر۔ پھر۔ ۱۳۔ نہ بایہ بود
نہ ہونا چاہیے۔

۱ شادی خوشی سراسر۔
بالکل سداغیعت۔ پیچھے
نام۔ رنج۔

۲ بہن۔ مانت۔ لائق

۳ آیت قرآنی۔ ترجمہ۔ رست خوش ہو
قرآن۔ عدا کی آخری کتاب۔ گزشتہ
کان رکھ۔ یعنی سن لے۔ جا۔ جگہ
ہو شاد۔ ہریش رکھ۔

۴ شادمانی۔ خوشی۔ نگرہ
نہیں رکھتا۔ یعنی بات۔ دادم رکھتا
سول میں۔ سبق رکھتا ہوں کا مطلب
کہ استادوں نے اس بات کا سبق
دیایا ہے۔

۵ خوش کن۔ عادت بندے
رست۔ چہرہ۔ حاکم۔ طرف
دل ہوئے۔ دل کا ڈھونڈنے
والا۔ مراد اللہ تعالیٰ۔

۶ فرخ خوشی۔ دانی رکھتا ہے
تو نفضل۔ میرانی۔ دکان۔ حاکم
یکت۔ لیکن۔ جہت۔ ڈھونڈنا۔
خطا۔ غلطی۔

۷ حزن۔ رنج۔ اندوہ
غم۔ قوت۔ دوزی۔ بندگان۔ حج
بندہ۔ فرخ جو بندگان خوش ڈھونڈ
والے ہیں خوشی کے طالبوں کو غم
حاصل ہوتا ہے۔

۸ ازچہ موجودی بنیدیش۔ پیر
کس لئے وجود میں آیا ہے تو سوچ لے رکھو
کہ دیندہ مہتر از نیست بہت
اللہ تعالیٰ نے تجھے یکت سے بہت کیا ہے
تا تو باشی بندہ معبود باش
جب تک ہر کے معبود کا بندہ ہو

۹ ازچہ کیوں جسے موجودی
موجود ہے تو۔ بنیدیش۔ شروع۔ ہر کے
ہر شخص۔ دارد۔ رکھتا ہے۔ غرض۔ بین
اپنے مقصد تک پہنچنے پر غور کرنا چاہیے۔

۱۰ کردہ کیا۔ آخر۔ اللہ تعالیٰ
مرزا۔ خاص تھو کو نیست نہ ہونا
بہت ہونا۔ اندر لگے۔ انکو۔ اس میں
ہے کہ کو باشی ہوئے تو۔ حق پرست
حق کو پوچھنے والا۔

۱۱ تا تو باشی جیب تک تو رہے
بندہ۔ غلام۔ عبادت گزار۔ معبود اللہ
تعالیٰ۔ باش۔ ہو۔ وجود بخش۔ یعنی جب
تک ہر کے خدا کا بندہ نہ کر دیا جائے

۱ شادی دنیا سراسر غم بود
دنیا کی خوشی سراسر غم ہے

۲ نہی لاف نہی ز دنیا گو شدار
لاف نہی کی نہی کہ ان سے سن رکھ

۳ شادمانی را ندارد دوست حق
حق تعالیٰ خوشی کو دوست نہیں رکھتے

۴ اے سپر با محنت و غم خوئے کن
لے لڑکے محنت اور غم کی عادت کر

۵ گفرح داری ز فضل حق و دست
اگر اللہ کے فضل سے تو خوشی حاصل لے تجاویز

۶ حزن اند و بہت قوت بندگان
رنج و غم اللہ کے بندوں کی روزگار ہے

۷ ازچہ موجودی بنیدیش اے سپر
کس لئے وجود میں آیا ہے تو سوچ لے رکھو

۸ کہ دیندہ مہتر از نیست بہت
اللہ تعالیٰ نے تجھے یکت سے بہت کیا ہے

۹ تا تو باشی بندہ معبود باش
جب تک ہر کے معبود کا بندہ ہو

۱۰ خواب مجھ کن اول روز اے سپر
لے لڑکے شروع دن میں نیند کم کر

۱۱ آخر روزت نکو نبود منم
دن کے آخر تیرا سونا اچھا نہیں ہے

۱۲ اہل حکمت را نمی آید صواب
حکمت والوں کو درست نہیں آتا۔

۱ سودا و دار و عقب ماتم بود
اس کے فائدے کے پیچھے ماتم ہوتا ہے

۲ جلے شادی نیست دنیا ہر شدار
دنیا خوشی کی جگہ نہیں ہر شخص رکھ

۳ این سخن دایم ز استادان سبق
یہ بات استادوں سے سبق رکھتا ہوں

۴ روئے دل را جانب دلجوئے کن
دل کا چہرہ دل ڈھونڈنے والے کی طرف کر

۵ لیک اندہ نیافر حجت خطاست
لیکن دنیا سے خوشی ڈھونڈنا خطا ہے

۶ غم شود یاف فرح جو نیکان
غم خوشی ڈھونڈنے والوں کا یار ہے

۷ ہر کسے روئے غم خوشی اے سپر
ہر شخص اپنا ہی غم رکھتا ہے لڑکے

۸ از برائے آنکہ باشی حق پرست
اس لئے تاکہ تو حق پرست ہو

۹ با حیا و با سخا و وجود باش
حیا سخاوت اور بخشش والا ہو

در بیان نضال و نتائج دینی و دنیوی

دینی اور دنیاوی نتیجوں اور نصیحتوں کا بیان

۱۱ نفس را بد خو میا موز اے سپر
نفس کو بری عادت مت سکھا

۱۲ پیشتر از شام خواب آمد حرام
عزوب کے کچھ پہلے نیند حرام آئی ہے

۱۳ در میان آفتاب و سایہ خواب
دھوپ اور سایے کے درمیان سونا

۱۴ خواب۔ نیند کن۔ کہ اول روز۔ دن کا شروع۔ بدھ۔ بری عادت۔ میا موز۔ مت سکھا۔
۱۵ نیکو۔ اچھا۔ نبود۔ نہ ہوئے۔ تمام۔ نیند۔ پیشتر۔ کچھ پہلے۔ دن کا آخر کچھ کے بعد نام۔ خواب۔ نیند۔ آمد حرام۔ آئی۔ یعنی حدیث میں۔ ۱۳۔ اہل حکمت
حکمت والے یا دانا۔ نمی آید۔ نہیں آتا۔ صواب۔ درست۔ یعنی اعلیٰ اچھا نہیں سمجھتے۔ آفتاب۔ دھوپ۔

۱۔ بول۔ پیشاب۔ سوانی
نگاہ تہم بھی۔ آندہ۔ لائق ہے۔ آندہ
اصل۔ آندہ۔ تم۔ بسیار۔ بہت
پیشاب۔ بڑھایا میں پیشاب کے وقت
بقدر ضرورت سے زیادہ ستر نہ کھولے
۲۔ جانتے جنس فرض کرنے کی
صالح۔ تہم۔ بڑا۔ تہم۔ ہونے۔ خوردن
کھانا۔ طعام۔ کھانا گریا ایسی حالت
میں غسل کر کے کھانا کھانا چاہیے۔
۳۔ ریزہ۔ ٹکڑا۔ نان۔ روٹی
میٹھن۔ مت گرا۔ تہم۔ نیچے۔ پا۔ پاؤں
ہے خواہی۔ تو چاہتا ہے۔ لیکن رزق کی
بے اولہ ذکر کا اور نعمت ہے
۴۔ شب۔ رات۔ مرتکب۔ مت
مادر۔ جوارب۔ جھاڑو۔ خانہ۔ محل
درخانہ۔ گھر میں
خاک۔ کوڑا۔ کوڑا۔ کوڑا۔ کوڑا
۵۔ مت۔ رستہ۔ نزدیک۔ دروازہ
کے نیچے یعنی دہلیز کے پاس۔
۶۔ بھائی۔ بھائی۔ قرابت۔
باب۔ نام۔ ماں۔ سے۔ گرد۔ ہر
جائے ہے۔ یعنی ماں باپ کا نام لیکر
بلانے کی بجائے انہیں اماں جی اور
ابا جی کہ کر مخاطب کرے۔
۷۔ چوب۔ بھائی۔ کسی۔ تہم
محتاج۔ کوڑا۔ بھولے۔ تو۔ آتی۔ چڑھتے تو
معیت۔ بین۔ خدائی۔ کیا۔ پاک۔ صاف۔ مضمحل
تنگ۔ سینا۔ چلیے۔
۸۔ دست۔ ہاتھ۔ خاں۔ گل۔ بلی۔ رتہ
مت۔ دھو۔ رائے۔ واسطے۔ شستن۔ دھونا
آب۔ پانی۔ جو۔ طہارت۔ لین۔ میں۔ مل۔ لینے۔ ہے
نقصان۔ نہیں۔ پہنچا۔ نہیں۔ پانی۔ نے۔ مومنا
۹۔ آسان۔ دہلیز۔ دروازہ
شستن۔ اصل۔ منشی۔ مت۔ چڑھ۔ کوڑا۔ عمل
چینی۔ چلیے۔
۱۰۔ ریزہ۔ بہا۔ تہم۔ بھولے۔ در
دروازے کا بہرہ لینا۔ تاکہ۔ ہاتھ۔ ہوا
ہیش۔ جیسے۔ خصلت۔ ایسی۔ عادت۔ تہم
بہرہ۔ بہا۔ لین۔ دھو۔

بول عریاں ہم فقیری آورد
(بالکل انگے ہو کر پیشاب بھی فقیری لاتا ہے)
۲۔ درجنابت بد بود خوردن طعام
جنابت میں کھانا رکھنا بڑا ہے
۳۔ ریزہ ناں را میفکین زیر پایے
روٹی کے ریزے تو پاؤں کے نیچے مت گرا
۴۔ شب مزین جارب کز خانہ در
رات کو گھر میں ہرگز جھاڑو نہ دے
۵۔ گر بخوانی اب و نامت را بنام
اگر ماں باپ کو تو نام سے بلائے تو
۶۔ مگر بہر چوبے کنی دندان خلال
اگر ہر کوئی سے تو دانتوں کا خلال کرے
۷۔ دست را ہرگز نجاک و گل مشوے
ہاتھوں کو خاک اور مٹی سے ہرگز نہ دھو
۸۔ اے سپر بر آستان دشین
اے اٹھ کے دروازے کی دہلیز پر مت بیٹھ
۹۔ تیکم کم کن نیند در پہلوے
دروازے کی سادھ پر بھی سہارا کم کر
۱۰۔ در خلا جا گر طہارت نامی کنی
بیت الخلا میں اگر طہارت کرتا ہے تو
۱۱۔ جامہ را بر تن تشاید دوستن
کپڑے کو جسم کے اوپر نہ سینا چاہیے
۱۲۔ گردن پاک سازی رے خوش
اگر تو دکان سے اپنے چہرے کو صاف کرے
۱۳۔ ویر و بازار و بیرون آئی زود
باہر میں دیر سے جا اور جلدی باہر آ

اندہ بسیار و پیری آورد
بہت عیش اور بڑھاپا لاتا ہے
نایب دست این خبر خاص عام
یہ بات خاص و عام کے نزدیک نایب ہے
۲۔ گھر ہی خواہی تو نعمت از خدا
اگر اللہ تعالیٰ سے تو نعمت چاہتا ہے
۳۔ خاک رو بہم من در زیر در
کوڑا بھی دہلیز کے پاس نہ رکھ
۴۔ نعمت حق بر تومی گرد جسم
حق تعالیٰ کی نعمت تیرے اوپر حرام ہو جائے
۵۔ بیٹو اگر دیوانستی رو باں
بیٹا ہو جائے اور مصیبت میں جا پڑے
۶۔ از برائے دست شستن بجوے
ناگھ دھونے کے لئے پانی تلاش کر
۷۔ کم شور و زنی ز کردار پش
ایسے لعل سے روزی کسم ہوتی ہے
۸۔ باش دامن از چین خصلت بد
ہمیشہ ایسی عادت سے دور رہ
۹۔ وقت خود را داں کہ غارت میکنی
جانے کہ اپنے وقت کو براہ کر رہا ہے
۱۰۔ باید از ہر داں او باموختن
مردوں سے ادب سیکھنا چاہیے
۱۱۔ روزیت کم گردے ویش پیش
اے درویش تیری روزی بہت ہی کم ہو جائے
۱۲۔ زانکہ فتن را نیابی ہیچ سود
کیونکہ (باہار) جانے میں کوئی فائدہ نہ پائے تو

۱۰۔ خلا بیت الخلاء طہارت۔ آہست۔ سکے۔ کرتا ہے۔ تو۔ داں۔ جان۔ غارت۔ برباد۔ کیونکہ جسے چھٹے اللہ کر پڑے کر ناپاک کہیں گے۔ ۱۱۔ حبار۔ کپڑا۔ تن۔ جسم۔ تشاید۔ نہیں۔ چاہیے۔ دوختن۔ تہم۔ چلیے۔ آہ۔ چلیے۔ تمحقن۔ لیکن۔ میں۔ کپڑے۔ کو۔ جسم۔ سے۔ تہم۔ کر۔ سینا۔ چاہیے۔ ۱۲۔ پاک۔ سازی۔ صاف۔ کرے۔ رتہ۔ جو۔ خوش۔ آہنا۔ گرد۔ سے۔ چلیے۔ شستن۔ بہت۔ یہ۔ کم۔ گرد۔ کی۔ نیک۔ ہے۔ ۱۳۔ رتہ۔ بجا۔ بیرون۔ باہر۔ آئی۔ تو۔ زود۔ جلدی۔ تاکہ۔ اس۔ لے۔ کر۔ رفتن۔ رجاء۔ نیابی۔ نہ۔ پائے۔ تو۔ سود۔ فائدہ۔

۱۔ نیک نبود گشتی از دم چسراغ
۲۔ چھانہ ہونے اگر بھونکے چراغ بھادے
۳۔ کم زن اندر لیش شانه مشرک
۴۔ ڈاڑھی میں مشرک گھنٹی نہ استعمال کر
۵۔ از گدایاں پادہ ہائے نان خسر
۶۔ فقروں سے روٹی کے ٹکڑے مت خرید
۷۔ دور کن از خانہ تار عنکبوت
۸۔ گھر سے مکھی کے جانے ڈر کرے
۹۔ خرج را بیرون ز اندازہ مکن
۱۰۔ اندازے سے باہر خرچ نہ کر
۱۱۔ دسترس گر باشد تنگی مکن
۱۲۔ اگر تجھے دست ہے تو تنگی نہ کر

۱۔ رہ مده دو دوسراغ اندراغ
۲۔ چسراغ کے دھوئیں کو داغ میں لائے
۳۔ زانکہ آں خاص تو باشد مشرک
۴۔ اس لیے کہ وہ تیری مخصوص ہے
۵۔ زانکہ می آرد فیتری لے سپر
۶۔ اس لیے کہ وہ فیتری لاتے ہیں لے لٹکے
۷۔ باشد اندر ماندش نقصان ت
۸۔ ان کے ہنسنے میں روزی کا نقصان ہے
۹۔ خشک لیش خویش را تازہ مکن
۱۰۔ اپنے خشک زخموں کو تازہ کر
۱۱۔ چونکہ راہواری برہ گسلی مکن
۱۲۔ جب کہ گھوڑا بے توستے میں لگا کر

۱۔ نیک ۔ اچھا ۔ بخیر ۔ نہ بد
۲۔ چسراغ ۔ مارے تو میں بھادے ۔ روٹ مارے
۳۔ کم زن ۔ دھڑلے سے ۔ دور ۔ دھڑلے سے
۴۔ ڈاڑھی میں مشرک ۔ ڈاڑھی میں مشرک
۵۔ از گدایاں ۔ گدائیوں کے پاس سے
۶۔ فقروں سے ۔ غریبوں سے
۷۔ دور کن ۔ دور کرنے والا
۸۔ خرج ۔ خرچ ۔ اخراجات
۹۔ را بیرون ۔ باہر
۱۰۔ دسترس ۔ دسترس
۱۱۔ تنگی ۔ تنگی
۱۲۔ اگر تجھے ۔ اگر تجھے

در بیان فوائد صبر

صبر کے فائدے

۸۔ تاشوی روزگار از صابران
۹۔ تاکہ زیادے میں تو صابرین میں سے ہو جائے
۱۰۔ گم ترش سازی تو رواند ر بلا
۱۱۔ اگر تو مصیبت میں چپے ہو کھائے
۱۲۔ در بلا وقتے کہ صابریتی
۱۳۔ جس وقت کہ مصیبت میں تو صبر کرے تو بلا نہیں ہے
۱۴۔ بے شکایت صبر تو باشد جمل
۱۵۔ تیرا صبر شکایت کے بغیر بہتر ہے
۱۶۔ گر نباشد فخر از درویشیت
۱۷۔ اگر تجھے درویشی پر فخر نہ ہو
۱۸۔ کہ ہمیشہ لب ماں باشد
۱۹۔ اگر تیری ہر حرکت حکم خدا سے ہو

۸۔ غم مکن از دیدن سختی گراں
۹۔ زیادہ سختی دیکھنے سے غم نہ کر
۱۰۔ خویش را از صابران مشہر بلا
۱۱۔ خبردار اپنے آپکو صابرین میں سے نہ کر
۱۲۔ نزد اہل صدق شاگردی
۱۳۔ سچائی والوں کے نزدیک تو شاگرد نہیں ہے
۱۴۔ باکے کم کن شکایت و غلیل
۱۵۔ کسی کے پاس دوست کی شکایت نہ کر
۱۶۔ کہ بابل فقر باشد خوشت
۱۷۔ کب فقیروں کیساتھ تیری اپنات ہو
۱۸۔ حرمت از حد فراوان باشد
۱۹۔ تیری عزت حد سے زیادہ ہو جائے

۸۔ تاشوی ۔ روزگار
۹۔ تاکہ ۔ تاکہ
۱۰۔ گم ترش سازی ۔ گم ترش سازی
۱۱۔ در بلا وقتے ۔ در بلا وقتے
۱۲۔ جس وقت کہ مصیبت میں تو صبر کرے تو بلا نہیں ہے
۱۳۔ بے شکایت ۔ بے شکایت
۱۴۔ تیرا صبر شکایت کے بغیر بہتر ہے
۱۵۔ گر نباشد فخر از درویشیت
۱۶۔ کہ ہمیشہ لب ماں باشد
۱۷۔ اگر تیری ہر حرکت حکم خدا سے ہو

۱۸۔ شکوہ ۔ بات ۔ کہنے ۔ کہنے کے ساتھ ۔ دوست ۔ ملائکہ ۔ ملائکہ کا شکوہ ۔ شکایت ۔ شکایت
۱۹۔ کہ ہمیشہ لب ماں باشد ۔ کہ ہمیشہ لب ماں باشد
۲۰۔ اگر تیری ہر حرکت حکم خدا سے ہو ۔ اگر تیری ہر حرکت حکم خدا سے ہو

۱ رفق۔ آخرت برادر جنت
یہ ترنہ چیتا ہے۔ حرمیت۔ عزت
باحد و شریع کا لحاظ کرنا یا فرق نہ کرنا
کو ملحوظ رکھنا۔ مولیٰ کا ساز بیجا نہ
توالی۔
۲ بروقت۔ تہہ حرمیت۔ آرام دل
دل کو سکون پہنچ کر جو شخص کو مقبول
بالغیب یا مقبول بارگاہ۔
۳ بگڑی۔ بھڑے۔ تو بھڑے تو بھڑے
اختلاف کے گرد۔ آنکھیں اس وقت
زبردست ہوتی ہیں۔ لاف۔ دھواں۔ بھڑائی
اگر اختلاف کی راہ چھوڑے تو اسے
صابر کہلاتا ہے۔

۱ بندہ از خدمت بے بقیہ می رسد
بندہ خدمت سے جنت تک پہنچتا ہے
۲ حرمت از خدمت آرام است
خدمت میں حرمت کا لحاظ تیرے دل کا سکون ہے
۳ گر نگردی اے سپر گرد خفت لا
اے رٹکے تو اگر اختلاف کے گرد نہ چھوڑے
۴ گر بھی داری شرح را انتظار
اگر تو خوشی کا انتظار رکھتا ہے
۵

لیکن از حرمت ہوئی می رسد
لیکن حرمت سے مولیٰ تک پہنچ جاتا ہے
۲ ہر کہ خدمت کر و مرد مقبل است
جو نے خدمت کی وہ مقبول مرد ہے
۳ انکے زیب تدرادر صبر لاف
اس وقت تجھے ہر میں لاف زیب دیتا ہے
۴ در بلا حسن صبر نبوی هیچ کار
محببت میں ہر کے صبر کو کوئی کام نہ ہو
۵

در بیان تجرید و تفرید

تجرید و تفرید کا بیان

۴ لیکن آخرت کی جو سوائے۔ خود۔ ہر
سچ۔ کوئی۔ کام۔ لیکن آخرت کی خوش
مستیوں میں میرے حال ہو جاتا ہے۔
۵ تجرید و تفرید۔ نصرت کے دو
مقام جو تفریق یا ہم سے الگ
کو خدا کے سوا اور کسی کائنات سے خالی کر
لیا۔ تفریق احکام الہیہ کی قبول کیے بغیر
تہا ہو جاتا ہے۔
۶ رفق۔ باطن کی صفات سے پاک
تو کہہ جائے۔ تجرید و تفرید اس کا مطلب
آگے آتا ہے۔ ستو۔ سوچنا۔ تو اور اگر
خبر و آئی خبر رکھتا ہے کہ وہی وہی نظر
جینیں مشاہدہ حق حاصل ہے۔
۷ ترک۔ چھوڑنا ترک دعویٰ کا چھوڑنا
دنیائے الٰہی آپ کو صاحب اور تفریق چھوڑنا
خود ہونا جنہ کن بچھلے معنی مطلب تفرید
اس میں کسی شائبہ نہ ہو۔
۸ وہ آج۔ چھوڑنا تفریق لغو
خواہش کو مکمل طور پر۔ انقطاع کہ جانا
۹ دینی۔ دین سے تفریق یا کہ مطلق
چھوڑنا اور ان میں باسوت۔ گویا چھوڑ تو
مطلق۔ یہ کہ جو تفریق تفرید ہے کہ تو تفریق
تفریق سے مکمل طور پر پاک ہو جائے۔
۱۰ بردار۔ مالے۔ نہ چھوڑنا۔ اس کا
یعنی تفرید۔ اعتماد۔ اعتماد کا انکار نہ کرنا
اس وقت گریہ ہو جائے تو۔ با امید۔ امیدوار ہو جاوے خدا پر توکل کرنے کو تفرید کہتے ہیں۔
تفریق۔ مطلق۔ بالکل نامکمل۔ ۱۲ ترک۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ واسطے۔ برکتش۔ کچھنے لے لینا آثار سے لباس۔ فاخرت۔ اپنا خر کا لباس۔ ۱۳ بیانی
پاؤں سے تفریق۔ نیک۔ حق۔ صاحب۔ والا۔ باطنی۔ ہر جا سے تو واسطہ سلام۔ اور تفریق سلام ہو۔

۶ گر مقامی بایست تجرید شو
اگر تجھے (باطن کی) مقامی چاہیے تو تجرید ہو جا
۷ ترک دعویٰ بہت تجرید ہے سپر
اے رٹکے دلی کو چھوڑ دینا تجرید ہے
۸ اصل تجرید دواعی شہوت است
اصل تجرید تیرا شہوت کو چھوڑ دینا ہے
۹ گر دبی کیا شہوت طلاق
اگر تو بیمار کی شہوت کو طلاق دیے
۱۰ گر تو بداری ز عیسیٰ ش امید
اگر تو اس کے غیر سے اعتقاد مایاں نہ کرے
۱۱ اعتماد چوں ہم سر حق بود
جب تیرا اعتماد بالکل حق پر ہو گا
۱۲ ترک دنیا کن برائے آخرت
آخرت کی واسطے دنیا ترک کرنے
۱۳ گر بیانی از سعادت این مقام
اگر نیک بختی سے تو یہ مقام پالے

۶ و خبر داری ز اہل وید شو
اور اگر تو باخبر ہے تو اہل نظر سے ہو جا
۷ فہم کن معنی تفرید اے سپر
تفرید کے معنی اے رٹکے سپر
۸ بلکہ کلی انقطاع شہوت است
بلکہ کلی طور پر شہوت سے کٹ جانا ہے
۹ آن زماں گردی تو تفرید طاق
اس وقت تو تفرید میں بے مثال ہو جائے
۱۰ آنکہ از تجرید گردی با امید
اس وقت تو تجرید سے پر امید ہو جائے
۱۱ آن دم تفرید جاں مطلق بود
اس وقت تیری جان کی تفرید مکمل ہوگی
۱۲ وز بدن برکش لباس فاخرت
اور بدن سے فاخرہ لباس پہننا
۱۳ صاحب تجرید باشی والسلام
تجرید والا ہو جائے تو والسلام

۱۱ اعتماد۔ توکل۔ چوں۔ جب۔ تہہ۔ تمام۔ تو بدہنگا۔ آن دم۔ اس دم
تفریق۔ مطلق۔ بالکل نامکمل۔ ۱۲ ترک۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ واسطے۔ برکتش۔ کچھنے لے لینا آثار سے لباس۔ فاخرت۔ اپنا خر کا لباس۔ ۱۳ بیانی
پاؤں سے تفریق۔ نیک۔ حق۔ صاحب۔ والا۔ باطنی۔ ہر جا سے تو واسطہ سلام۔ اور تفریق سلام ہو۔

۱ گرز دنیا دست شونی بہر حق
اگر حق کے واسطے تو دنیا سے ہاتھ دھوئے

۲ و مخبر دایاش و امم مرد و باش
جا مخبر ہو جا ہمیشہ کے لیے مرد ہو جا

۳ گرد کبر و غب و خود رانی مگرد
مگر خود پسندی اور خود رانی کے گرونت پر

۴ ہر کہ گرد کو ر انکشت گشت
جو شخص کو ٹول کی بجھ کے گرد دھریگا

۵ و انکہ با عطار میسر و قریب
اور جو شخص عطار کے قریب رہتا ہے

۶ سمنشین صالحان باش الیہ سیر
اے لوگوں کے نیک لوگوں کا ہم نشین ہو

۷ جانب ظالم ہن میل الیہ عزیز
اے لوگوں کے ظالم کی طرف رغبت نہ کر

۸ روز اہل ظلم بگریز الیہ فقیر
اے فقیر جان ظالموں سے بھاگ جا

۹ صحبت ظالم بسان آتش است
ظالم کی صحبت آگ کی مانند ہے

۱۰ از حضور صالحان صالح شوی
اے حضور صالحان سے نیک ہو جائے تو

۱۱ ہر کہ او با صالحان ہمدم شود
جو شخص کر نیک لوگوں کا ساتھ دے تو

۱۲ اے سپر مکرار راہ شرع را
اے لوگوں کے شریعت کی راہ کو مت چھوڑ

۱۳ از شریعت گریہی بیرون قدم
اگر تو شریعت سے باہر قدم رکھے

۱ و انکہ از تفرید گویند سبق
اس وقت تفرید کا سبق تھا کہ کہہ ڈالیں

۲ تا بہر ذلت نشینی گرد و باش
تا کہ ہر چوٹی پر بیٹھ کے گرد ہو جا

۳ قدر خود بشناس ہر جانی مگرد
اپنی قدر پہ پہچان اور ہر جانی نہ ہو

۴ جامہ از دوش سیاہ و زشت گشت
اس کے کپڑے دھوئے سے سیاہ اور گندہ جانے

۵ او ہمہ یاد بزوئے خوش نصیب
وہ خوش بھو سے پورا نصیب پالیا ہے

۶ دور باش از زند و قلاشے پیر
زندوں اور بد معاشوں سے دور رہ

۷ و مکن کردی ازاں خیل الیہ عزیز
اور اگر کر لگا تو اسی گروہ میں سے ہو جائیگا

۸ تا سوزی ز آتش تیز الیہ فقیر
تا کہ تو لے فقیر تیز آگ سے نہ جلتے

۹ ز انکہ خلق آزار مند و سرکش است
اس لیے کہ مخلوق کو ستا کر آزار دینا اور سرکش

۱۰ نشینی با بد اطنال شوی
اور اگر بدگاروں کے پاس بیٹھے تو بدگار ہو جائے

۱۱ در حریم خاص حق محرم شود
اللہ کے دربار خاص میں با بیانی پائیز لاہر جائے

۱۲ اصل یابی گریہی فرع را
اگر شاخ کو پکڑے تو اصل کو پا لے

۱۳ در ضلالت افتی و رنج و الم
گمراہی اور رنج و تکلیف میں گرہ پڑے

۱ دست ہاتھ بترک دھوئے تو
ہر حق کے واسطے دھوئے تو

۲ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۳ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۴ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۵ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۶ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۷ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۸ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۹ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۱۰ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۱۱ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۱۲ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

۱۳ تا کہ کس نے تفرید تفرید
کے اساتذہ اس وقت تفرید کے سبق

نصیحتی بیٹھے تو طالع بدگار ۱۱ - ہم ہم با حق پریم دربار خرم ہے دربار میں بے رک رک ٹوک آئیگی اجازت ہو ۱۲ - مگر کہ مت چھوڑ شرعیہ شریعت اصل حقیقت بالیہ ہے۔ بھرتی پکڑے تو قلعہ شرافت حقیقت اصل اور شریعت فریب ہے اگر حقیقت کو پانا ہے تو شریعت کی پائیز لاہر ہے ۱۳ - چہ رکھے تو بیرون باہر ضلالت مگر کا۔ تم تکلیف میں آخرت کی یا شریعت کے بالقابل ہو نہ کی ہے وہ جیسے خود ایک تکلیف ہے۔

- ۱۔ ہر کہ در راہ ضلالت می رود
جو شخص گمراہی کے راستے میں چلتا ہے
- ۲۔ حق طلب کار پائل و رہا باش
حق کا طالب ہو اور باطل کام سے دور رہے
- ۳۔ ہر کہ نگرین صراط مستقیم
جو شخص صراط مستقیم نہ اختیار کرے
- ۴۔ در رہ شیطان مہ کام اے خنی
اے بھائی شیطان کے راستے میں قدم نہ رکھ
- ۵۔ ہر کہ در راہ حقیقت سالک است
جو شخص حقیقت کی راہ کا چلنے والا ہے
- ۶۔ برخلاف نفس کن کار اے سپر
اے لو کہ نفس کے خلاف کام کر
- ۷۔ تا کہ تو ذلیل اور بدنام اے خنی
تاکہ تو ذلیل اور بدنام نہ ہو جائے
- ۸۔ روز و شب خائف ز قہر مالک است
رات دن مالک کے قہر سے خوف زدہ ہے
- ۹۔ تا نفسی زار و زنا سقصر
تاکہ تو ذلیل ہو کر جہنم کی آگ میں پڑے

در بیان کرامت الہی

- ۸۔ چار چیز است از کرامتہا حق
چار چیزیں اللہ کی بخششوں میں سے ہیں
- ۹۔ اول آن باشد کہ باشد راست گو
پہلی چیز یہ ہے کہ (السان) سچ بولنے والا ہو
- ۱۰۔ بعد از آن حفظ امانت باشد
اس کے بعد امانت کی حفاظت کرے
- ۱۱۔ ہر کہ اخی وادہ باشد این چہار
جن کو حق تعالیٰ نے یہ چار دی ہوں
- ۱۲۔ مقبل است آنکس کہ دین سبق
خوش نصیب ہے وہ شخص جو کہ یہ سبق حاصل کرے
- ۱۳۔ با سخاوت باشد و ہم تازہ رہے
سخاوت کار اور ہمیشہ تازہ رہے
- ۱۴۔ ہم نظر پاک از خیانت باشد
ہمیزاس کی نظر خیانت سے پاک ہو
- ۱۵۔ باشد آن کس مومن و پرہیزگار
وہ شخص مومن اور پرہیزگار ہو

در بیان آنکہ دوستی را نشاید

- ۱۳۔ دوست بد باشد زبان کار اے سپر
اے لو کہ بُرا دوست نقصان کرے تو والا ہو نہ کرے
- ۱۴۔ تو طمع زان دوست برار اے سپر
(اسلئے) تو ایسے دوست سے طمع اٹھالے

- ۱۔ ضلالت۔ گمراہی۔ میر۔ رود۔ پلتا ہے۔ جہالت۔ نادانی۔ بطالت۔ بے ہودگی یا بے کاری۔
- ۲۔ حق۔ قلب۔ حق کو طلب کر۔ کار۔ باطل۔ ناحق۔ کام۔ مروتی۔ انانیت۔
- ۳۔ نگرین۔ تیز۔ اختیار کرے۔ صراط۔ مستقیم۔ سیدھی راہ۔
- ۴۔ خنی۔ مہ۔ مت۔ رکھ۔ کام۔ قدم۔ اخی۔ میرے بھائی۔ ز۔ غری۔ نہ ہوئے۔ تو۔ بخوار۔ ذلیل۔
- ۵۔ حقیقت۔ ذات۔ خداوندی۔ سالک۔ راہ۔ دور۔ مشق۔ رات۔ خائف۔ ڈرنے والا۔ قہر۔ غصہ۔ مالک۔ اللہ تعالیٰ۔
- ۶۔ نفس۔ سے۔ راہ۔ نفس۔ امارہ۔ ہے۔ جو ہمیشہ براں کام دیتا ہے۔ کن۔ کر۔ کار۔ کام۔ حقیقت۔ ز۔ گرے۔ تو۔ زار۔ ذلیل۔ تار۔ آگ۔ سقصر۔ دوزخ۔
- ۷۔
- ۸۔ کرامت۔ کرامت۔ حق۔ کرامت۔ سبق۔ مقبل۔ خوش نصیب۔ گیر۔ حاصل ہو۔
- ۹۔ راست۔ گو۔ سچ بولنے والا۔
- ۱۰۔ با سخاوت۔ سخاوت۔ کر۔ تازہ۔ باشد۔ کہ۔
- ۱۱۔ ہم۔ ہم۔ تازہ۔ رہ۔ تازہ۔ چہرے۔ والا۔ جس۔ مکہ۔
- ۱۲۔ حقیق۔ حفاظت۔ امانت۔ جو چیز کسی کے پاس حفاظت کیے رکھی جاتے۔ خیانت۔ امانت میں ہمدی۔
- ۱۳۔ وادہ۔ باشد۔ دی ہوں۔ باشد۔ ہوئے۔ آنکس۔ وہ شخص۔ مومن۔ ایمان دار۔ پرہیزگار۔ مستحق۔
- ۱۴۔ نشاید۔ لائق نہیں ہے۔
- ۱۵۔ باشد۔ ہوئے۔ زبان کار۔ نقصان کر۔ تار۔ آگ۔ لایچ۔ برادر۔ اٹھالے۔

۱۔ میرکمی گوید یہاں تو فاش
جو شخص تیری برائیاں کلمہ کھلا کہتا ہے
۲۔ دوسری ہرگز کن بآبادہ خوار
شرابی سے دوستی ہرگز نہ کر
۳۔ منعمے گرمی کن نہ ترک زکوٰۃ
اگر کوئی مالدار زکوٰۃ ترک کر دیتا ہے
۴۔ دور شوزاں کس کہ خواہد از تو سود
اس شخص سے دور ہو جو تجھ سے سود چاہتا ہے
۵۔ اے پسرا سود خواراں کن حذر
اے لڑکے سود خوردلو سے پرہیز کر!
۶۔ آنکہ از مردم بھی کیسے رہا
جو شخص لوگوں سے سودیستائے

دوسرے شمارش بدو ہمک مباح
اس کو دست شمار نہ کر اس کا ساتھ نہ ہو
۲۔ انہیں کس خوشین دور دار
ایسے شخص سے اپنے آپ سے دور رکھ
۳۔ دور ازوے باش ماواری حیوۃ
جب تک زندگی رکھتا ہے اس سے دور رہ
۴۔ گر میر خود بر قدمہ کے آتو
اگرچہ اپنا سیرے قدوں پر گھسائے
۵۔ خصم انیشاں شد خداے داوگر
انصاف کرنا لاخدا ان کا دشمن ہے
۶۔ زنیہ را اور انگوئی مرجبا
اس کو ہرگز مرجبا (خوش آمدید) نہ کہے تو

در بیان غمخواری مردم

لوگوں کی غمخواری کا بیان

۸۔ بر سرالین بیہاں گند
بیاد دل کے سرنانے پہ گند
۹۔ مالوانی تشنہ را سیراب کن
جب تک طاقت رکھے تو پیاسوں کو سیراب کر
۱۰۔ خاطر ایام را در باب نیز
نیسے بیتوں کے دل کو پر پائے
۱۱۔ چوں شود گریاں یتیم ناکہاں
جب کوئی یتیم اچانک رونے پر مجب ہو جاتا ہے
۱۲۔ چوں یتیمے را کہے گریاں گند
جب یتیم کو کوئی شخص رلاتا ہے
۱۳۔ آنکہ خندان یتیم خستہ را
جو شخص زخمی دل یتیم کو ہنساتا ہے

۸۔ زانکہ سہرتاں سننت خیر البشر
کیونکہ یہ خیر البشر (حق علیہ السلام) کی سنت
۹۔ در مجالس خدمت اصحاب کن
محفلوں میں ساتھیوں کی خدمت کر
۱۰۔ تا ترا پیوستہ حق دار عزیز
تاکہ حق تاملے تجھے ہمیشہ عزیز رکھے
۱۱۔ عرش حق و حبش اید اں زماں
اس سے عرش الہی حسرت میں آجاتا ہے
۱۲۔ مالک اندر دوزخش بریاں کند
مالک اے دوزخ میں بھیجتا ہے!
۱۳۔ باز باید جنت در بستر
بند و راز دل والی جنت کو کھلی ہوئی پالیسیا

۱۔ ر کی گوید کہتا ہے۔ بدیہا۔
برائیاں۔ ناش۔ ظاہر۔ کلمہ کھلا۔
منعم۔ منت شاکر۔ اس کو بد
اس کے ساتھ۔ سم۔ ساتھ رہا
۲۔ بادہ خوار۔ شراب پینے والا
چٹا کس۔ ای شخص۔ خوشین۔ پانچا
دور دار۔ دور رکھ۔
۳۔ منعم۔ کوئی مالدار۔ ترک
چھوڑنا۔ زکوٰۃ۔ مال کا پالیوں حصہ جو
حق اللہ دینا اسم کا ایک فرض ہے
داری۔ رکھنے پر۔ حیوۃ۔ زندگی
۴۔ شہ۔ ہر جا۔ خواہد۔ چاہے
سود۔ بیاج۔ جو اسلام میں حرام ہے
قدہائے۔ جھگڑے۔ سود۔ گھسائے
سودن۔ مصدر میں سے اس کا مصدر
۵۔ سود خور۔ سود کھانے والا۔
کن۔ کر۔ حذر۔ پرہیز۔ خصم۔ دشمن
انیشاں۔ انکا۔ مستند۔ ہمارا دادگر
انصاف کر دلا۔
۶۔ مردم۔ لوگ۔ ہے گند۔ لگا
ہے۔ رہا۔ سود۔ تشنہ۔ ہرگز بجلی
نہ کہے۔ مرجبا۔ خوش آمدید۔
۷۔ غمخواری۔ غم کھانا۔
۸۔ بالین۔ سرانہ۔ تر۔ زائد
گند۔ لینا۔ زانکہ اس لیے کہ سنت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ
خیر البشر (حق علیہ السلام) کی سنت
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
۹۔ مالوانی۔ جب تک طاقت
رکھے۔ تشنہ۔ پیاسا۔ سیراب۔ کو پانی پال
چلا۔ مجالس۔ جے۔ مجلس۔ مجلس
اصحاب۔ جیسے صاحب ساتھی
۱۰۔ خاطر۔ دل۔ ایام۔ جیسے یتیم
در باب۔ پائے لینا۔ دلاری۔ کر۔ نیز
بھی۔ پیوستہ۔ ہمیشہ۔ دگر۔ رکھے۔
۱۱۔ گریاں۔ رونے والا۔ ناکہاں
اچانک۔ عرش۔ حق اللہ عرش جنت
سرت۔ آید۔ آجاتا ہے۔
۱۲۔ مالک۔ جہنم کا ظلم فرشتہ۔ دوزخ۔ بریاں۔ گند۔ بھڑکتا ہے۔
۱۳۔ باز۔ خندان۔ ہنساتا ہے۔ خستہ۔ زخمی یا لڑنے والا۔ دبتہ۔ بند۔
دروازوں والی۔

۱۔ اسرار مجھ سزاوارکے کھدے
ناش ظاہر چن کر ایسا شخص ہے
بائش راہ کر۔
۲۔ دار۔ رکھ۔ پیراں۔ بولے
دیگراں۔ دوسرے۔ بائش۔ ہر دوسے تو
مسلو۔ ضعیفان۔ جمع ضعیف۔ کہو
بجائی۔ جنت شکر ہے تو۔ روا۔ جابر
مناسب۔ شیر تھار۔ جے سیرت۔ طرز
دنگ۔ خوب۔ اچھو۔ ادیک۔ جے ولی
خدا کا دوست۔
۳۔ ستر۔ ابر۔ ستر۔ رکھ۔ ہوا ہوا
بڑا۔ قدر۔ مت۔ کھا۔ طعام۔ کھانا۔
۴۔ زبرد۔ زمرے۔ قلب۔ دل۔ کیونکہ زیادہ
کھاؤ دل میں خلقت پیدا کرتا ہے۔
۵۔ رعلت۔ بیکری۔ پر خوار۔ خوب
لج کر کھانا۔ تھو۔ بڑے۔ محمد دق۔ پر
ڈٹ کر کھانا۔ تخم۔ بیج۔
۶۔ راحت۔ آرام۔ جھوٹ۔ بہت
سدا کر والا۔ شوم۔ منوس یا بیل کا آٹہ
جھوٹا۔ بد نصیب۔ دغا۔ دغا
کا پورا کرنا۔
۷۔ رمنافق۔ ظاہر داری کا مسکن۔ مگر
دل سے کافر۔ دشمن۔ دشمن رکھنے والا
اڑوٹے۔ دات۔ فعل کے کا مطلب ہے کہ
اگر کسی ذات اور اس کے کاروبار دونوں
سے بیزار ہونا چاہیے۔
۸۔ قوت۔ چھین گن ہوں پر ذات اور
میں ہوں سے بچنے کا عزم۔ کہا۔ کہاں حکم ہوگا
بھلاں۔ کہوں لوگ بروت۔ انسانیت اور
شرافت۔
۹۔ صفائی۔ بھڑ۔ زلال۔ جیسا اور بھڑ
پانی۔ قائم۔ ہمیشہ۔ طالب۔ طلب۔ کرنا
قوت۔ روزی جمال۔ جائز۔
۱۰۔ دپے۔ بچے۔ حق۔ مجسم
بچے تیرہ مر جائے۔ تمام۔ بالکل
۱۱۔ مکت۔ غانا۔ رسم۔ رشتہ دار
عمر یا جو نیاں کی طرف سے ہوا سے
مراد ایسے رشتہ داروں سے جن کو کو کرنا
۱۲۔ دہ۔ جا۔ پیر۔ سید۔ پوچھا
تو پر خوش آں جمع خوش۔ رشتہ دار۔ گرد۔ بڑے بیش۔ زیادہ کیونکہ مصلحتی عمر کو بڑھاتی ہے۔
تو چہرہ۔ بے گان۔ بے شک۔ پذیرد۔ قبول کرتا ہے۔ گریا قطر رسی سے عمر کی برکت آٹھ جاتی ہے۔

۱۔ ہر کہ اسرار ت کد فاش اے سپر
اے لڑکے جو شخص تیرے راز ظاہر کرے
۲۔ در جوانی دار پیراں را عزیز
جوانی میں بڑھوٹوں کو عزیز رکھ
۳۔ بر ضعیفاں گرد نختانی رواست
ضعیفوں پر اگر بخشش کرے تو مناسب ہے
۴۔ بر سر سیری مخور ہر گز طعام
بچے ہونے پر کھانا ہر گز نہ کھا
۵۔ علت مردم زہر خواری بود
لوگوں کی بیماری زیادہ کھانے سے ہوتی ہے
۶۔ راحتے نبود حوشم را
حد کرنے والے منوس کو کوئی راحت نہ ہوتی
۷۔ منافق را تو دشمن دار باش
تو منافق کو دشمن رکھنے والا ہو
۸۔ توبہ بد خوگیا حکم شود
بدمزاج کی توبہ کہاں مضبوط ہوگا
۹۔ ماشو دین تو صافی چو لال
تا کہ تیرا دین تھکے پانی کی طرح صاف ہو جائے
۱۰۔ حکم باشد دے پے قوت حرام
جو شخص حرام روزی کے دوپے ہو
۱۱۔

۱۔ از چنانا کس دوزی باشی لیسر
ایسے شخص سے دور رہ کر
۲۔ تا عزیز دیگر اں باشی تو نیز
تا کہ تو بھی دوسروں کا عزیز نہ ہو
۳۔ کہیں زسیرت بائے خوب اولیات
کیونکہ یہ اولیاء اللہ کی بہترین سیرتوں میں ہے
۴۔ تانہ میرد در بدن قلب اے غلام
تا کہ اے لڑکے بدن میں دل نہ مچلے
۵۔ خوردن پر حکم بمیاری بود
راج کر کھانا بیماری کا بیج ہے
۶۔ کاذب بد بخت را بنود وفا
بد نصیب جھوٹے کو وفا نہیں ہوتی
۷۔ ازوے داز فعل وے بیزار باش
اس سے اور اس کے فعل سے بیزار ہو
۸۔ مرغیناں را مروت کم شود
خاص طور پر غنیوں کو مروت کم ہوتی ہے
۹۔ باش وائم طالب قوت حلال
ہمیشہ حلال کی روزی کا طالب رہ
۱۰۔ درین اودل ہی میسر دام
اس کے جسم میں دل سراسر مرجاتا ہے
۱۱۔

در بیان صلہ رحم

صلہ رحمی کا بیان

۱۲۔ تاکہ گرد و مدت عمر تو پیش
تا کہ تیری عمر کی مدت میں زیادتی ہو
۱۳۔ بیگماں نقصان پذیر و عمر او
بلاشبہ اس کی عمر نقصان قبول کرے

۱۲۔ رو پر سیدن بنویشان خویش
اپنے رشتہ داروں کو پلو چھنے کے لیے جا
۱۳۔ ہر کہ گردانند ز خویشاوند رو
جو شخص رشتہ داروں سے چہرہ پھیرے

۱۳۔ گردانند۔ پھیرے۔ خویش۔ رشتہ دار۔
تو چہرہ۔ بے گان۔ بے شک۔ پذیرد۔ قبول کرتا ہے۔ گریا قطر رسی سے عمر کی برکت آٹھ جاتی ہے۔

۱ ہر کہ او ترک اقارب میکند
جو شخص رشتہ داروں کو ترک کر دیتا ہے
۲ گرچہ خوشیاں تو باشند از بدال
اگرچہ تیرے رشتہ دار بُرے ہوں
۳ ہر کہ آواز خویش خود بریکانہ شد
جو شخص اپنے رشتہ داروں سے بریکانہ ہو گیا

۱ جسم خود قوت عقارب میکند
اپنے جسم کو بچھڑوں کی روزی بنا دیتا ہے
۲ بدتر از قطع جسم چیز بدال
قطع جسمی سے بُری کوئی چیز نہ جان
۳ نامش از رُئے بدی افسانہ شد
بدی کے لحاظ سے اس کا نام مشہور ہو گیا

در بیان قنوت

جو اعزہ دی کا بیان

۵ چشیت مردی اے سپر نیو بدال
مردی کیا ہے اے ایسے کے اچھے طرح جان لے
۶ عذر خواہ مرد پیش از معصیت
مرد عذر خواہی کرتا ہے گناہ سے پہلے
۷ آنکہ کار نیک مرال میکند
جو شخص نیک مردوں والا کام کرتا ہے
۸ ہر کہ او باشد ز مردان خدا
جو شخص مردانِ خدا میں سے ہو
۹ اے سپر صحبت مران درائے
اے ایسے کے مردوں کی صحبت میں آ جا
۱۰ ہر کہ از مردان حق دارو شان
جو شخص مردانِ حق کا نشان رکھتا ہو
۱۱ خود خواہ مرد خصماں را ہلاک
مرد حق دشمنوں کی ہلاکت بھی نہیں چاہتا
۱۲ می خواہد مرد انصاف از کسے
مرد کسی سے انصاف نہیں چاہتا
۱۳ ہر کہ پا اندر رہ مردان نہاد
مردوں کی راہ میں جس شخص نے پاؤں رکھ لیے

اولاً ترسیدن از حق در نہاں
پہلے اللہ تعالیٰ سے پرشیدگی میں ڈرنا
۲ باشد شطاعت بیش از معصیت
اس کی عبادتی گناہ سے زیادہ ہوتی ہیں
۳ با ضیق حال لطف احساں میکند
کمزور دل پر مہربانی اور احسان کرتا ہے
۴ باشد اندر تنگ دستی با سخا
وہ تنگ دستی میں بھی سخاوت کا ہوتا ہے
۵ تا نظر بایابی از فضل خدائے
تاکہ خدا کی مہربانی سے (اس کی رحمت کی نظر) پہنچے
۶ نکرانند عیب دشمن بر زبان
دشمن کے عیب بھی زبان پر نہیں لاتا
۷ از غم ایشان شود اندوہناک
ان کے غم سے ممکن ہو جاتا ہے
۸ اگر رسد ظلم و جفا ہا اذی
اگرچہ اسکو بے شمار ظلم و جفا پہنچیں
۹ کے زد و کوب بد نبیال مرو
کب جاوے وہ مطلب کے پیچھے

۱ اقرب مع رشتہ دار سے گندہ کرنا ہے
قوت روزی - عقارب - جمع عقرب بھی
۲ کی کہ قطع جسم سے قبرا کا مذاق نہ کرے
خوشیاں - رشتہ دار - بدال -
۳ مجھے بد - باشند - مردوں - قطع - کا ش
۴ ہم رشتہ دار کا قتل - حاکم - دست مار
۵ میں رشتہ دار مجھے سوں تو بھی قتل کر دے
۶ بیگانہ - لا قتل - از دست نہک
۷ ہر کہ کے لحاظ سے افسانہ بے بنیاد کہانی
۸ مراد مشہور
۹ قنوت - جو اعزہ دی
۱۰ مردکی - ہوا کا بچھڑا - اچھڑا
۱۱ ہر کہ - حاکم - ترسیدن - ڈرنا - نہاں
۱۲ پرشیدہ - جہاں اللہ کے سوا کوئی نہ ہو
۱۳ عذر خواہ - عذر چاہتا ہے
۱۴ پیش پہلے - معصیت - گناہ - باشد
۱۵ عذر - طاعت - جمع طاعت - بدی
۱۶ عذر - زیادہ ہو گناہ سے پہلے عذر خواہی
۱۷ لے وہ گناہ سے پہلے مانتا ہے
۱۸ کار - کام - سے گندہ کرتا ہے
۱۹ ضیق حال - کمزور دل - لطف - مہربانی
۲۰ مران - مردان - اللہ والے
۲۱ صحبت - سخاوت - کریم والا
۲۲ صحبت - رشتہ دار - مرال
۲۳ سے مراد مردانِ خدا - در - اندر آ جا
۲۴ تاکہ نظر بایابی نظر لے رحمت - یا لے
۲۵ قرابے - متعلق - مہربانی
۲۶ کار - دیکھنے - نکرانند
۲۷ نہیں گذارتا یعنی وہ دشمنوں کی بدگوئی سے
۲۸ بھی پرہیز کرتا ہے
۲۹ غم - غم - نہیں چاہتا خصماں - جمع
۳۰ غم - دشمن - ہلاکت - ہلاک - ایشان
۳۱ ان کے - شود - ہو جاتا ہے - اندوہناک
۳۲ غم
۳۳ سے خواہد - نہیں چاہتا - زد و کوب
۳۴ ظلم - بے انصاف - حق - ظلم - ظلم سے بہت زیادہ
۳۵ میں ظلم نہ کرے گا - دیکھو کہ اپنے لیے انصاف

کا خواہ نہیں تھا۔ ۱۳ - نہاد - رکھنا - کے - کب - زد و کوب - ہرگز - نہاد - دیکھو کہ اپنے لیے مراد مطلب -

۱۔ ترک چھوڑنا۔ جیسے بچہ
لانگے۔ اور اس وقت جیسے گروہ مانے
پڑھیں اختیار کر
۲۔ فقر۔ درویشی۔

۳۔ فقر۔ درویشی سے دانہ تو جاتا
سے تیرے ہاں کیا ہوئے۔ گھر میں کس کو
نڈا رہی۔ نہیں رکھتا تو تیرا گھر فقر کی
مقیست سلم نہیں تو میں بھتا ہوں
۴۔ بے تیرے۔ بے سامان۔ قریب
دوق۔ گودڑی۔ خوش۔ خود۔ متع۔ اللہ
ناید۔ دکھنا ہے۔ پیش۔ ملنے۔ ملن
علاقہ میں اپنی صفائی ظاہر نہیں کرتے جیسا
۵۔ گرت۔ بھوکا۔ مہینہ۔ رجا
مرا ہوا۔ دم نہ۔ دم نہ۔ دم نہ۔ دم نہ
بھوک کو چہرے اور زبان سے ظاہر نہیں
کرتے دیتا۔

۶۔ لائن۔ ملاز۔ عاجز۔ ضعیف
کوزر۔ طاقت۔ عبارت۔ نایاد۔ نہیں کرتا
حرفین۔ دشمن۔ یہاں مقابلہ میں ہون کی
کڑوی عبادت میں کسی طرح بھی عاجز
نہیں ہوتا
۷۔ خون۔ دل سے راجو عہد پر وارد
بھرا رکھتا ہے۔ دست۔ ہاتھ۔ بے نایز
دکھنا ہے۔ نزاری۔ دبا۔ بن۔ توڑنا۔

۸۔ سہار۔ سپرد کرے۔ بھگداز۔ لگا
کے۔ تیرا۔ بھوک۔ پردہ۔ گار۔ پائے والا
یعنی امداد تقاضا

۹۔ تھم۔ ساقی۔ تے۔ شور۔ سو جاتا ہے
سرا۔ گھر۔ غلہ۔ ہیٹھ۔ دبا۔ سرائے غلہ
میشگی کا گھر یعنی جنت۔ عزم۔ رازدار
۱۰۔ انتباہ۔ بیدار کرنا غفلت

۱۱۔ یا۔ نصیت۔ ایک۔ عہد۔ خواہ
ست جاہ۔ چچ۔ کوئی شخص۔ زانگہ۔ اسے
کہ خود۔ نہ ہوئے۔ جوت۔ سوا۔ فرادیر
فرادیر کہ پیشے والا۔ یہاں ملال کش حرف
خدا ہے۔
۱۲۔ خوشی۔ ۱۰۔ اپنا۔ غافل۔ ہاش

غافل نہ ہو۔ غافلانہ۔ غافل کی طرح۔ دوجا۔ باطل۔ باطل کی راہ۔ ہاش۔ رت ہو۔ ۱۳۔ جاتے۔ جگہ۔ گرتے۔ دنا۔ غند۔ مت۔ جن۔ چشم۔ آنکھ۔
عشرت۔ دوسرے کو مبتلا دیکھ کر اس سے نصیحت پڑنا۔ برکت۔ کھولے۔ لب۔ ہرٹ۔ بتد۔ بند کرے۔ یعنی دیکھا جا پر نہیں۔ یا۔ اگر بہاہ
شکا۔ نہیں۔

۱۔ لے لپس ترک مراد خوش گیر
۲۔ لے لے اپنی مراد کو ترک کرے

در بیان فقر

فقر کا بیان

۳۔ فقر میدانی چہ باشد لے لپس
۴۔ لے لے کے تو جانتا ہے کہ فقر کیا ہے

۵۔ گر چہ باشد مینو اور زیر ولق
۶۔ اگرچہ وہ گودڑی کے پیچے بے لڑا ہو۔

۷۔ گر نہ باشد ز سیری دم زند
۸۔ بھوکا ہو کر سیر ہونیکا دم مارتا ہے

۹۔ گر چہ باشد لاغر و زار و ضعیف
۱۰۔ اگرچہ دبا۔ ساجز۔ اور کمزور ہو۔

۱۱۔ خون دل پر دار و دست ہی
۱۲۔ دل کا خون بھر کے رکھتا اور ہاتھ غالی

۱۳۔ لے لپس خود را بد رویشاں سپار
۱۴۔ لے لے کے خود کو درویشوں کے پڑ کرے

۱۵۔ بافتیہاں ہر کہ ہمدم می شود
۱۶۔ فقیروں کا جو شمع خاص ساتھی ہوتا ہے!

در بیان انتباہ از غفلت

غفلت سے بیدار ہونے کا بیان

۱۱۔ زانکہ نبود جز خدایا پس
۱۲۔ اس لئے کہ خدا کے سوا کوئی فریاد رس نہیں ہے

۱۳۔ غافلانہ در رہو باطل مباحث
۱۴۔ غافلوں کی طرح باطل کی راہ میں نہ ہو

۱۵۔ چشم بخت بر کشا و لب بند
۱۶۔ عبرت کی آنکھ کھول اور ہونٹ بند کرے

۱۷۔ در بلایاری مخواه از پیش کس
۱۸۔ نصیحت میں کسی شخص سے مدد نہ چاہ

۱۹۔ از خدائے خوشن غافل مباحث
۲۰۔ اپنے خدا سے غافل نہ ہو

۲۱۔ جلتے گرم است این جہاں در و خند
۲۲۔ یہ جہاں رویتی جگہ ہے اس میں ہنس نہیں

۲۳۔ غافل نہ ہو۔ غافلانہ۔ غافل کی طرح۔ دوجا۔ باطل۔ باطل کی راہ۔ ہاش۔ رت ہو۔ ۱۳۔ جاتے۔ جگہ۔ گرتے۔ دنا۔ غند۔ مت۔ جن۔ چشم۔ آنکھ۔
عشرت۔ دوسرے کو مبتلا دیکھ کر اس سے نصیحت پڑنا۔ برکت۔ کھولے۔ لب۔ ہرٹ۔ بتد۔ بند کرے۔ یعنی دیکھا جا پر نہیں۔ یا۔ اگر بہاہ
شکا۔ نہیں۔

۱۔ بچو مورا ز حرص ہر سوئے مرو
 حرص کی وجہ سے چینی کی طرح ہر طرف متجا
 ۲۔ اے سپر کو دک نہ بازی مکن
 اے لڑکے ڈھونڈنا نہیں ہے کھیل کود مت کر
 ۳۔ نفس بدر اور گنہ یاری مد
 برے نفس کو گناہ میں امداد نہ دے
 ۴۔ ہر کجا تہمت بود آنجا مرو
 جہاں تہمت (کا احتمال) ہو وہاں مت جا
 ۵۔ دشمن داری از و ایمن مباش
 تو ایک دشمن رکھنا ہے۔ اس سے بے خوف نہ ہو
 ۶۔ در رو فتق دہو امرکت متاز
 خواہش اور نافرمانی کے واسطے میر گھر طاعت دہا
 ۷۔ چوں سفر در پیش داری ترا دیگر
 جب سفر سامنے ہے تو ترشہ لے لے
 ۸۔ اے سپر اندیشہ از غفلت لال کن
 اے لڑکے (جہنم کے طوفانوں کی خبر) کر
 ۹۔ تانسوزی ساز گاری پیشہ کن
 تاکہ تو (جہنم کی آگ میں) نچلے موافقت پانچہ کرے
 ۱۰۔ جملہ را چوں بہت بر دوزخ گذر
 ہر ایک کو جب دوزخ سے گذرنا ہے
 ۱۱۔ آتش در پیش داری اے فقیر
 اے فقیر تو ایک آگ سامنے رکھتا ہے
 ۱۲۔ عقبہ در اہست دبارت لبس گراں
 گہائی راتے میں ہے اور تیرا بوجھ بہت بھاری
 ۱۳۔ داری اندر پیش روز ز سر سبز
 تو روز قیامت سامنے رکھتا ہے

پند ناصح را بگوش جان شنو
 نصیحت کنندہ کی بات جان کے کانوں سے سن
 کار با شیطان بان بازی مکن
 شیطان کے ساتھ شرکت کا کام مت کر
 عمر برباد از تبہ کاری مد
 تباہ کاری کی وجہ سے عمر برباد نہ کر
 راو حق را بچو نابینا مرو
 حق کا راستہ اندھوں کی طرح نہ چل
 زیر سقف بے ستون کن مباش
 بے ستون چھت کے نیچے رہائش نہ کر
 خوشن را سخوہ شیطان ساز
 اپنے آپ کو شیطان کا بیگاری نہ بنا
 عمر خود را سیر سیر برباد گیر
 اپنی عمر کو سراسر برباد خیال کر
 نفس بدر از لکد پامال کن
 برے نفس کو دھتھی سے پامال کرے
 از عذاب تہر حق اندیش کن
 تہر حق کے عذاب سے خوف کر
 جا کشادی نیست با چند خطر
 (بچر) خوشی کی جگہ نہیں ہے اتنے خطروں کیساتھ
 بیسج خوف نیست از نار سعیر
 تجھے جہنم کی آگ سے کوئی خوف نہیں ہے
 نگزد و بارت بسعہ دیگران
 تیرا بوجھ دوسروں کی کوشش سے نہیں گذرے گا
 از خدایت نیست امرکان گزرن
 تجھے خدا سے بھانگنے کا کوئی امکان نہیں

۱۔ بچو مثل خود چیز تو مرو
 لالچ، سوسٹہ، طرت، مروت، مت جا۔
 ۲۔ کوکب کان شتر سن
 کوکب کان شتر سن
 ۳۔ کوکب بچہ نہ نہیں ہے تو
 بڑا بچہ کھیل کود مکن مت کر کار کام
 ۴۔ انہادی شرکت اور سانچو
 ۵۔ نفس بدہ برا نفس مانی امداد
 ۶۔ مدہ مت سے برباد فلاح تباہی
 ۷۔ اے کام جن کا انجام تباہی ہو وہ کام
 نہ کر جس سے آخرت تباہ ہو جلتے
 ۸۔ گناہ کھان تہمت الزام بود
 برے آتما اس جگہ قرو مت جا
 ۹۔ بچو مثل تائبانہا
 ۱۰۔ داری رکھتا ہے تو اتنی بے تون
 ۱۱۔ تہاش مت پر ذریعہ سقت
 ۱۲۔ جھت بے ستون بے ستون کے چھت
 ۱۳۔ سے ملا آسان ہے ستون رہائش کر سلا
 ۱۴۔ با بے رکت تہاش مت ہو کیونکہ
 ۱۵۔ ایسی جھت کا کوئی پتہ نہیں کہ وقت کر
 پڑے
 ۱۶۔ فتح نازان ہر نجاتی برکت
 ۱۷۔ ساری مقام مت دہا خوشی
 ۱۸۔ خود سخوہ تباہ یا بیگاری مت ز مت بنا
 ۱۹۔ در پیش سامنے داری تو
 ۲۰۔ رکھتے تار خوش گزرتے لے کر
 ۲۱۔ سراسر را در گزیر برباد سمجھ
 ۲۲۔ اندیشہ بیکرا خوف اغلال
 ۲۳۔ جمع فعل وہ طوق جو جہنم کی کہنیاں
 ۲۴۔ جاتیں گے تھو دوتی پامال کن قاتر
 ۲۵۔ ہے
 ۲۶۔ نہ تھو نہ بھارت سا گاری
 ۲۷۔ مراغت پیشکن عادت بنلے
 ۲۸۔ تہر غصہ اندیشہ خون دھو لہی مت
 ۲۹۔ قتال کی مخالفت نہ کر بلکہ رکھ
 ۳۰۔ حلقہ تمام جوں جب بہت
 ۳۱۔ ہے جلتے حج شکو خوشی چینی
 ۳۲۔ اتنے خطر غلوہ ہیں جب ہر ایک کو
 ۳۳۔ بی مراء پر گزرن ہے پھر خوشی کسی ہے
 ۳۴۔ عقبہ گہائی تار بوجھ جس بہت گہائی
 ۳۵۔ بھاری بھاری نہیں گزرتے کوشش دیکھان دوسرے میں غول کو
 ۳۶۔ دیکھ رکھتا ہے تو اللہ پیش سامنے مستحضر قیامت اندیش
 ۳۷۔ خدا سے تھو کہ نیست نہیں ہے امکان ممکن ہونا عزیز بھانگ

- ۱۔ لے سپر راہ شریعت پیش گیر
۲۔ لے برادر بائش و فرمان حق
۳۔ گردن از حکم خدایت بر متاب
۴۔ تابیا بی در بہشت عدن جائے
۵۔ یاد بندت جائے در دار السلام
۶۔ شاد اگر داری درون خستہ را
۷۔ ہر کہ آرد ایں نصیحت را بجائے
۸۔ جو شخص ان نصیحتوں پر عمل کرے
- ۱۔ زود تر ترک ہوئے خویش گیر
۲۔ بہت جلد اپنی خواہشات کو ترک کرنے
۳۔ تابیا بی جنت رضوان حق
۴۔ تاکہ تو حق تعالیٰ کی خوشنودی اور جنت پا کے
۵۔ تانامی روز محشر در عذاب
۶۔ تاکہ تو شر کے دن عذاب میں نہ رہے
۷۔ شفقت نہائے باس خلق خدا
۸۔ غلو حق خدا کے ساتھ شفقت دکھا
۹۔ یا فقیراں روز و شب می وہ طعام
۱۰۔ رات دن فقروں کو کھانا دیتا رہ
۱۱۔ یا زیبا بی جنت در بستر
۱۲۔ بندہ در وازوں والی جنت کو کھلا پائے
۱۳۔ در دو عالم را عشق بخت خدا
۱۴۔ خدا سے دونوں جہاں میں راحت بخشے

دعا

- ۱۰۔ یا الہی رسم کن برا ہم
۱۱۔ عاجز ہم جو بر ما کردہ ہے
۱۲۔ گر بخوانی در برانی بندہ ایم
۱۳۔ رحمت حق باو بر جان کے
- ۱۰۔ عفو کن جبکہ گناہ ما ہم
۱۱۔ نیست ما را غیر تو دیگر کے
۱۲۔ ہر چہ حکم تست زان سندہ ایم
۱۳۔ کیس نصالح را بخواند او بے
- ۱۰۔ کہ وہاں سے کھلتے ہیں
۱۱۔ آگہ لاشے بجا جگہ پر برین
۱۲۔ عمل کرے دو عالم دونوں جہاں بخشہ
۱۳۔ عطا کرے یہاں سے دعائے اشعار
۱۴۔ شروع ہوتے ہیں جن پر کتاب کا خاتمہ ہے
۱۵۔ یا الہی اے اللہ مگر کن
۱۶۔ رحم کر مانتہ ہم نام عفو معافی کر
۱۷۔ کر جلد تمام
۱۸۔ ہر ہم با حق ہم گناہ کردہ
۱۹۔ کہے کرتے تھے بہت آراہ سارے
۲۰۔ بیٹے خیر تو سے سوا دیگر اور کون
۲۱۔ بخوانی بلا سے تو در اور
۲۲۔ اگر بلان بیکار ہے بندہ ایم ہم
۲۳۔ بندے ہیں ہر چہ جو کہ حکم تست
۲۴۔ تیرا حکم ہے زان اس سے غرض
۲۵۔ ہم خوش ہیں ہم
- ۱۰۔ جو کہ ان نصیحتوں کو اکثر پڑھے
۱۱۔ اللہ کی رحمت اس شخص کی جان پر پڑے

صدیق لقمان حکیم بصاحبزادہ ذوالقہرام والتکرم

عزت و احترام والے صاحبزادے کو حکیم لقمان کی ستونصیحتیں

۱۳	۱	اول آنکے جان پدر خدا عزوجل را بشناس	سخن عجت اگوئی
۱۵	۲	پس باپ کی جان پہلے پہچان کر عزت اور کرامت کے لئے	بات و میل سے کر
۱۶	۳	پھر جان پند نصیحت کوئی تخت لڑان کر	جوانی را نصیحت الیٰ مہنگام جوانی کا مہجانی راستہ
۱۶	۳	اور جو کچھ وعظ نصیحت کے پیچھے کسی پر عمل کر	جوانی کو نصیحت سمجھ اور جوانی کی وقت و زمانہ کے کام و کوشش
۱۶	۳	سخن یا اندازہ خویش کوئی	یاران و دوستاں را عزیز دار
۱۶	۳	اپنے اندازہ کے مطابق بات کیا کر	یاروں اور دوستوں کو عزیز رکھ
۱۶	۳	قدر مردم بدان	با دوست دشمن ابرو کشادہ دار
۱۶	۳	لوگوں کی قدر جان	دوستوں اور دشمنوں سے ابرو دکھلے رکھ
۱۸	۵	حق ہمہ کس را بشناس	ماور و پدر را نصیحت وال
۱۹	۶	تمام لوگوں کا حق جان پہچان	ماں اور باپ کو نصیحت سمجھ
۱۹	۶	را اثر خود را نگہ دار	استاد را بہترین پدر شمار
۲۰	۷	اپنے ماذ کی نگاہ رکھ	استاد کو بہترین باپ سمجھ
۲۰	۷	یار را وقت سختی بیازما	خروج را با اندازہ و تسلسل کن
۲۱	۸	یاروں کو سختی کے وقت آزمائے	خروج آمدنی کے انداز سے کر
۲۱	۸	دوست را بسود و زیاں امتحان کن	در ہمہ کار میانہ رو بایش
۲۲	۹	دوستوں کو نفع اور نقصان سے آزمائش کر	ہر کام میں درمیانہ چلنے والا ہو
۲۲	۹	از مردم اہلہ و نادان بگریز	جو احمق و پیشہ کن
۲۳	۱۰	بیوقوف اور نادان لوگوں سے بھاگ	سعادت پیشہ کر لے
۲۳	۱۰	دوست زیرک و دانای بگریز	خدمت مہاں لو اجبی ادا کن
۲۴	۱۱	سمجھدار اور جانکار دوست اختیار کر	مہمان کی خدمت بقدر ضرورت ادا کر
۲۴	۱۱	در کار خیر جد و جہد بنما	در غایت کسبیکہ درانی چشم و زباں لنگہ دار
۲۵	۱۲	کار خیر میں کوشش دھت دکھا	جس کسبیکہ کرے تو انکھ اور زبان کی نگاہ رکھ
۲۶	۱۳	بہ زناں اعتماد مکن	جامہ و تن را پاک دار
۲۶	۱۳	عورتوں پر اعتماد نہ کر	کپڑے اور جسم کو پاک رکھ
۲۶	۱۳	تدبیر یا احمق مصلحت و دانان	با جماعت یار بایش
۲۶	۱۳	مشورہ اصلاح پسند اور دانای لوگوں سے کر	جماعت کا یار ہو۔

۱۔ صدیق لقمان، پند نصیحت لقمان
 ایک مشہور حکیم جو حضرت والد علیہ السلام کے شاگرد یا اہلب علیہ السلام کے شاگرد زاد تھے ان کے نام پر قرآن پاک میں ایک سورت بھی ہے، علم و حکمت میں ان کی باتیں عزیز و قابل ہیں، صاحبزادہ بیٹا، ذوالقہرام عزت والا، ذوالتکرم عزت و شرافت والا
 ۱۔ اگر کچھ جو کہ پدر باپ سے ہو، بعزت ہوا
 ۲۔ بزرگ پر ریشناس، پریشان
 ۳۔ چند نصیحتیں، وعدہ نصیحت کرنا
 ۴۔ کچھ ترغیبت، پیچھے لاکر تھکر
 ۵۔ سخن بات، اندازہ و تلاش اپنے مقام کے مطابق کرنا، کچھ تو بڑی باتیں ہیں
 ۶۔ زیادہ بات نہ کر، قدر متجاوز نہ کر
 ۷۔ بیکار جان میں ان کے مقام کا غنا، ہر کس کا لوگ ریشناس، پہچان لینے کے حقوق ادا کرنا
 ۸۔ بیکار و بے غرض رکھ
 ۹۔ دوستی سے بے شکستہ اور صحبت کا زمانہ
 ۱۰۔ غلط دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۱۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۲۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۳۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۴۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۵۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۶۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۷۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۸۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۱۹۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۲۰۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۲۱۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۲۲۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۲۳۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۲۴۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۲۵۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا
 ۲۶۔ دوستی سے بے شکستہ رہنا

۱۹۔ لکھنؤ شہر کے ایک شاعر کے کہہ جانے لگے کہ ۲۰۔ غلام اللہ علیہ السلام نے زیادہ فرمایا کہ ۲۱۔ ہر کام تمام
 ۲۲۔ جو کہی شرافت و سعادت ۲۳۔ ہر کامیابی، عزت و کرامت کے لئے ۲۴۔ غلام اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ ۲۵۔ ہر کامیابی، عزت و کرامت کے لئے ۲۶۔ ہر کامیابی، عزت و کرامت کے لئے

۲۷	فردا راسم وادب بیا موز	۲۷	کار امر وز بفر و امی مکن
۲۸	پٹے کو راسم وادب سکھا	۲۸	آج کا کام کل پرست ڈال
۲۹	واگ مکن باشندہ تیر انداختن و ساری بیا موز	۲۹	بازر گتر از خود مستراح مکن
۳۰	اگر مکن ہو تو تیر اندازی اور ساری سکھا	۳۰	اپنے سے بڑے کے ساتھ مذاق نہ کر
۳۱	نقش و موزہ کہ پوشی ابتدا از پائے	۳۱	بامردم بزرگ سخن و از مگو
۳۲	راست کن و بد را در دن از چپ گیر	۳۲	بزرگ لوگوں سے ہم بات نہ کر۔
۳۳	جو تا اور موزہ جو بھی پہنے دایں پاؤں سے	۳۳	عوام الناس را کستخ مساز
۳۴	ابتدا کر اور نکالنے کے ابتدا بائیں سے کر۔	۳۴	عامی لوگوں کو گستاخ نہ بنا۔
۳۵	بایر کس کار با نذاڑہ او کن	۳۵	حاجتمند رانا امید مکن
۳۶	ہر شخص سے اس کے مقام کی بات کر	۳۶	جز وہ تم کو بے امید نہ کر
۳۷	لشب چوں سخن گوئی آہستہ وزم	۳۷	خیر کساں بخیر خود مبامینر
۳۸	گوئی دبر و چون گوئی برسو نگاہ کن	۳۸	لوگوں کی نیکی اپنی نیکی میں مت بلا۔
۳۹	رات کو جب بات کرے تو آہستہ اور نرم	۳۹	مال خود را بد دست و دشمن منائی
۴۰	کر اور دن کو جب کہے تو ہر طرف دیکھ کر	۴۰	اپنا مال دوستوں اور دشمنوں سب کو مت دکھا
۴۱	کہ خود دن و خفتن و گفتن عادت انداز	۴۱	خوش اندی از خویشاں میر
۴۲	کہ کھانے کو سونے اور کم بولنے کی عادت ڈال	۴۲	رشتہ داری رشتہ داروں سے مت توڑ۔
۴۳	ہر چہ بخود نہ پسندی بدیگراں پسند	۴۳	کساں را کہ نیک باشند نصیحت یاد مکن
۴۴	جو چیز اپنے لیے پسند دیکھے دوسروں کیلئے بھی پسند نہ کر	۴۴	جو لوگ کہ نیک ہوں انہیں غیبت یاد نہ کر
۴۵	کار با دانش و تدبیر مکن	۴۵	بخود منکر
۴۶	کام سمجھ اور مشورے سے کر	۴۶	اپنے آپ میں مت دیکھ
۴۷	نا آموختہ استادی مکن	۴۷	جملے کے ایسا تودہ باشند تو نیز موافقت نہ کر
۴۸	بے سیکھے استادی نہ کر	۴۸	جو جماعت کھڑی ہو تو بھی سب کی موافقت کر
۴۹	بازن و کو دک راز مگو	۴۹	در پیش مردم خصال ذراں مکن
۵۰	عورت اور بچے سے راز نہ کہہ	۵۰	لوگوں کے سامنے دانتوں کا حلال مت کر
۵۱	ہر چہ سیر کساں دل مینہ	۵۱	در فائزہ دست بردن بہنہ
۵۲	لوگوں کی چیزوں پر دل نہ رکھ	۵۲	جاتی میں ہاتھ منہ پر رکھ لے
۵۳	از بد اصلاں چشم وفا مدار	۵۳	بڑے مردم کا بلی مکش
۵۴	بد ذاتوں سے وفا کی امید نہ رکھ	۵۴	لوگوں کے سامنے اچھوٹائی مت لے
۵۵	بے اندیشہ و درکار مشو	۵۵	انگشت در بینی مکن
۵۶	بیز سچے کام میں مت لگ۔	۵۶	انگلی ناک میں مت ڈال
۵۷	ناگزہ را کہ وہ ریشم		
۵۸	نہ کیے ہوئے کو کیا برا اختیار نہ کر		

۵۳۔ پیش۔ سامنے غلام۔ دانتوں میں دکھا بھیڑنا کہ بڑے لوگوں کے لیے کر امت کا سبب ہے۔ ۵۴۔ فائزہ۔ جہان۔ دست۔ ہاتھ۔ جہن۔ منہ۔ تیر۔ رکھ لے۔ ۵۵۔ بدست۔ چہرہ پر۔ کالی۔ اچھوٹائی۔ مکش۔ مت کھینچے۔ ۵۶۔ انگشت۔ انگلی۔ تیر۔ ناک۔

۵۷	سخن بات بزل۔ پیوہ بات	۴۳	درکار بد قیعل مکن
۵۸	آیتو بی بی۔ کجوت کہیں نہ پڑے	۴۴	بدکاری میں ہمیں نہ کر
۵۹	مجل شرمندہ	۴۵	برائے دنیا خود را در رخ میفکن
۶۰	سخن بات گفتہ کہیں نہ پڑے	۴۶	دنیا کی واسطے خود کو رخ میں مت ڈال
۶۱	غلام رمت چاہ	۴۷	ہر کہ خود را بشتناسد اور بشتناس
۶۲	نقذہ۔ بیکہ نہ کر۔ حذر پر ہینے	۴۸	جو اپنے آپ کو پہچانے اسے پہچان
۶۳	شمار توفیق۔ آہی۔ نگہ والے۔ کجوت کہ	۴۹	در حالت غضب سخن نفیہ گوئی
۶۴	چون شش۔ زکین عورتی بیاد رمت	۵۰	غصے کی حالت میں سہمہ کے بات کر
۶۵	آرامت کر	۵۱	بآستین آب بینی پاک مکن
۶۶	فرزندان بیٹے۔ ماتحت مت ہو۔ ہر چہ	۵۲	آستین سے ناک کی سیک صاف نہ کر
۶۷	کے جہت مت ہی یا بیٹوں کے کہے پر نہ چل	۵۳	بوقت برآمدن آفتاب تحب
۶۸	نگاہ۔ دار۔ محفلدار کہ	۵۴	سرخ نکلے وقت مت سو
۶۹	بجانب۔ مت۔	۵۵	پیش مردم مخور
۷۰	عزت۔ عزت۔ تہ۔ تمام۔ کس۔ شہر	۵۶	لوگوں کے سامنے مت کھا
۷۱	پاس۔ رکھ	۵۷	از بزرگاں براہ پیش مرو
۷۲	بد آمد یعنی برائی کرنا۔ کسان۔ لوگ	۵۸	راستے میں بزرگوں کے آگے نہ چل
۷۳	سہرستان۔ شریک۔ سماجی۔ شہر۔ مت	۵۹	در میان سخن مردم میا
۷۴	سود۔ فائدہ۔ نکلے۔ نہیں نکلتا	۶۰	لوگوں کی بات کے درمیان نہ آ
۷۵	تا توانی۔ جب تک قزحات رکھ	۶۱	پیش مردم سر نہ اٹو منہ
۷۶	خصرت جھگڑا۔ بشارت۔ مت بنا	۶۲	لوگوں کے سامنے سر نہ کھٹکوں پر نہ رکھ
۷۷	قوت۔ کتا۔ طاقت۔ آزمائش۔ الجہر	۶۳	چپ درارت مگر بلکہ نظر کسوئے زن ہا
۷۸	کس سے سیک آڑا لے	۶۴	دائیں بائیں نہ دیکھ بلکہ نظر زمین کی طرف رکھ
۷۹	آزمودہ۔ آزمایا ہوا۔ صحت۔ نیکی	۶۵	اگر توانی مستور ہر منہ سوار مشو
۸۰	گنہگار۔ گمان۔ مت لے جا	۶۶	اگر ممکن ہو تو گھوڑے کی بھی بیٹھ
۸۱	نات۔ روٹی۔ سقو۔ جھٹکان۔ قزرت۔ کھا	۶۷	پیش مہمال بجھے خشم مکن
۸۲	تقیل۔ جلدی	۶۸	سہان کے سامنے کسی پر غصہ نہ کر
۸۳	سیکل۔ مت ڈال	۶۹	مہمان را کا مضرا
۸۴	نقذہ۔ بیکہ نہ کر۔ حذر پر ہینے	۷۰	سہان سے کام نہ لے
۸۵	غضب۔ غصہ۔ نفیہ۔ کجا۔ بول۔ کجوت کہے تو	۷۱	بادیو از دست سخن مگوئی
۸۶	آستین۔ بازو۔ آپ بچہ۔ ناک پانی نہ	۷۲	مت ادا دلنے کے ساتھ بات نہ کر
۸۷	سک۔ پاک مکن۔ صاف نہ کر	۷۳	بالاشان و ادا نشان ہر عملہ نشین
۸۸	برآمدن۔ نکلے۔ آفتاب۔ سیکہ۔ غپ	۷۴	مظنون ادا و باخون گیا تہ کیوں کی محو نہ نہ بیٹھ
۸۹	مت سو	۷۵	۸۴
۹۰	پیش سامنے۔ قند۔ مت کھا	۷۶	۸۵
۹۱	عزت۔ مت چل	۷۷	۸۶
۹۲	سخن۔ بات۔ بیاد۔ مت آ	۷۸	۸۷
۹۳	زاتو۔ کھٹکے۔ مت۔ مت رکھ	۷۹	۸۸
۹۴	چپ۔ بیان۔ راست۔ دایاں۔ رخ	۸۰	۸۹
۹۵	مت دیکھ۔ سستہ۔ طرف۔ بیلار۔ رکھ	۸۱	۹۰
۹۶	۹۱	۸۲	۹۱
۹۷	۹۲	۸۳	۹۲
۹۸	۹۳	۸۴	۹۳
۹۹	۹۴	۸۵	۹۴
۱۰۰	۹۵	۸۶	۹۵
۱۰۱	۹۶	۸۷	۹۶
۱۰۲	۹۷	۸۸	۹۷
۱۰۳	۹۸	۸۹	۹۸
۱۰۴	۹۹	۹۰	۹۹
۱۰۵	۱۰۰	۹۱	۱۰۰
۱۰۶	۱۰۱	۹۲	۱۰۱
۱۰۷	۱۰۲	۹۳	۱۰۲
۱۰۸	۱۰۳	۹۴	۱۰۳
۱۰۹	۱۰۴	۹۵	۱۰۴
۱۱۰	۱۰۵	۹۶	۱۰۵
۱۱۱	۱۰۶	۹۷	۱۰۶
۱۱۲	۱۰۷	۹۸	۱۰۷
۱۱۳	۱۰۸	۹۹	۱۰۸
۱۱۴	۱۰۹	۱۰۰	۱۰۹
۱۱۵	۱۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۱۱۶	۱۱۱	۱۰۲	۱۱۱
۱۱۷	۱۱۲	۱۰۳	۱۱۲
۱۱۸	۱۱۳	۱۰۴	۱۱۳
۱۱۹	۱۱۴	۱۰۵	۱۱۴
۱۲۰	۱۱۵	۱۰۶	۱۱۵
۱۲۱	۱۱۶	۱۰۷	۱۱۶
۱۲۲	۱۱۷	۱۰۸	۱۱۷
۱۲۳	۱۱۸	۱۰۹	۱۱۸
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۰	۱۱۹
۱۲۵	۱۲۰	۱۱۱	۱۲۰
۱۲۶	۱۲۱	۱۱۲	۱۲۱
۱۲۷	۱۲۲	۱۱۳	۱۲۲
۱۲۸	۱۲۳	۱۱۴	۱۲۳
۱۲۹	۱۲۴	۱۱۵	۱۲۴
۱۳۰	۱۲۵	۱۱۶	۱۲۵
۱۳۱	۱۲۶	۱۱۷	۱۲۶
۱۳۲	۱۲۷	۱۱۸	۱۲۷
۱۳۳	۱۲۸	۱۱۹	۱۲۸
۱۳۴	۱۲۹	۱۲۰	۱۲۹
۱۳۵	۱۳۰	۱۲۱	۱۳۰
۱۳۶	۱۳۱	۱۲۲	۱۳۱
۱۳۷	۱۳۲	۱۲۳	۱۳۲
۱۳۸	۱۳۳	۱۲۴	۱۳۳
۱۳۹	۱۳۴	۱۲۵	۱۳۴
۱۴۰	۱۳۵	۱۲۶	۱۳۵
۱۴۱	۱۳۶	۱۲۷	۱۳۶
۱۴۲	۱۳۷	۱۲۸	۱۳۷
۱۴۳	۱۳۸	۱۲۹	۱۳۸
۱۴۴	۱۳۹	۱۳۰	۱۳۹
۱۴۵	۱۴۰	۱۳۱	۱۴۰
۱۴۶	۱۴۱	۱۳۲	۱۴۱
۱۴۷	۱۴۲	۱۳۳	۱۴۲
۱۴۸	۱۴۳	۱۳۴	۱۴۳
۱۴۹	۱۴۴	۱۳۵	۱۴۴
۱۵۰	۱۴۵	۱۳۶	۱۴۵
۱۵۱	۱۴۶	۱۳۷	۱۴۶
۱۵۲	۱۴۷	۱۳۸	۱۴۷
۱۵۳	۱۴۸	۱۳۹	۱۴۸
۱۵۴	۱۴۹	۱۴۰	۱۴۹
۱۵۵	۱۵۰	۱۴۱	۱۵۰
۱۵۶	۱۵۱	۱۴۲	۱۵۱
۱۵۷	۱۵۲	۱۴۳	۱۵۲
۱۵۸	۱۵۳	۱۴۴	۱۵۳
۱۵۹	۱۵۴	۱۴۵	۱۵۴
۱۶۰	۱۵۵	۱۴۶	۱۵۵
۱۶۱	۱۵۶	۱۴۷	۱۵۶
۱۶۲	۱۵۷	۱۴۸	۱۵۷
۱۶۳	۱۵۸	۱۴۹	۱۵۸
۱۶۴	۱۵۹	۱۵۰	۱۵۹
۱۶۵	۱۶۰	۱۵۱	۱۶۰
۱۶۶	۱۶۱	۱۵۲	۱۶۱
۱۶۷	۱۶۲	۱۵۳	۱۶۲
۱۶۸	۱۶۳	۱۵۴	۱۶۳
۱۶۹	۱۶۴	۱۵۵	۱۶۴
۱۷۰	۱۶۵	۱۵۶	۱۶۵
۱۷۱	۱۶۶	۱۵۷	۱۶۶
۱۷۲	۱۶۷	۱۵۸	۱۶۷
۱۷۳	۱۶۸	۱۵۹	۱۶۸
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۰	۱۶۹
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۱	۱۷۰
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۲	۱۷۱
۱۷۷	۱۷۲	۱۶۳	۱۷۲
۱۷۸	۱۷۳	۱۶۴	۱۷۳
۱۷۹	۱۷۴	۱۶۵	۱۷۴
۱۸۰	۱۷۵	۱۶۶	۱۷۵
۱۸۱	۱۷۶	۱۶۷	۱۷۶
۱۸۲	۱۷۷	۱۶۸	۱۷۷
۱۸۳	۱۷۸	۱۶۹	۱۷۸
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۰	۱۷۹
۱۸۵	۱۸۰	۱۷۱	۱۸۰
۱۸۶	۱۸۱	۱۷۲	۱۸۱
۱۸۷	۱۸۲	۱۷۳	۱۸۲
۱۸۸	۱۸۳	۱۷۴	۱۸۳
۱۸۹	۱۸۴	۱۷۵	۱۸۴
۱۹۰	۱۸۵	۱۷۶	۱۸۵
۱۹۱	۱۸۶	۱۷۷	۱۸۶
۱۹۲	۱۸۷	۱۷۸	۱۸۷
۱۹۳	۱۸۸	۱۷۹	۱۸۸
۱۹۴	۱۸۹	۱۸۰	۱۸۹
۱۹۵	۱۹۰	۱۸۱	۱۹۰
۱۹۶	۱۹۱	۱۸۲	۱۹۱
۱۹۷	۱۹۲	۱۸۳	۱۹۲
۱۹۸	۱۹۳	۱۸۴	۱۹۳
۱۹۹	۱۹۴	۱۸۵	۱۹۴
۲۰۰	۱۹۵	۱۸۶	۱۹۵

۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔

۸۹ ہر سو ذراں آبرے خود مرینے
۹۰ ہر تنق نقصان میں اپنی آبرو نہ گرا
۹۱ فضول و متکبر مباحش
۹۲ یہودہ اور متکبر نہ ہو
۹۳ خصوصیت مردم بخوش میگیر
۹۴ لوگوں کا جھگڑا اپنے سر نہ لے
۹۵ از جنگ و فتنہ بر گراں باش
۹۶ سازش اور جنگ سے ایک طرف رہ
۹۷ بیکار دو انگشتی و دردم مباحش
۹۸ چھری انگوٹھی اور پیسے کے بیزار نہ رہ
۹۹ مراعات کن چنیل کہ خوار سازدی
۱۰۰ رواداری اتنی کر کہ خود کو ذلیل نہ کر لے
۱۰۱ فزون باش
۱۰۲ عساجز بن کے رہ
۱۰۳ زندگانی کن بخندے تعالیٰ بصدق
۱۰۴ زندگی گذار۔ خدا کیساتھ سپانی سے
۱۰۵ نفس بقبر۔ با خلق بالنصاف
۱۰۶ فکر کیساتھ غلبے سے غفلت کیساتھ انصاف سے
۱۰۷ بے بزرگاں بخدمت۔ بخرداں بشفقت
۱۰۸ بزرگوں کیساتھ خدمت سے۔ بچوں کیساتھ شفقت
۱۰۹ بد رویشاں سخاوت
۱۱۰ درویشوں کے ساتھ سخاوت سے
۱۱۱ بدوستان و یاروں بنصیحت
۱۱۲ دوستوں اور یاروں کیساتھ خیر خواہی سے
۱۱۳ بد شتمان حکیم۔ بجا ملاں بجا موشی
۱۱۴ دشمنوں کیساتھ برائیت۔ جاہلوں کیساتھ خاموشی سے
۱۱۵ بے امان تواضع
۱۱۶ علما کے ساتھ عاجزی سے
۱۱۷ بایں طریق بسر بسر
۱۱۸ اس طریق پر بسر کر
۱۱۹ بر مال کے طمع مکن
۱۲۰ کسی کے مال پر طمع نہ کر

۹۷ وچوں پیش آید منع مکن
۹۸ اور جب سامنے آجائے منع نہ کر
۹۹ لیکن چوں پیش آید جس مکن
۱۰۰ لیکن جب زیادہ آجائے جس منع نہ کر
۱۰۱ گفت نہ اراں کلمہ در نصیحت نوشتہ ام
۱۰۲ اور اس سے فرمایا نصیحت بایں میں بزرگوں کی
۱۰۳ ستر ازال بر گزیدہ ام
۱۰۴ ان میں سے تین میں نے منتخب کیے ہیں
۱۰۵ دو کلمہ زان یار دار یک فزونش کن
۱۰۶ ان میں سے دو کو یاد رکھ اور ایک کو بھلا کر
۱۰۷ یعنی خستہ تعالیٰ و مرگ یاد دار
۱۰۸ یعنی خدا تعالیٰ اور موت کو یاد رکھ
۱۰۹ فیکر کی تکررہ رافسہ فوش کن
۱۱۰ اور کی ہوتی نیکی کو فاسد فوش کرے
۱۱۱ نیز فسر مودہ اندک خاموشی
۱۱۲ بصفت خاصیت دارو
۱۱۳ نیز انہوں نے فرمایا ہے کہ خاموشی
۱۱۴ سات خاصیتیں رکھتے رہ
۱۱۵ زینت است بے پیرا یہ
۱۱۶ زینت ہے بغیر زیور کے
۱۱۷ مہمیت بے سلطنت
۱۱۸ رعب و اب ہے بغیر سلطنت کے
۱۱۹ عبادت بے محنت
۱۲۰ عبادت ہے بغیر محنت ہے
۱۲۱ حصا بے دیوار
۱۲۲ قلعہ ہے بغیر دیوار کے
۱۲۳ بے نیازی بے حذر
۱۲۴ بے نیازی ہے بغیر خوف کے
۱۲۵ فرغ از کرا کا تمیں
۱۲۶ فراغت ہے کرا کا تمیں سے
۱۲۷ پوشیدن عیبہا
۱۲۸ پردہ ہے عیبوں کے لیے

۸۹۔ سود۔ نفع۔ زان۔ نقصان۔ ۲۔ بے
۹۰۔ عورت۔ مرتز۔ مت۔ گرا۔
۹۱۔ فضول۔ بے فکری۔ بے ہودہ۔ باقن۔ بھلا یا۔
۹۲۔ متکبر۔ متکبر کر نہ لے
۹۳۔ خصوصیت۔ بھگڑا۔ بخوش۔ بخوش اپنے آپ
۹۴۔ لوگوں۔ بھگڑا۔ اپنے سر نہ لے
۹۵۔ از جنگ و فتنہ۔ بزرگراں۔ باش
۹۶۔ سازش۔ اور جنگ سے ایک طرف رہ
۹۷۔ بیکار دو انگشتی۔ و دردم۔ مباحش
۹۸۔ چھری۔ انگوٹھی۔ اور پیسے کے بیزار نہ رہ
۹۹۔ مراعات کن۔ چنیل۔ کہ خوار سازدی
۱۰۰۔ رواداری۔ اتنی کر کہ خود کو ذلیل نہ کر لے
۱۰۱۔ فزون۔ باش
۱۰۲۔ عساجز۔ بن کے رہ
۱۰۳۔ زندگانی کن۔ بخندے۔ تعالیٰ بصدق
۱۰۴۔ زندگی گذار۔ خدا کیساتھ سپانی سے
۱۰۵۔ نفس بقبر۔ با خلق بالنصاف
۱۰۶۔ فکر کیساتھ غلبے سے غفلت کیساتھ انصاف سے
۱۰۷۔ بے بزرگاں بخدمت۔ بخرداں بشفقت
۱۰۸۔ بزرگوں کیساتھ خدمت سے۔ بچوں کیساتھ شفقت
۱۰۹۔ بد رویشاں سخاوت
۱۱۰۔ درویشوں کے ساتھ سخاوت سے
۱۱۱۔ بدوستان و یاروں بنصیحت
۱۱۲۔ دوستوں اور یاروں کیساتھ خیر خواہی سے
۱۱۳۔ بد شتمان حکیم۔ بجا ملاں بجا موشی
۱۱۴۔ دشمنوں کیساتھ برائیت۔ جاہلوں کیساتھ خاموشی سے
۱۱۵۔ بے امان تواضع
۱۱۶۔ علما کے ساتھ عاجزی سے
۱۱۷۔ بایں طریق بسر بسر
۱۱۸۔ اس طریق پر بسر کر
۱۱۹۔ بر مال کے طمع مکن
۱۲۰۔ کسی کے مال پر طمع نہ کر

کرنا کا تہیج۔ عزت دانی منشی۔ ان فرشتوں کا نام جو اعمال کے لئے نکلے گئے ہر شخص کے ساتھ دو دو معریں۔ ۷۔ پوشیدن۔ چھپانا۔ عیبہا۔ جمع عیب

بیت (شعرا)

طبع طبعیت یاد دل چہچہ - کچہ
بہ بہتر لب لبستن بر لب لب
کرنا - یعنی چپ دہنا - دارد - کہتی ہے
گفتن - کہنا - یعنی آید نہیں آتا

مُسرَد - لمبی نظم میں سے ایک
شعر

سینہا - جمع سینہ - گنجینہ - خزانہ
گوہر - موتی - گندہ - گزشتہ ہے -
صدف - رسی - نکھڑ - راز - مرلہ
سیل بند - سرکھڑ

۱۰۰ - پر سیدند - انہوں نے پڑھا
بورغ - بالغ ہونا - چیت کیلے
منہ - منہ - زبانا - تہی - آدی کا
ادۂ حیات جو بوقت جمع خارج ہوتا
ہے - بیرون آید - نکل آوے
تہی - نوہی -

بطعم بیچ مضمون لب لب تن نمی آید
خاموشی معنی دارد کہ در گفتن نمی آید
میری طبیعت میں ہونے نہ کرے بہتر کوئی مضمون نہ آتا
خاموشی وہ معنی رکھتی ہے جو کہنے میں نہیں آسکتے

فرد

سینہا را خامشی گنجینہ گوہر کند
یاد دارم از صدف این نکھڑ سر بستہ را
خاموشی سینوں کو موتوں کا خزانہ بنا دیتی جو
میں یہ سر بستہ راز صدف یاد رکھتا ہوں

۱۰۰ نقل است از وہ پیر سیدند
نقل کیا گیا ہے کہ لوگوں نے اس سے
منہ - منہ - دو معنی دار کیے آئیکہ
فرمایا یہ لفظ دو معنی رکھتا ہے ایک یہ کہ
۱۰۰ از معنی بورغ - چیت
بورغ کے معنی پڑچھے کہ کیا ہیں
از مردنی بیرون آید دوم آئیکہ
مرد سے معنی نکل آوے - دوسرے یہ کہ

مُسرَد از معنی بیرون آید فقط
مردنی (نورثہ) میں سے نکل آئے فقط

تبت بالخیر